



ہندوستان میں اسٹیل کی صنعت کے حوالے سے منتخب کمپنیوں کی مالی کارکردگی کا تجزیہ

مقالہ برائے

پی۔ ایچ۔ ڈی منیجمنٹ اسٹڈیز

مقالہ نگار

خطیب الرب

اندراج نمبر 1203010102

زیر نگرانی

پروفیسر بدیع الدین احمد

صدر ڈپارٹمنٹ آف کامرس

اسکول آف کامرس اینڈ بزنس منیجمنٹ

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، گچی باولی حیدرآباد، انڈیا

2017



**Financial Performance Analysis of Select Companies  
with Reference to Steel Industry in India**

**Thesis submitted for the award of the Degree of**

**Doctor of Philosophy**

**In**

**Management Studies**

**By**

**KHATIBUR RUB**

Enrolment No. 1203010102

***Under the Supervision of***

**Prof. BADIUDDIN AHMED**

*Professor & Head  
Department of Commerce*

**DEPARTMENT OF MANAGEMENT STUDIES  
SCHOOL OF COMMERCE & BUSINESS MANAGEMENT  
MAULANA AZAD NATIONAL URDU UNIVERSITY  
Hyderabad-INDIA**

**2017**

# DECLARATION

I do hereby declare that this thesis entitled “**Financial Performance Analysis of Select Companies with Reference to Steel Industry in India**” is an original research carried out by me. No part of this dissertation was published, or submitted to any other University/Institution for the award of any Degree/Diploma.

**Khatibur Rub**

Enrolment No.1203010102

Place: .....

Date: .....

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی  
مौलانا आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी

**MAULANA AZAD NATIONAL URDU UNIVERSITY**

(A Central University established by an Act of Parliament in 1998)

Gachibowli, Hyderabad – 500 032

(Accredited "A" grade by NAAC)



## **CERTIFICATE**

This is to certify that the thesis entitled "**Financial Performance Analysis of Select Companies with Reference to Steel Industry in India**", submitted for the award of the Degree of **Doctor of Philosophy (Ph.D)** in **Department of Management , School of Commerce & Business Management** Maulana Azad National Urdu University Hyderabad, is the result of the original research work carried out by Mr. **Khatibur Rub** under my supervision and to the best of my knowledge and belief, the work embodied in this thesis does not form part of any thesis/dissertation already submitted to any University/Institution for the award of any Degree/Diploma.

**Prof. Badiuddin Ahmed**  
Research Supervisor &  
Head of Dept. of Commerce

**Prof. Mohd. Abdul Azeem**  
Head  
Dept. of Management

**Prof. Mohd. Abdul Azeem**  
**Dean**

School of Commerce & Business Management

## اظہار تشکر

اللہ کا شکر و احسان ہے کہ آج یہ تحقیقی مقالہ پایہ تکمیل کو پہنچا۔ میں صمیم قلب سے اپنے مشفق نگراں جناب پروفیسر بدیع الدین احمد صاحب کا ممنون مشکور ہوں جن کی رہنمائی اور ہدایت کی وجہ سے یہ مقالہ مکمل ہوا۔ اپنی توجہ اور مفید مشوروں سے میرے تحقیقی کام کو پورا کرنے میں آسانی پیدا کی، اللہ میرے استاد محترم کو مزید ترقی سے نوازے تاکہ دنیا ان سے فیض حاصل کرے۔

صدر اور ڈین اسکول برائے کامرس و کاروباری انتظامیہ پروفیسر عبدالعظیم صاحب کا انتہائی ممنون و مشکور ہوں جنہوں نے نہ صرف خاکسار کے ساتھ بہت ہی مشفقانہ رویہ رکھا بلکہ اپنے مفید مشوروں سے بھی نوازتے رہے جس سے تحقیقی مراحل کی دشواریاں آسان ہو گئیں۔ علاوہ ازیں میں اپنے شعبے کے تمام اساتذہ بالخصوص محترمہ پروفیسر سنیم فاطمہ، ڈاکٹر سید خواجہ صفی الدین، ڈاکٹر قمر الدین، سید علوی، کوتیامینا میم، ریشما نکھت میم، ڈاکٹر راشد فاروقی کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جن کی بے پناہ شفقتیں ہمارے ساتھ رہیں مزید دوران تحقیق اپنے مفید مشوروں سے نوازتے بھی رہے جس سے مجھے تحقیقی مراحل میں کافی رہنمائی ملی۔

اپنے شعبے کے غیر تدریسی عملہ جاوید احمد، محمد مظہر، محمد یوسف وغیرہ کا بے حد ممنون ہوں جنہوں نے میرے تحقیق کے متعلق دفتری کام کو بحسن و خوبی انجام دیا۔ تحقیقی کام میں مطالعہ کی کافی اہمیت ہے اور اس کے لیے سید حامد مرکزی لائبریری مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسیٹی، سینٹرل لائبریری یونیورسیٹی آف حیدرآباد اور کتب خانہ جامعہ عثمانیہ اور این آئی ٹی وارنگل کی لائبریری اور عملہ کا بھی صمیم قلب سے مشکور و ممنون ہوں جہاں پڑھنے، لکھنے، تحقیق کرنے اور نوٹس لینے کی تمام سہولیات دستیاب تھیں۔ اس کے علاوہ ٹی ایس ایل کے فابنسنس منیجر، کمار سیل کے منیجر راجیشور تیواری اور جے این ٹی یو کے اے پروفیسر ڈاکٹر سندھو میم اور کلکتہ یونیورسیٹی کے پروفیسر پر تیشٹھا بھرجی اور ان تمام افراد کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے میرے اس تحقیقی کام میں میری مدد کی ہے۔

میں اپنے والدین اور دیگر افراد خانہ کا نہایت مشکور و ممنون ہوں جن کی کی محبتوں اور شفقتوں کی بدولت آج میں اس مقام پر پہنچ سکا، میرے والد محترم مرحوم محمد ابوطاہر صاحب اور امی، بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ بہنوی کا بھی انتہائی شکر گزار ہوں جن کے بصیرت افروز خیالات اور ہمہ وقت حوصلہ افزائی میرے مقالے کے پایہ تکمیل تک پہنچنے کا وسیلہ

بنے۔ ساتھ ہی تمام دوست و احباب بالخصوص ڈاکٹر محمد وسیم اختر، عبدالقادر، آصف حسن، رضی انور، محمد خوشتر، عبدالرحمان، محسن سیف اور شعبہ کے تمام ساتھیوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں جن کا میرے تحقیقی کام میں ممکنہ حد تک تعاون رہا ہے۔

تمام کے حق میں دعا گو ہوں کہ اللہ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے (آمین)

خطیب الرب

## ابواب فہرست

صفحہ نمبر	عناوین	نمبر شمار
i.	اظہار تشکر	1
باب اول		
1	تعارف	1.1
4	کارکردگی تجزیہ اور ایشینسی کا تصور	1.2
5	مالیاتی کارکردگی تجزیہ کی اہمیت	1.3
5	کارکردگی تجزیہ کے مقاصد	1.4
6	مالیاتی کارکردگی تجزیہ کے اقسام	1.5
7	ہندوستان میں اسٹیل انڈسٹری کی مالیاتی کارکردگی کی اہمیت و افادیت	1.6
8	مالیاتی کارکردگی تجزیہ کے تکنیک / ٹولس	1.7
9-10	تناسب تجزیہ (ریشیو اینالا ئسیس) لیکوئیڈٹی ریشیو لیورج ریشیو پروفٹیا بلٹی ریشیو ایفیشینسی ریشیو مارکیٹ ویلو ریشیو	1.8
11	ریشیو تجزیہ کی اہمیت	1.9
11	ریشیو تجزیہ کے تحدیدات	1.10
11	الٹمن کا "Z" اسکور تجزیہ	1.11
12	الٹمن ماڈل کے فائننشیل ریشیوز کا تجزیہ	1.12

13-15	منتخبہ نمونہ یونٹس کا سالوینی ٹیسٹ	1.13
15	انوسٹمنٹ فیصلے	1.14
15-18	Z-Score ماڈل کے مسائل و تحدیدات	1.15
18-21	الٹمن ماڈل کے مالیاتی تجزیہ کے اجزاء A- الٹمن کے مالیاتی تجزیہ کے اجزاء B- شماریاتی تکنیک	1.16
22	ملٹی ریگریشن تجزیہ	1.17
22	ملٹی ریگریشن تجزیہ کا مقصد	1.18
22	ویرنس کا تجزیہ-ANOVA	1.19
23	ANOVA کے اقسام	1.20
24-25	حوالہ جات	
باب دوم		
27	تعارف	2.1
28	اسٹیل انڈسٹری کا مجموعی جائزہ	2.2
29	اسٹیل کی تعریف	2.3
29-30	اسٹیل کی پراپرٹیز	2.4
30-31	اسٹیل کا استعمال	2.5
31-33	اسٹیل کی مصنوعات کے اقسام فلیٹ پروڈکٹس لانگ پروڈکٹس اسٹینلیس اسٹیل	2.6
33-34	ہندوستان میں اسٹیل کی تاریخ	2.7
34-38	ہندوستانی اسٹیل انڈسٹری کے لئے چیلنجز اور مواقع	2.8

38-40	اسٹیل صنعت میں براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری (FDI)	2.9
40	قومی اسٹیل پالیسی-2005	2.10
41	قومی اسٹیل پالیسی-2012	2.11
41	انڈسٹری کی سواٹ اٹالیسیس	2.12
41-42	انسانی وسائل میں مواقع	2.13
43	عالمی خام فولاد کی پیداوار	2.14
44	ہندوستان کے اسٹیل سیکٹر کی پیداوار کھپت اور ترقی	2.15
44	خام اسٹیل کی پیداواری صلاحیت اور استعمال کی صلاحیت	2.16
46	اسپونج آئرن کی پیداوار	2.17
47	پیداوار میں رجحانات: نجی / سرکارہ شعبہ	2.18
48-49	تجاویز کیلئے مفید حکومتی اقدامات	2.19
49	مارکیٹ سائز	2.20
50-52	حوالہ جات	
باب سوم		
54-76	متعلقہ ادب کا جائزہ	3.1
76	تحقیقی خلا	3.2
77	مطالعہ کی اہمیت	3.3
78	مطالعہ کے مقاصد	3.4
78	مفروضہ	3.5
79	مطالعہ کائنات	3.6
79	مطالعہ کی آبادی	3.7
79	مطالعہ کے لئے نمونہ لینے کی تکنیک	3.8
79	منتخب اسٹیل کمپنی کی فہرست	3.9

80	مطالعہ کی مدت	3.10
80	معطیات کا ماخذ	3.11
80	تجزیہ کے فریم ورک	3.12
80	مطالعہ کے حدود	3.13
81	ابواب کی تقسیم	3.14
82-88	حوالہ جات	
باب چہارم۔ ہندوستانی اسٹیل انڈسٹری کے نمونہ پروفائل، کمپنی		
90	بھوشن اسٹیل لمیٹڈ (BHUSHAN)	4.1
91	ایس آر اسٹیل (ESSR)	4.2
92	جے۔ اے۔ ایس۔ ڈبلیو اسٹیل لمیٹڈ (JSW)	4.3
93	جے۔ اے۔ ایس۔ پی۔ ایل اسٹیل لمیٹڈ (JSPL)	4.4
93	رائٹریہ اسپت گم لمیٹڈ (RINL)	4.5
94	اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ (SAIL)	4.6
95-97	ٹاٹا اسٹیل لمیٹڈ (Tata Steel Limited)	4.7
98-99	حوالہ جات	
باب پنجم		
101-110	پروفیسیلیٹی کا تجزیہ	5.1
111-117	لیکوئیڈٹی کا تجزیہ	5.2
118-119	تابع متغیر (ROA) پر اثر انداز ہونے والے آزاد متغیرات کے اثرات ملٹی ریگریشن تجزیہ ملٹی ریگریشن یا ایک سے زیادہ رجعت تجزیہ کا مقصد	5.3
119-133	منتخب کمپنیوں کا ملٹی ریگریشن کے ذریعہ پینل کے لحاظ سے تجزیہ	5.3.3

134-185	الٹمن کا "Z" اسکور تجزیہ	5.4
186-197	نتائج اور تجاویز	
197	مستقبل میں تحقیق کے لئے تجاویز	
	کتابیات	
	ضمیمہ جات	

## **List of Table:**

<b>Table 2.1 World Crude Steel Production.....</b>	<b>44</b>
Table 2.2 Total Finished Steel.....	44
Table 2.3 Crude Steel.....	45
Table 2.4 Production of Sponge Iron.....	46
Table 2.5 Pig Iron Domestic Availability Scenario ('000 Tonne).....	46
Table 2.6 Indian Crude Steel Production.....	47
Table 2.7 Efficiency Indicators in Global context.....	50
Table 3.9 Sample Companies from Indian Steel Industry .....	79
Table No. 5.1 Table 9 Net Profit Margin Ratio.....	102
Table No 5.2 Table 10 ANOVA Result of Net Profit Margin Ratio.....	104
Table No. 5.3 Table 11 Return on Equity.....	105
Table No 5.4 ANOVA Table 12 Result of Return on Owners Equity.....	107
Table No. 5.5 Table 13 Return on Asset.....	108
Table No 5.6 ANOVA Table 14 Result of Return on Asset.....	110
Table 5.7 Table 15 Current Ratio.....	112
Table No 5.8 ANOVA Table 16 Result of Current Ratio.....	114
Table 5.9 Table 17 Quick Ratio.....	115
Table No 5.10 ANOVA Table 18 Result of Quick Ratio.....	117
Table 5.11 Panel wise Multiple Regression Analysis on the selected variables with the ratio of Return on Total Assets of Bhushan Steel Ltd.....	120
Table 5.12 ANOVA Results of Bhushan Steel Ltd.....	121
Table 5.13 Multiple Regression Results of Essar Steel Ltd.....	122
Table 5.14 ANOVA Results of ESSAR STEEL.....	123

Table 5.15 Panel wise Multiple Regression Analysis on the selected variables with the ratio of Return on Total Assets of JSPL.....	124
Table 5.16 ANOVA Results of JSPL.....	125
Table 5.17 Panel wise Multiple Regression Analysis on the selected variables with the ratio of Return on Total Assets of JSW.....	126
Table 5.18 ANOVA Results of JSW.....	127
Table 5.19 Panel wise Multiple Regression Analysis on the selected variables with the ratio of Return on Total Assets of RINL.....	128
Table 5.20 ANOVA Results of RINL.....	129
Table 5.21 Panel wise Multiple Regression Analysis on the selected variables with the ratio of Return on Total Assets of SAIL.....	130
Table 5.22 ANOVA Results of SAIL.....	131
Table 5.23 Panel wise Multiple Regression Analysis on the selected variables with the Ratio of Return on Total Assets of Tata Steel Ltd.....	132
Table 5.24 ANOVA Results of TATA Steel Ltd.....	133
Table 5.25 Financial Components of Bhushan steel.....	138
Table 5.26 Financial Components of ESSAR steel.....	140
Table 5.27 Financial Components of JSPL steel.....	142
Table 5.28 Financial Components of JSW steel.....	144
Table 5.29 Financial Components of RINL steel.....	145
Table 5.30 Financial Components of SAIL steel.....	147
Table 5.31 Financial Components of TATA STEEL.....	148
Table 5.32 Solvency test of Bhushan Steel.....	152
Table 5.33 Solvency test of Essar Steel.....	155
Table 5.34 Solvency test of JSPL.....	158

Table 5.35 Solvency test of JSW.....	161
Table 5.36 Solvency test of RINL.....	164
Table 5.37 Solvency test of SAIL.....	167
Table 5.38 Solvency test of TATA STEEL.....	170
Table 5.39 Solvency test of Bhushan Steel-----	174
Table 5.40 Solvency test of ESSAR Steel-----	175
Tab Table 5.41 Solvency test of JSPL Steel-----	177
Table 5.42 Solvency test of JSW Steel-----	178
Table 5.45 Solvency test of RINL Steel-----	180
Table 5.46 Solvency test of SAIL Steel-----	181
Table 5.47 Solvency test of TATA Steel-----	184

## **List of Graphs:**

<b>Figure5. 1 Altman Model Ratio Analysis of Bhushan Steel.....</b>	<b>152</b>
<b>Figure 5. 2 Altman Model Ratio Analysis of ESSAR Steel.....</b>	<b>155</b>
<b>Figure 5.3 Altman Model Ratio Analysis of JSPL Steel.....</b>	<b>158</b>
<b>Figure5. 4 Altman Model Ratio Analysis of JSW Steel.....</b>	<b>161</b>
<b>Figure5. 5 Altman Model Ratio Analysis of RINL Steel.....</b>	<b>164</b>
<b>Figure5. 6 Altman Model Ratio Analysis of SAIL Steel.....</b>	<b>167</b>
<b>Figure5. 7 Altman Model Ratio Analysis of TATA Steel.....</b>	<b>170</b>
<b>Figure5. 8 Solvency test of Bhushan Steel.....</b>	<b>174</b>
<b>Figure5. 9 Solvency test of Essar Steel.....</b>	<b>175</b>
<b>Figure5 .10 Solvency test of JSPL.....</b>	<b>177</b>
<b>Figure.5. 11 Solvency test of JSW.....</b>	<b>178</b>
<b>Figure.5. 12 Solvency test of RINL.....</b>	<b>180</b>
<b>Figure.5. 13 Solvency test of SAIL.....</b>	<b>181</b>
<b>Figure. 5.14 Solvency test of TATA STEEL.....</b>	<b>184</b>

# باب اول

مالی کارکردگی کا تجزیہ۔ تصوراتی فریم ورک

## باب اول

### مالی کارکردگی کا تجزیہ۔ تصوراتی فریم ورک

#### 1.1 - تعارف

مالی کارکردگی کا تجزیہ کسی بھی مالی مسئلہ کا منفعت اور مالی استحکام کا ایک سائنسی تجزیہ ہے۔ مالی کارکردگی کسی مسئلہ کے مالی معاملات کا ایک بُلُو پرنٹ ہوتا ہے اور یہ واضح کرتا ہے کہ ایک بزنس کیسے انتظامی کارکنان کی رہبری کے ماتحت فروغ پاتا ہے۔ مالی کارکردگی انتظامی صلاحیتوں کو جانچنے کا ایک ذریعہ ہے۔ جس میں وسائل کا مناسب استعمال کر کے منفعت کے بنیادی مقصد کو حاصل کیا جاسکتا ہے۔ یہ شنیر ہولڈرس یا جائیداد کے مالکان کے بکثرت ہونے سے متعلق ہوتا ہے۔ (Panwala, 2009)<sup>1</sup>۔ اسے مالی کارکردگی کے تجزیہ کے ذریعہ حاصل کیا جاسکتا ہے مالی کارکردگی کا مطلب کسی مخصوص وقت یا مدت میں کسی فرم کی مجموعی مالی صحت ہے۔ مالی انتظامیہ کی گونا گوں مشکل یہ ہوتی ہے کہ لیکویڈٹی، دیوالیہ اور پروفٹیا بلٹی کے درمیان متنی ٹریڈ آف کو کیسے حاصل کیا جائے (Lazaridis et al., 2007)۔<sup>2</sup>۔ فینانس کا مالی کارکردگی کے فیصلہ سازی میں ہمیشہ قابل اہم رول رہا ہے چاہے وہ قلیل مدتی وقت میں انوسمنٹ اور فینانسنگ سے ہی کیوں نہ جڑا ہوا ہو، مزید یہ ہے کہ یہ مالی کارکردگی میں استقرار لانے کا کام کرتا ہے، مگر یہ ایکویٹی ریٹرن کے لئے سرگرم عمل نہیں ہوتا ہے (Rafuse, 1996)<sup>3</sup>۔ ایک بہتر منظم اور نافذ شدہ مالی انتظامیہ کا مقصد کسی بھی فرم کی اہمیت و قدر کو بنانے کے لئے مثبت طریقے سے حاصل کرنا ہے<sup>4</sup> (Padachi, 2006)۔

لفظ Performance (کارکردگی) Parfourmen سے ماخوذ ہے جس کا مطلب 'عمل کرنا'، انجام دینا اور خدمت انجام دینا ہے۔ اس سے مراد سرگرم عمل ہونا، انجام دہی، تکمیل کرنا وغیرہ کا عمل ہے۔ Frich<sup>5</sup> Kohlar کے مطابق کارکردگی ایک عام اصطلاح ہے جو کسی تنظیم کا ایک خاص مدت کے کارنامہ کو بروئے کار لایا جاتا ہے بیشتر حالات میں اس سے مراد کسی بھی فرم کی گذشتہ سرکردہ کاسٹ افسینسی، انتظامی ذمہ داری، اور محاسبہ یا اس طرح کی سرگرمی کا جائزہ لینا ہے۔ اس کا مقصد صرف فرم کے مالی کارکردگی کا جائزہ لینا نہیں ہے بلکہ کارکردگی کے جائزے سے معیاری نتائج کو بھی حاصل کرنا ہے۔ کارکردگی کا استعمال کسی بھی فرم کی کامیابی،

حالات اور تکمیل کے لئے کیا جاتا ہے۔ مالی کارکردگی کا تجزیہ نظریاتی اور متحدہ سرگرمی کا ایک پروسیس ہے۔ مالی کارکردگی کسی مسئلہ کی صورت کی ایک جھلک ہے جو متواتر تبدیل ہونے والے حالات کو سامنا کرنے کا اہل ہوتا ہے۔ مالی ریشیو تجزیہ<sup>6</sup> (Lasher, 2010:80) ایک ایسا عام ٹیکنک ہے جو چند معیاری طریقوں پر مبنی ہوتا ہے اور اس کا استعمال معلومات کا تجزیہ کرنے کے لئے کیا جاتا ہے۔ انٹرپرائز اپنی مالی کارکردگی کا مختلف طرح سے پیمائش لیتا ہے لیکن مالی ریشیو تجزیہ ایک انٹرپرائز کے مالی حالت کا جائزہ لینے اور توضیح کرنے کے لئے روایتی اپروچ ہے (Jacobs, 2001:208)<sup>7</sup>

ریشیو ایک انٹرپرائز کے مالی بیانات سے ماخوذ ہے اور تجزیہ کار کو انٹرپرائز کے مالی حالت کی ایک تصویر کو وجود بخشنے کے لائق بناتا ہے۔ مالی کارکردگی کا اسٹیٹمنٹ ایک عددی خلاصہ ہے جو ایک تجارتی تنظیم کے ریونیو، اخراجات، اور نیٹ انکم کے بارے میں ہوتا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا ہے کہ مالی کارکردگی کے اسٹیٹمنٹ سے مراد نفع و نقصان اور آمدنی اسٹیٹمنٹ بھی ہے۔ کوئی بھی کارپوریشن اپنی مالی کارکردگی کا اسٹیٹمنٹ ماہانہ، سہ ماہی اور سالانہ بنیاد پر تیار کر سکتا ہے۔<sup>8</sup> (Codjia, 2010) کے مطابق، بزنس انتظامیہ کے جز کے طور پر، مالی کارکردگی پیمائش اسٹیل سیلٹر میں بزنس مالکان خاص کر ان کے استقرار کے لئے ایک بہت بڑا چیلنج ہو سکتا ہے اگر انتظامیہ کو تربیت نہیں دی گئی کہ وہ فینانس اور کارکردگی کو کیسے جانچے۔ کارکردگی پیمائش کسی بھی تنظیم کے لئے حیات جاوید ہوتا ہے، بغیر اسکے کوئی کوئی فیصلہ نہیں لیا جاسکتا ہے۔ (Zairi as Quoted by Mosalakae, 2007:2)<sup>9</sup>

بزنس کا مجموعی مقصد اس میں لگائے گئے سرمایہ فنڈ پر اطمینان بخش ریٹرن کمانا ہے۔ مالی حالت کو مسلسل برقرار رکھنے کے ساتھ ساتھ اس طرح کی کارکردگی کا تجزیہ تنظیم کی عمل آوری کی صلاحیت یا منافع کے لئے کیا جاتا ہے۔ مالی تجزیہ کسی بھی مالی ادارے کی مجموعی مالی کارکردگی کو ساختی اور لوجیکل طریقے سے پیش کرنا ہے۔ یہ بزنس کو جاری رکھنے میں فیصلہ سازی کا تجزیہ کرنے میں معاون ہوتا ہے۔ مالی تجزیہ میں ریشیو تجزیہ اسٹیک ہولڈر سے جڑے بزنس میں نمایاں رول ادا کرتا ہے۔

اسی طرح، مالی کارکردگی عمومی طور پر کسی بھی مسئلہ کے لیکویڈٹی، استحکام، اور منافع کو جانچنے کے لئے کیا جاتا ہے جو بیک وقت کسی مسئلہ کی مالی کارکردگی کی عکاسی کرتا ہے۔

## 1.2۔ کارکردگی تجزیہ اور افیشینسی کا تصور

آکسفورڈ ڈکشنری کے مطابق لفظ Efficiency کی تعریف اس طرح کی جاتی ہے کہ ”افیشینسی کم از کم وقت اور عمل کے ساتھ کسی جاب کو پائے تکمیل تک پہنچانے کی صلاحیت ہے۔“ (Agarwal N.P,1982)<sup>10</sup>

موریے کے مطابق مالی تجزیہ مالی اسٹیٹمنٹ میں سرگرم عملی ڈاٹا کا اختصار اور منظم پروسیس ہے، بزنس انٹریپرائز کی اندرونی سرگرمی کی گہری جانچ کو مد نظر رکھتے ہوئے۔

<sup>11</sup>(Weasel, 1961:19) کمپنی کی مالی حالت کو جانچنے کے ساتھ ساتھ اسکی ترقی کیٹیکنیک ہے۔

<sup>12</sup>(Sudha Nigam, 1989) کے مطابق کسی بھی مسئلہ کے ماضی، حال اور پروجیکٹ کردہ کارکردگی کو جانچنے کی ایک ٹیکنیک ہے۔ یہ بزنس کی نتائج کا اخذ کرنے اور تنقیدی طور پر جانچنے اور توضیح کرنے کا ایک مضبوط آلہ ہے۔

<sup>13</sup>Peter Drucker کے نظریہ کے مطابق ”صحیح طریقے سے چیزوں کو انجام دینا افیشینسی ہے۔“ اس سے مراد دستیاب شدہ کم سے کم وسائل کے ساتھ مقاصد کو حاصل کرنا ہے۔ افیشینسی تمام اداروں بلا تفریق چھوٹے ہوں یا بڑے میں مطلوب ہوتا ہے۔ مائیکروسٹپ پر مالی افیشینسی سے مراد مخصوص وقت میں استعمال کے درمیان وسائل کا صحیح طریقے سے حصہ متعین کرنا ہے۔<sup>14</sup> (Stewnsion,1978)

مالی افیشینسی ایک پیمائش ہے جو مالی وسائل کے استعمال میں کسی بھی تنظیم کے خاص ٹریڈ آف (خطرہ اور ریٹرن، لیکویڈٹی اور منافعت) کو کیسے بہتر ڈھنگ سے منظم کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ (Sinagal & Bansal, 1986).<sup>15</sup>

مختلف ماہرین افیشینسی کا استعمال کمپنی کے مخصوص مسئلہ کی تفتیش کرنے کے لئے کیا جاتا ہے۔ افیشینسی کو دو حصہ میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ (1) اندرون (2) بیرون پٹ فرانسس 16 کے مطابق ”کسی کمپنی کے اندرونی افیشینسی کا مطلب یہ نہیں ہے کہ صرف مناسب انسانی وسائل اور مالی وسائل کا مہیا کرنا بلکہ یہ دیکھنا کہ وہ مثبت طور پر ملازمت پر رکھے گئے ہیں۔“

ایس کے داس کے مطابق "مالی اسٹیٹمنٹ کی افیشینسی کا بنیادی مقصد کسی خاص صورت میں کمپنی کے تمام طرح کے مثلاً عمل آوری کی صلاحیت، منافعت اور انکم اسٹیٹمنٹ کی پیمائش کو طے کرنا ہے۔ مختصر طور پر افیشینسی کے تصور سے مراد کسی مسئلہ کی کارکردگی کو جانچنا ہے جس میں اپریزل شامل ہوتا ہے جیسا کہ آکسفورڈ ڈکشنری کے مطابق لفظ Efficiency کی تعریف اس طرح کی جاتی ہے کہ افیشینسی کم از کم وقت اور عمل کے ساتھ کسی جاب کو پائے تکمیل تک پہنچانے کی صلاحیت ہے۔ اس سے اندرونی پروسیس مراد ہوتا ہے جو نتائج یا آؤٹ پٹ کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ یہ مطلوبہ اختتام کے حصول پر توجہ دیتا ہے۔

### 1.3۔ مالی کارکردگی کے تجزیہ کی اہمیت

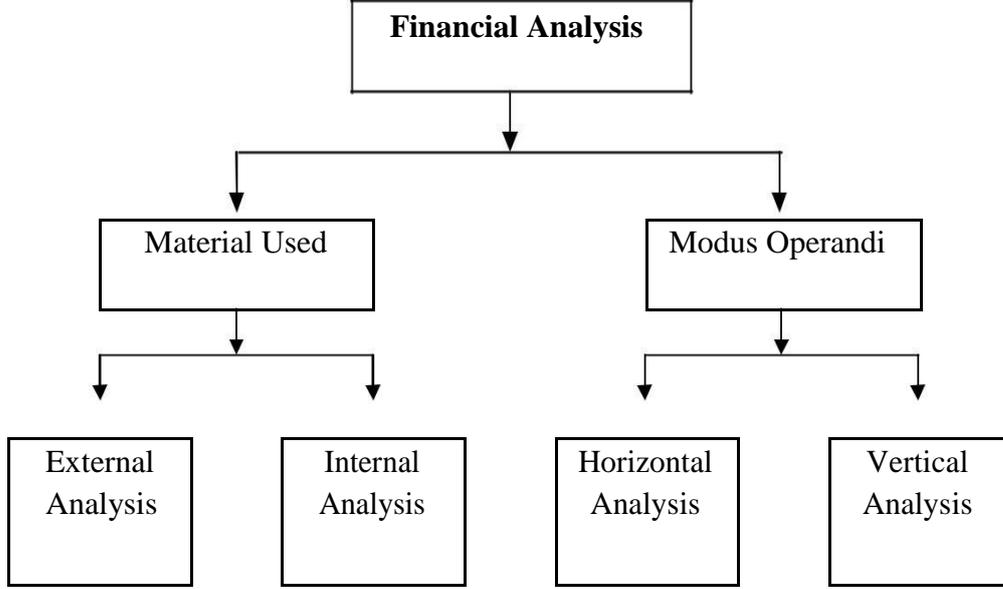
کارکردگی کے تجزیہ میں کئی چیزیں شامل ہوتی ہیں۔ اس کا مکمل نقطہ نظر کمپنی کے وسائل کا موثر انتظامی امور سے متعلق ہے۔ کارکردگی کا تجزیہ کسی بھی انٹرپرائز کے مالی بیان کا نہایت محتاط طریقے سے تنقیدی جائزہ لیا جاسکتا ہے۔ عام طور پر بزنس کا اسٹیٹمنٹ دو اسٹیٹمنٹس پر مبنی ہوتا ہے: بیلنس شیٹ یا پوزیشن اسٹیٹمنٹ اور نفع و نقصان اکاؤنٹ یا انکم اسٹیٹمنٹ۔ حالانکہ بڑے بزنس میں دو اسٹیٹمنٹ اور بھی تیار کئے جاتے ہیں۔ یہ نفع و نقصان تناسب اکاؤنٹ اور فنڈ فلو اسٹیٹمنٹ ہے۔ کسی بھی بزنس کی مجموعی کارکردگی کو اسکی مالی اسٹیٹمنٹس کا منظم تجزیہ اور توضیح کے بغیر نہیں پرکھا جاسکتا ہے۔ اس طرح کے تجزیہ کے فوائد حسب ذیل ہیں۔

### 1.4۔ کارکردگی کا تجزیہ کے مقاصد

- (1) بزنس کے مالی استحکام کا پتہ لگانا
- (2) کمائی کرنے کی صلاحیت کا جائزہ لینا
- (3) بزنس کے اسٹاک اور فکسڈ اثاثہ کا اندازہ لگانا اور تجزیہ کرنا
- (4) بزنس کی قلیل مدتی اور طویل مدتی قرضہ کو دوبارہ ادا کرنے کی صلاحیت کا جائزہ لینا
- (5) مستقبل میں بزنس کی ترقی کے امکانات کا اندازہ لگانا اور جانچنا
- (6) بزنس انتظامیہ کی انتظامی صلاحیت کا پتہ لگانا

## 1.5 - مالی کارکردگی تجزیہ کے اقسام

مالی کارکردگی تجزیہ کو استعمال کردہ میٹریکل اور حالات کی بنیاد پر کئی زمروں میں درجہ بندی کی جاتی ہے۔



**Material used-A:** استعمال کردہ میٹریکل کی بنیاد پر مالی کارکردگی کے تجزیہ کو دو طریقوں سے انجام دی جاتی ہے۔

### 1- بیرونی تجزیہ (External analysis)

یہ تجزیہ تجارت سے باہر رہنے والے لوگوں جیسے سرمایہ کار، کریڈٹ ایجنسیز، سرکاری ایجنسیز، اور دو سے کریڈٹس کے ذریعہ کی جاتی ہے جنہیں کمپنی کے اندرونی ریکارڈس تک رسائی نہیں ہوتی ہے۔ یہ بنیادی طور پر تجزیہ کے لئے مالی بیانات شائع کرتے ہیں اور اسکی اشاعت محدود مقاصد کے لئے کی جاتی ہے۔

### 2- اندرونی تجزیہ (Internal analysis)

یہ تجزیہ ان لوگوں کے ذریعہ انجام دی جاتی ہے جو کسی کمپنی یا تنظیم کے ایکزیکیوٹوس اور ملازمین یا سرکار یا عدلیہ کی جانب سے مقرر کردہ آفیسرس ہوتے ہیں جو اکاؤنٹس کی کتابیں اور بزنس سے متعلق دیگر معلومات تک رسائی رکھتے ہیں۔

**Modus Operandi-B:** اس طرح کے تجزیہ کی بنیاد پر مالی کارکردگی کو دو طریقوں سے کی جاتی ہے

## Horizontal Analysis-1

اس طرح کے تجزیے میں ایک سال یا چند سال کے مالی تجزیہ کا تنقیدی مطالعہ اور تجزیہ کیا جاتا ہے۔ نیز اس تجزیہ میں سالانہ گرافس کو معیاری بنیاد پر عموماً شرح کی شکل میں پیش کیا جاتا ہے۔ یہ تجزیہ تجارت کی مضبوط اور کمزور دونوں پہلوؤں کا گہرائی سے مطالعہ کرنے کے لئے انتظامیہ کو مدد کرتا ہے۔ اس تجزیہ کو کئی سالوں کے ڈاٹا کی بنیاد پر محرکی تجزیہ (ڈائنامک اینالسس) بھی کہا جاتا ہے۔

## Vertical Analysis-2

اس طرح کے تجزیہ میں کسی ایک خاص تاریخ پر مالی بیانات کے متعدد امور کا مقداری تعلق جاننے کے لئے کیا جاتا ہے۔ یہ تجزیہ یکساں گروپ والی متعدد کمپنیوں، یا اسی کمپنی میں کئی شعبوں یا ڈیویژن کی کارکردگی کا تقابلی مطالعہ کرنے میں کارآمد ہوتا ہے مگر یہ تجزیہ فرم کی مالی پوزیشن کا مناسب تجزیہ کرنے میں زیادہ فائدے مند ہے کیونکہ یہ ایک مدت یا وقت کے ڈاٹا پر مبنی ہوتا ہے۔ اس طرح کے تجزیہ کو یکساں تجزیہ (اسٹیٹک اینالسس) بھی کہا جاتا ہے جیسا کہ یہ ایک وقت یا ایک اکاؤنٹنگ وقت کے ڈاٹا پر مبنی ہوتا ہے۔

## 1.6- ہندوستان میں اسٹیل انڈسٹری کی مالی کارکردگی کی اہمیت و افادیت

مذکورہ بالا مطالعہ ان تمام شرکاء کے لئے بنائے گئے ہیں جو بزنس آرگنائزیشن کے روٹین میں دلچسپی

رکھتے ہیں۔ یہ مندرجہ ذیل ہیں

### 1- انتظامی نقطہ نظر سے

#### انتظامیہ

انتظامیہ کسی بھی فرم کے مالی تجزیہ کے لئے ہمیشہ خواہش مند رہتا ہے۔ فطری طور پر یہ انتظامیہ کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ وسائل کا موثر طریقے سے استعمال کرنے پر نظر رکھے۔ انتظامیہ ہمیشہ اثاثی لائبلٹی منیجمنٹ، موثر رسک منیجمنٹ اور قلیل و طویل مدتی دیوالیہ کی حالت کے درمیان موثر توازن بنائے رکھے۔

### 2- سرمایہ کار کے نقطہ نظر سے

ایریج- اے۔ ہیلفرٹ کے مطابق کارکردگی کی اہمیت مالکان یا بڑے سرمایہ کے ذمہ ہوتی ہے کمپنی کی مالی پوزیشن، نیٹ ور تھ پر ریٹرن، کامن ایکویٹی پر ریٹرن، کمائی فی حصص، فی شیئر کے حساب سے کیش فلو، ڈیویڈنڈ

ایبلڈ، ڈیوڈینڈ کوریج، پرائس آرنگ ریشیو، بل ویلو کی مارکیٹ اور پے آؤٹ / رینشنس پر مبنی ہوتی ہے۔ بزنس آرگنائزیشن کے مضبوط سرمایہ کار کو ان صورتوں کی معلومات رکھنی چاہئے۔

### 3- کریڈیٹ کے نقطہ نظر سے

کریڈیٹ عام طور پر کمپنی کے ساتھ بزنس کرنے کی وجہ سے کمپنی کو مالی قرضہ دینے سے قبل اس کی کارکردگی کرنٹ ریشیو، ایسڈ ٹیسٹ ریشیو، اثاثہ کے ڈیبٹ، ایکویٹی اور پونجی وادی، سود کوریج اور پرنسپل کوریج کا مطالعہ کرتا ہے۔ یہ کریڈیٹ کی طرف سے بزنس آرگنائزیشن کی مذکورہ بالا خصوصیات کا مطالعہ کہلاتا ہے۔

### 4- سرکاری نقطہ نظر سے

گورنمنٹ کسی بھی انڈسٹری یا انفرادی ادارہ کی لیکویڈٹی پیداوار اور مالی صلاحیت کو بحیثیت مکمل مطالعہ کرنے میں کافی اہمیت ہوتی ہے۔ کسی بھی تجارتی انڈسٹری کو متعدد ٹیکس، حاصل آمدنی، مالی تعاون، سبسڈی کی رعایت دینے کے ساتھ ساتھ قیمت طے کرنے کی پالیسی کا خاکہ تیار کرنا ہے۔ گورنمنٹ کے نقطہ نظر سے سب سے اہم رول منصوبہ سازی، فیصلہ سازی اور کنٹرول پروسیس کا مطالعہ ہے۔

### 5- ملازمین اور ٹریڈ یونین کے نقطہ نظر سے

ملازمین کمپنی کے وسائل ہوتے ہیں اور یہ کمپنی کی مالی پوزیشن اور فائدے کو جاننے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔

### 6- سوسائٹی اور دیگر

کمپنی کے بیرونی ماحول میں سوسائٹی اور دوسرے شامل ہوتے ہیں۔ سوسائٹی کے تئیں ہر بزنس آرگنائزیشن کی بڑی ذمہ داری ہوتی ہے۔

### 1.7- مالی کارکردگی تجزیہ کے تکنیک / ٹولس

مختلف حالات میں پالیسی فیصلہ لینے کے لئے منافع کی پیمائش ضروری ہے۔ مور تھی۔ وی۔ ایس کے مطابق ایک کمپنی کے منافع کی سب سے زیادہ اہم پیمائش تناسب یعنی ریشیو ہے جیسے اثاثہ کی پرو فیٹا بلٹی کو متعدد صورتوں میں کمپنی کی کمائی پاور، ٹوٹل سرمایہ کاری یا مجموعی وسائل جو عمل میں لائے جاتے ہیں کے طور پر مراد لیا جاتا ہے۔

منافع تناسب فرم کی عملی صلاحیت کی پیمائش کے لئے شمار کیا جاتا ہے۔ بلاک اور ہرٹ<sup>19</sup> کے مطابق؛ ایک خاص مدت میں ایک فرم کی منافع کی پیمائش کرنے کے لئے آمدنی اسٹیٹمنٹ بہت اہم آلہ ہے۔ منافع کی پیمائش بزنس سے جڑے کمائی کے نفع کے طور پر اہم ہوتا ہے۔ مالی کارکردگی کا تجزیہ، تجزیہ کے ایک سے زائد ٹولس / ٹیکنک کے استعمال کی مدد سے کیا جاسکتا ہے۔ کارکردگی کا جائزہ مختلف تناسب کی توضیح کے ذریعہ منافع کا پتہ لگانے کے لئے کیا جاتا ہے۔

### 1.8- تناسب تجزیہ (Ratio Analysis)

کسی کمپنی یا انڈسٹری کی مالی صلاحیت کی پیمائش کرنے کے لئے تناسب تجزیہ بہت کارآمد آلہ ہے جو کمپنی یا انڈسٹری کی مالی حالات کے بارے میں بتاتا ہے۔ ریشیو تجزیہ اکاؤنٹنگ تصور کی طرح قدیم تصور یا ٹیکنیک ہے۔ مالی ریشیو تجزیہ فرم کی مالی حالت یا صلاحیت کی پیمائش کرنے کا ایک سائنسی آلہ ہے۔ یہ ایک انٹریپرائز کی حقیقی قیمت، اور ایک مدت کے دوران اسکی ترقی و تنزلی کی کارکردگی کے بارے میں جاننے کا نہایت اہم ٹول ہے۔ مالی ریشیو تجزیہ مالی بیانات کی توضیح کرنے میں نمایاں رول ادا کرتا ہے۔ یہ مختلف تناسبوں کے درمیان کسی بھی کراس سیکشنل اور ٹائم سیریز کے تعلقات کا پتہ لگانے میں مدد کرتا ہے<sup>20</sup>۔

ریشیو تجزیہ ایک یونٹ کی مالی پوزیشن کے متعلق بہتر نظریہ کو مختصر شکل میں فراہم کرتا ہے<sup>21</sup>۔ یہ مالی تجزیہ کا اہم ٹول ہے۔ ریشیو تجزیہ کمپنی کی کارکردگی کا تجزیہ کرنے کا ایک طریقہ ہے۔ یہ پانچ بڑی چیزوں کا احاطہ کرتا ہے۔ (۱) لیکویڈیٹی (۲) لیوریج (۳) پرو فٹیا بلٹی (۴) انفیشینسی (۵) مارکیٹ ویلو

#### 1.8.1- لیکویڈیٹی ریشیو

لیکویڈیٹی ریشیو کمپنی کی قلیل مدتی سولویمنسی کی پیمائش کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ کمپنی کی اس قابلیت کو دکھاتا ہے یہ مختصر مدت میں اس کے اثاثہ کو نقد رقم میں تبدیل کر دیتا ہے۔ زیادہ تناسب، کمپنی کی زیادہ لیکویڈیٹی اور قلیل مدتی بنیاد پر کمپنی کے مالی قنوطیت کو کم کرتا ہے<sup>22</sup>۔

Current Ratio = Current Assets / Current Liabilities.

Quick Ratio = (Current Assets - Inventory) / Current Liabilities

## 1.8.2- لیوریج ریشیو

لیوریج ریشیو ایکویٹی سے منسلک ڈیبٹ اور کمپنی کی فائننسنگ کی پیمائش کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ مالی لیوریج کو حاصل کرنے میں کمپنی کی طویل مدتی قابلیت کو بیان کرتا ہے۔ زیادہ ریشیو، کمپنی کی زیادہ ان ڈیبٹ نہیں ہوتی ہے جو کمپنی کے امکان کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اور یہ ڈیبٹ آہلی گیشن کو کافی حد تک کمائی کرنے میں مطمئن کرتا ہے۔<sup>23</sup>

**Long-term Debt/Equity Ratio** = Long-term Debt / Equity

**Total Debt/Equity Ratio** = (Short-term Debts + Long-term Debts) / Equity

## 1.8.3- پروفٹیا بلٹی ریشیو

پروفٹیا بلٹی ریشیو کمپنی کی کل مجموعی کمائی کارکردگی اور اثاثے، لائیبلیٹی اور ایکویٹی سے استفادہ کرنے میں اسکی پیمائش کرتا ہے۔<sup>23</sup>

**Net Profit Margin** = Net Profit after Taxation / Turnover

**Operating Profit Margin** = Operating Profit / Turnover

**Return on Equity** = Net Profit after Taxation / Equity

**Return on Total Assets** = Net Profit after Taxation / Total Assets

## 1.8.4- ایفیشینسی ریشیو

ایفیشینسی ریشیو یہ دلالت کرتا ہے کہ کمپنی اپنے اثاثے کو کیسے بہتر طور پر استعمال کرتا ہے اور کمپنی کیسے اپنے آپریشن کا اہتمام کرتا ہے۔<sup>23</sup>

**Inventory Turnover** = Turnover / Inventory

**Assets Turnover** = Turnover / Total Assets

## 1.8.5- مارکیٹ ویلور ریشیو

مارکیٹ ویلور ریشیو تقابلی ویلو کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ ریشیو مالی بیانات میں شامل نہیں ہوتے ہیں اور ان کا استعمال پبلک ٹریڈ کمپنیوں کی جانب سے کیا جاتا ہے۔<sup>23</sup>

**Price Earnings Ratio** = Current Stock Price / Earnings Per Share (EPS)

**Market-to-Book Ratio** = Market Value of Equity / Book Value of Equity

## 1.9- ریشیو تجزیہ کی اہمیت

ریشیو تجزیہ کی اہمیت تجزیہ کار کے مقاصد پر مبنی ہوتی ہے۔ اسکی اہمیت کے چند اہم نکات حسب ذیل ہیں۔

### 1.9.1- میجمنٹ کی ہاتھ میں کارآمد ٹول کے طور پر

✓ فرموں کے مابین تقابل ممکن ہوتا ہے۔

✓ ٹرینڈ تجزیہ کافی آسان ہوتا ہے۔

### 1.10- ریشیو تجزیہ کے تحدیدات

تقابل کرنے مشکلات کی وجہ سے ریشیو تجزیہ کے کئی نقصانات ہیں۔

(a) مختلف فرموں کے ذریعہ استعمال کئے جانے والے مختلف پروسیجر اور پریکٹس

(b) مختلف اکاؤنٹنگ مدتیں

(c) ریشیو مالی حالت کی پیمائش کے لئے مکمل نہیں ہوتا ہے۔ جیسا کہ بیلنس شیٹ، نفع اور نقصان اکاؤنٹنگ

کنونشن، ذاتی فیصلے، اور ریکارڈ شدہ حقائق پر مبنی ہوتے ہیں۔

### 1.11- الٹمن کا ”Z“ اسکور تجزیہ

کارپوریٹ لائبرٹی اور دیوالیہ کی پیش گوئی سے جڑے مسائل میں فرم میں متعدد اسٹاک ہولڈرس بشمول

اسٹاک ہولڈرس، مینجرس، کریڈیٹرس، اور بزنس پائٹرنس کے ساتھ سرکاری ادارے جو مالی مارکیٹ کے

استحکام کو برقرار رکھنے میں معاون ہوتے ہیں، اس کے لئے الٹمن کا ماڈل کافی اہمیت کا حامل ہے۔ مالی صحت ایک

اہم سبب ہے جو تنظیم یا ادارے کے فائننس کو متاثر کرتا ہے جسکی وجہ سے نتیجے کے طور پر مالی کارکردگی بھی کئی

اہم عوامل سے متاثر ہوتی ہے۔ مالی اسٹیٹمنٹس سے کسی بھی تنظیم کی مالی اور آپریشنل خصوصیات کو طے کرنے کا

ایک عمل ہے۔ ایڈورڈ الٹمن (1986) ہی وہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے فرم کے دیوالیہ کا مطالعہ کرنے کے لئے

ڈسکریمینٹ اینالسس کا استعمال کیا جسے ”Z“ اسکور تجزیہ کے نام سے جانا جاتا ہے۔ یہاں پر متعدد ریشیوز جو مالی

صحت کو متاثر کرتے ہیں انکا اعداد و شمار کمپوزیٹ سینگل انڈکس کے برخلاف زیڈ اسکور کے ذریعہ کیا جاتا ہے چنانچہ

زیڈ اسکور کے اثرات کو دیکھتے ہوئے مختلف ریشیوز یا تناسب کو تیار کیا گیا۔ اور کئی مختلف طرح کے تناسب استعمال

کرنے کے لئے تیار کئے گئے۔ نیز مالی صحت کا جائزہ لینے کے لئے مختلف و متعدد مطالعات ”Z“ اسکور کو استعمال کر

کے کئے گئے۔ اولسن (1980)، ساستری (1994)، سدھانتی (1999)، سنہا (2001)، منصور۔ اے مولیا (2002)، ایشیتارو پندر (2003)، اور سلوم (2005)۔

مالی اسٹیٹمنٹس کی دیکھ بھال کے لئے انوسٹر کے دو اہم مسائل کو مد نظر رکھنا ضروری ہے۔ (1) فائننسنگ مسائل جو فرائض کی تکمیل کے لئے مشکل جانے جاتے ہیں۔ (2) آپریٹنگ مسائل جو بطور ناکامی کے آپریٹنگ کامیابی میں وقوع ہوتا ہے۔

فائننسنگ مسائل میں لیکویڈٹی صلاحیت، ایکویٹی صلاحیت اور ڈیبٹ ڈیفالٹ و فنڈ کی قلت شامل ہیں۔ جبکہ آپریٹنگ مسائل میں مارکیٹنگ آپریٹنگ نقصان، ناکافی ریویوز، اور کام کرنے کی صلاحیت کم ہونا شامل ہے۔

## 1.12۔ لٹمن ماڈل کے فائننشیل ریشیوز کا تجزیہ

$$X1 = \text{Working Capital} / \text{Total Assets (Stand for liquidity measure)} \quad (1)$$

عمومی طور پر مجموعی اثاثہ تناسب کا ورکنگ کیپٹل کارپوریٹ مسائل کے مطالعہ میں بہت زیادہ پایا جاتا ہے۔ یہ تناسب فرم کے نیٹ لیکویڈ اثاثے کی پیمائش کرتا ہے جو فرم کے مجموعی اثاثہ یا کیپٹلائزیشن سے جڑا ہوتا ہے۔ ورکنگ کیپٹل کی تعریف کرنٹ اثاثہ اور کرنٹ لائبلٹی کے درمیان فرق کے طور پر کی جاتی ہے۔ عام طور پر مسلسل آپریٹنگ نقصان اٹھانے والا ایک فرم اپنا کرنٹ اثاثہ کو ٹوٹل اثاثے سے جوڑ کر رکھے گا۔ دوسرے لیکویڈٹی تناسب کو بھی ٹیسٹ کیا جاتا ہے یہ کرنٹ تناسب اور کوئٹ ریشیوز ہیں۔ یہ چند ناکام فرموں کے رجحانات کو برقرار رکھنے میں کم معاون ہوتے ہیں۔

$$X2 = \text{Retained Earning} / \text{Total Assets (Stand for measure of reinvested earning)} \quad (2)$$

ریٹینڈ آرنگ وہ اکاؤنٹ ہوتے ہیں جو فرم کے ایک خاص مدت میں دوبارہ انوسٹمنٹ کی جانے والی آرنگ کے ٹوٹل اکاؤنٹ کو بتاتا ہے۔ یہ تناسب کسی مخصوص مدت کے ساتھ ساتھ ایک وقت کی کمیولٹیو منافع کی پیمائش کرتا ہے۔ اس تناسب میں فرم کی عمر کا بھی اندازہ کیا جاسکتا ہے۔ مثال کے طور پر اینگ فرم کم RE/TA تناسب کو دکھاتی ہیں کیونکہ ان فرموں کے پاس کمیولٹیو پروفیٹ کو بنانے کا وقت نہیں ہوتا ہے اسوجہ

سے یہ کہا جاسکتا ہے کہ اس تجزیہ کے برخلاف اینگ فرمس قدیم فرم کے مقابلے میں زیادہ دیوالیہ ہونے کا امکان رہتا ہے۔ نیز اس تناسب کے ذریعہ فرم کے لیوریج کی پیمائش کی جاتی ہے۔

$$X3 = \text{Earnings Before Interest and taxes} / \text{Total Assets (Stand for (3) profitability measure)}$$

یہ ریشیو فرم کے اثاثہ، کسی بھی طرح کے ٹیکس سے آزاد یا لیوریج فیکٹرز کے حقیقی پیداواری کا ایک پیمانہ ہے۔ فرم کا بنیادی اساس اپنے اثاثے (اثاثے کی افادیت) کی کمائی پاور پر ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ دیوالیہ ہونے کی روح میں دیوالیہ اس وقت ہوتی ہے جب فرم کی کل اثاثوں سے زیادہ کی کل ذمہ داری (لائبلیٹی) ہوتی ہے۔ فرم کی مناسب قدر اثاثوں کو کمائی کی طاقت سے طے کیا جاتا ہے۔ تو ہم اس تناسب کو دیگر منافع کے ساتھ کیش فلو کی پیمائش کے لئے مسلسل پیش کریں گے۔

$$X4 = \text{Capital Fund} / \text{Total Liability (Stand for leverage measure)} (4)$$

سرمایہ فنڈ کو مشترکہ مارکیٹ کی قیمت کی طرف سے ماپا جاتا ہے، اسٹاک کے تمام شنیر برتر اور عام ہیں، جبکہ واجبات (لائبلیٹی) موجودہ اور طویل مدت دونوں میں شامل ہیں۔ پیمائش سے پتہ چلتا ہے کہ واجبات کی اثاثوں سے زیادہ ہونے سے پہلے فرم کی اثاثہ جات ان ویلو کو کتنا کم کر سکتی ہیں۔

$$X5 = \text{Sales} / \text{Total Assets (Stand for sales generating ability)} (5)$$

کیپٹل ٹرن اوور ریشیو ایک معیاری مالی تناسب ہے جو فرموں کے اثاثوں کی فروخت پیدا کرنے کی صلاحیت کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ تناسب مسابقتی پوزیشن کے ساتھ ساتھ انتظام کی صلاحیت کو بھی بتاتا ہے۔ یہ تناسب ماڈل میں دوسرے متغیر کے لئے منفرد تعلق ہے۔ ماڈل کی مجموعی صلاحیت میں شراکت میں فروخت / کل اثاثے کا تناسب دوسرے مقام پر ہے۔

### 1.13۔ منتخبہ نمونہ یونٹس کا سالوینسی ٹیسٹ

اکیلے سب سے اچھا تناسب کے تلاش کے علاوہ پروفیسر ایڈورڈا لٹمین نے 1968 میں ایک نیا ماڈل متعارف کرایا جس کا نام الٹمن Z-score ماڈل ہے۔ لیکویڈٹی پوزیشن کی پیش گوئی اور مالی ماہر اقتصادیات کے لئے Z اسکور فارمولہ ہے۔ زیڈ-اسکور ملٹی ویریٹ فارمولہ ہے جو کمپنی کے مالی صحت کی پیمائش کرتا ہے اور دو

سالوں کے اندر اندر دیوالیہ ہونے کی پیشین گوئی کرتا ہے۔ ماڈل دونوں مالی اور آپریٹنگ مسائل کا احاطہ کرتا ہے۔ یہ ماڈل پانچ طرح کے تناسب کو ان شکلوں X1, X2, X3 X4 & X5 میں استعمال کرتا ہے۔  
تناسب X1, X2 and X4 مالی مسائل اور X1, X2 and X4 آپریٹنگ مسائل کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

X1= Working Capital/Total Assets (Stand for liquidity measure)

X2= Retained Earning/Total Assets (Stand for measure of reinvested earning)

X3= Earnings Before Interest and taxes/Total Assets(Stand for profitability measure)

X4= Capital Fund/Total Liability(Stand for leverage measure)

X5= Sales/Total Assets(Stand for sales generating ability)

کمپنی کی کارکردگی کے مینوفیکچرنگ اقدامات کے لئے زیڈ اسکور ایک مجموعی کریڈٹ اسکور ہے، جس میں کارپوریٹ لیکویڈیٹی، مجموعی اور موجودہ منافع، بیعانہ اور فروخت پیداواری شامل ہے۔ ہر پیمائش اس طرح کی پیمائش کرنے کے لئے ایک طے شدہ حساب سے مقرر کیا جاتا ہے، جیسا کہ جب کوئی تجزیہ کار اس پانچوں عوامل کے مقابلے میں وزن لائنوں کو مالی کارکردگی اور اس کے برابر بڑھاتا ہے، تو نتیجہ مجموعی زیڈ اسکور نکلتا ہے۔

تجزیہ کرنے کے لئے زیڈ-اسکور نے آڈیٹر کے انتظامی اکاؤنٹنٹس، کورٹ اور ڈیٹا بیس کے نظام کے ذریعہ مقبولیت حاصل کی ہے۔ یہ مختلف سیاق و سباق اور ممالک میں استعمال کیا گیا ہے لیکن 1 ملین ڈالر سے زائد کی ملکیت والے عوامی طور پر منعقد مینوفیکچرنگ کمپنیوں کے لئے بنیادی طور پر یہ ڈیزائن کیا گیا ہے۔ الٹمن کی مؤخر الذکر مطبوعہ ترمیم ماڈل کو Z1-score کہا جاتا ہے، جسے پرائیویٹ مینوفیکچرنگ کمپنیوں کے لئے بروئے کار لایا جاتا ہے جبکہ Z2-score غیر مینوفیکچرنگ کمپنیوں کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ فرم میں استعمال ہونے والے مختلف الٹمن ماڈل مندرجہ ذیل ہیں۔

Name	Model	Applicable Firms
Z-score	$1.2X1+1.4X2+3.3X3+0.6X4+0.999X5$	Publicly Manufacturing Companies
Z1-score	$0.171X1+0.847X2+3.107X3+0.42X4+0.998 X5$	Privately Manufacturing Companies
Z2-score	$6.56X1+3.26X2+6.72X3+1.05X4$	None-Manufacturing Companies

الٹمن کی مؤخر الذکر دو ماڈلوں کو پرائیویٹ مینوفیکچرنگ کمپنیوں اور غیر مینوفیکچرنگ کمپنیوں کے لئے بروئے کار لایا جاتا ہے۔

Zones	Z	Z1	Z2
Safe Zones	$Z > 2.99$	$Z > 2.9$	$Z > 2.6$
Grey Zones	$1.81 < Z < 2.99$	$1.23 < Z < 2.9$	$1.1 < Z < 2.6$
Distress Zones	$Z < 1.81$	$Z < 1.23$	$Z < 1.1$

### 1.14۔ انوسٹمنٹ فیصلے

#### ہائی زیڈ۔ اسکورس (High Z-scores)

زیڈ۔ اسکور ماڈل زیادہ بہتر فیصلہ کر سکتا ہے، لیکن جامع نہیں ہے ہائی زیڈ اسکور والے فرموں کو عام طور پر بہت محفوظ مال دیا جاتا ہے اور ایک ٹھوس مالی ساخت ہوتی ہے ان کے پاس اعلیٰ لیوریج تناسب (X 4) نہیں ہوتا ہے اور بہت زیادہ برقرار رکھی ہوئی کمائی (X 2) پیشتر طور پر اپنے پاس رکھتے ہیں۔ تھوڑے وقت میں شمیر ہولڈنگسے زیادہ منافع بہت جلد نہیں بنایا جاسکتا ہے۔

#### کم زیڈ۔ اسکورس (Low Z-scores)

اعلیٰ زیڈ۔ اسکورس والے فرموں کے مقابلے میں کم زیڈ۔ اسکورس والے فرموں کے پاس ایک جارحانہ فائنانسنگ ہوتی ہے قلیل مدت کے منافع کو آسان بنایا جاتا ہے اور شمیر (یا سیکورٹیز) برقرار رکھنا زیادہ خطرے سے بھرا ہوتا ہے۔ بعض صورتوں میں فرم فروخت یا ورکنگ کیپٹل کی کمی ہوتی ہے۔ اس کا مطلب کمزور پیداواری (X5) اور ایک نازک مالی ساخت (X1) ہے۔ زیڈ۔ اسکور سرمایہ کار کو اس کمپنی سے احتیاط برتنے کے لئے بتاتا ہے کہ اسے اس خصوصی کمپنی میں سرمایہ کاری کرنے سے پہلے تجزیہ اور تحقیق کرنی چاہئے۔

### 1.15۔ Z-Score ماڈل کے مسائل و تحدیدات

سیاق و سباق اور بازاروں کی ایک وسیع اقسام میں کارپوریٹ ناکامی کی پیشین گوئی کے لئے زیڈ۔ اسکور ماڈل ایک قابل اعتماد آلہ ثابت ہوا ہے۔ تاہم یہ غور کرنا چاہیے کہ زیڈ۔ اسکور ہر صورت میں اہمیت نہیں رکھتا، کیونکہ ماڈل پر کئی سالوں میں متعدد اعتراضات اٹھائے گئے ہیں۔

ماڈل کا استعمال صرف مالی بحران کی پیشین گوئی کے لئے ہی کیا جانا چاہئے، اگر تجزیہ کی جانے والی کمپنی الٹیمین کے نمونوں میں فرموں کے ساتھ موازنہ رکھتی ہے۔ الٹیمین نے ڈیٹا کو ماڈل کی بنیاد کے طور پر استعمال کیا جو اب کئی دہائی قدیم ہے، جو اصل زیڈ-اسکور میں واضح ہے، کیونکہ یہ 1 ملین ڈالر اور 25 ملین ڈالر کے درمیان کی کل اثاثہ اقدار کے ساتھ نسبتاً چھوٹی کمپنیوں کے ڈیٹا کا استعمال کرتا ہے اس طرح یہ چھوٹی کمپنیوں کے لئے خاص طور پر مناسب نہیں ہے، جن کی کل اثاثہ جات 1 ملین ڈالر سے بھی کم ہیں، کیونکہ ان کے پاس بڑے فرموں کے مقابلے میں مختلف تناسب ہو سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ، زیڈ-اسکور ماڈل عام طور پر چھوٹے کارپوریشن کے لئے مناسب نہیں ہوتے ہیں، جن کے پاس بہت کم یا کوئی آمدنی نہیں ہوتی ہے۔

الٹیمین نے اپنی اثاثہ کے سائز سے قطع نظر منتخب کی گئی کمپنیوں پر اصل زیڈ-اسکور ماڈل کی درستگی کا تجربہ کیا ہے اور یہ بڑی کمپنیوں کو چلانے میں کافی طور پر مضبوط دکھائی دیتا ہے۔ اکثر بحث یہ ہوتی ہے کہ مالی تناسب، اپنی بنیادی فطرت سے سائز کے شماریاتی اعداد و شمار کے حساب سے اثرات ڈالتے ہیں، اور اس وجہ سے سائز کے اثرات کا ایک اچھا کاروبار ختم ہو جاتا ہے۔ اس طرح اصل زیڈ-اسکور ماڈل 25 ملین ڈالر سے زائد کل اثاثہ رکھنے والے فرموں کے ساتھ لاگو ہونا چاہئے۔ غیر مینوفیکچررز کے لئے یہ ماڈل تقریباً 100 ملین ڈالر کی کل جائیداد والی کمپنیوں پر مبنی ہے جو اسے ناروے میں عوامی درج کاروباری اداروں کے لئے زیادہ موازنہ کے قابل بنادیتی ہیں۔

مزید برآں یہ ماڈلس بغیر منظم اکاؤنٹنگ ڈیٹا کا استعمال کرتے ہیں مثال کے طور پر، ایک بار لکھنا بند کرنے سے زیڈ-اسکورس میں سہ ماہی سے سہ ماہی تک ڈرامائی تبدیلیاں ہو سکتی ہیں۔ علاوہ ازیں ماڈل میں فرضی اکاؤنٹنگ عمل سے مدافعتی نہیں ہونے کی کمزوری ہوتی ہے الٹیمین کی طرف سے کہا گیا ہے، کہ برقرار رکھی ہوئی کمائی اکاؤنٹ کارپوریٹ نیم تنظیم نو اور اسٹاک ڈیویڈنڈ میں چھیڑخانی کی جاسکتی ہے، جو تعصب کا سبب بن سکتا ہے چونکہ ایکویٹی کی مارکیٹ ویلیو کو کتاب ویلیو سے تبدیل کیا جاتا ہے، غیر مینوفیکچررز کے لئے زیڈ-اسکور دیگر عوامل کی وجہ سے دیوالیہ ہونے کو نہیں دکھائے گا بلکہ مثال کے طور پر غیر متوقع کاروبار بربادی کی صورت میں بیلنس شیٹ میں دکھائے گا۔

یہ زیڈ۔ اسکور کو خاص طور پر اکاؤنٹنگ ڈیٹا کے ممکنہ ہیرا پھیری کے لئے غیر محفوظ بنا دیتا ہے، کیونکہ یہ غیر ایڈجسٹ ہوتا ہے۔ آف بیلنس شیٹ اشیاء کے مسلسل استعمال کی وجہ سے زیڈ۔ اسکور ماڈل کو مالی کمپنیوں پر لاگو نہیں کیا جانا چاہئے۔ تاہم، یہ ایک معلوم حقیقت ہے کہ مالی انٹریپرائز بھران سے منفی طور پر متاثر کی شرح مختلف ہوتی ہیں، لہذا مالی صنعت کا جائزہ لینا سب سے زیادہ دلچسپ امر نہیں ہے۔ ایک دوسرا قابل غور اسٹاک کی قیمت میں تبدیلی کی وجہ سے اصل زیڈ۔ اسکور کے نتائج کا عدم استحکام ہے۔ ماڈل کے نتائج وقت کے ساتھ مختلف ہو سکتے ہیں، جسے اسٹاک کی قیمتوں کی غیر یقینی صورتحال سے سمجھایا جاسکتا ہے، کیونکہ وہ اسٹاک مارکیٹ کی رائے کے موافق ہوتے ہیں۔

ان مسائل کے باوجود، زیڈ۔ اسکور ماڈل مالی بھران کی پیمائش کرنے کے لئے آج بھی سب سے زیادہ مشہور اور وسیع پیمانے پر استعمال کیا جانے والا ٹول ہے۔ کارپوریٹ صحت اور دیوالیہ ہونے کے امکان کا تجزیہ کرنے میں مدد کرنے کے لئے یہ کریڈٹ رسک ماڈل اہم آلہ ثابت ہوئے ہیں۔ نتائج کو مضبوط بنانے اور تصدیق کرنے کے لئے، ماڈل کو دیگر تجرباتی آلات کے ساتھ ضمنی طور پر کیا جاسکتا ہے۔

دیوالیہ کے پیچیدہ مسئلہ کی پیشین گوئی کرنے کے لئے کئی مختلف نقطہ نظر ہیں، لیکن ایڈورڈ آئی۔ الٹمین اور جے۔ وہلسن کے مطابق دو سب سے زیادہ بااثر ماڈل قابل ذکر ہیں۔

دیوالیہ کے رجحان کی پیشین گوئی کرنے کے لئے مالی تناسب کا استعمال کرتے ہوئے الٹمین (2003) کی طرف سے بنایا گزشتہ جائزوں سے دیوالیہ سے پہلے ایک سال 94% پیشین گوئی کا صحیح اندازہ لگایا جاسکتا تھا اور اس کے حقیقی واقعہ سے دو سال پہلے 72% کا اندازہ لگایا گیا تھا۔ دیوالیہ کی پیشین گوئی کے سلسلے میں الٹمین کی جانب سے شناخت کئے گئے اہم تناسبوں میں کل اثاثوں پر ورکنگ کیپٹل، کل اثاثوں پر آمدنی میں سود، کل اثاثوں پر سود اور ٹیکس کے علاوہ کل اثاثہ، کل واجبات (لائبلیٹی) کے بک ویلو پر ایکویٹی کی مارکیٹ ویلو اور کل اثاثہ پر فروخت شامل ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جیسے الٹمین ماڈل، جو سب سے زیادہ استعمال کیا جاتا ہے، کو آزاد متغیر (اس کی خصوصیات کی بنا پر مالی تناسب) کے ساتھ ساتھ ایک متغیر کے ذریعے انحصار متغیر (Z) کی نمائندگی کرنے والے ہر متغیر کے رشتے اور وزن کے طور پر شناخت کی گئی ہے۔ سماجی، طبیعیاتی اور اقتصادی حالات سے گھری ہوئی 1968 میں امریکی کمپنیوں کے ایک بے ترتیب مالی نمونے کا مطالعہ اس ماڈل کے ذریعہ کیا گیا۔ الٹمین ماڈل (1968) کو مالی

تجزیہ میں رجعت (ریگریشن) فرق تجزیہ امتیازی رجعت تجزیہ (ڈسکریمنٹ ریگریشن اینالائسس) کے طور پر جانا جاتا ہے جس کے تحت ایک رجعت مساوات پر کیا جاتا ہے۔ الٹمن ماڈل 1968، جس کے ذریعے مطالعہ کا حوالہ دیا گیا ہے، اپنے آپ میں ایک مسئلہ اور ایک ہی کٹ پوائنٹ (Z) کے ساتھ متعلقہ وزن نہیں ہے اور مالی صورتحال کا جائزہ لینے میں ملیشیا کی کمپنی ہر سال اپنا مالی بیان شائع کرنے کے لئے اس ماڈل کا استعمال کرتی ہے۔ (ہرگن، 1968) یہ کمپنی کے مالی صحت کی پیمائش کے لئے ایک ملٹی ویریٹ فارمولا ہے، چاہے وہ آئندہ دو سالوں میں دیوالیہ میں داخل کرے۔ یہ طریقہ پانچ عام بزنس ریشیوز کو استعمال کرتی ہے؛ سود اور ٹیکس (ڈیبٹ) / کل اثاثوں تناسب سے پہلے کمائی آمدنی؛ فروخت / کل اثاثہ تناسب؛ ایکویٹی کی بازاری قیمت / کل واجبات کی مارکیٹ ویلو؛ ورکنگ کیپٹل / کل اثاثہ تناسب اور برقرار رکھی آمدنی / کل اثاثہ (ایڈورڈ، 1968)

### 1.16- الٹمن ماڈل کے مالی تجزیہ کے اجزاء

اس مطالعہ میں الٹمن ماڈل کا استعمال نمونہ شدہ یونٹس کی ادائیگی صلاحیت ٹیسٹ کے لئے کیا گیا ہے الٹمن ماڈل میں مالی اسٹیٹمنٹ کے مختلف اجزاء ضروری ہیں۔ لہذا محقق نے نمونہ شدہ یونٹوں کے مالی بیانات سے مطلوبہ اجزاء اخذ کئے ہیں۔ ان اجزاء کے نام کے درج ذیل ہیں۔

### A-1.16- الٹمن کے مالی تجزیہ کے اجزاء

#### رواں اثاثہ (Current Assets)

عملی طور پر، ایک فرم فائننسنگ کو جاری رکھنے کے لئے قلیل مدتی اثاثہ اور ذرائع کا تقرر کرنا ضروری ہے اس طرح کے اثاثہ کے مینجمنٹ، ورکنگ کیپٹل مینجمنٹ یا چالو اثاثہ مینجمنٹ کے طور پر بیان کی جاتی ہے جو مجموعی مالی انتظام کا سب سے اہم پہلو ہے۔ تکنیکی طور پر ورکنگ کیپٹل مینجمنٹ مجموعی مالی انتظام کا ایک لازمی حصہ ہے۔ بڑی حد تک یہ طویل مدتی فیصلہ سازی کے عمل کی طرح ہے کیونکہ دونوں ہی اثر یا خطرے اور منافع کا تجزیہ کرتے ہیں۔ اگر ایسے اثاثے کا سائز بڑا ہے تو لیکویڈٹی کی حیثیت کو بہتر ہوگی، لیکن فنڈ پر منفی اثر پڑے گا کیونکہ فنڈ بریکر پڑا رہے گا، اس کے برعکس، اگر اس طرح کے اثاثے کی ہولڈنگ نسبتاً چھوٹی ہے، تو مجموعی منافع بلاشبہ بڑھے گا، لیکن یہ لیکویڈٹی کی صورت حال پر منفی اثر ڈالے گا اور فرم کو زیادہ پر خطر بنائے گا۔

## کل اثاثے (Total Assets)

مالی اکاؤنٹنگ میں، اثاثہ ایک اقتصادی وسائل ہے۔ کمپنی کی بیلنس شیٹ کمپنی کی ملکیت اثاثوں کی مانٹری قیمت کاریکارڈ کرتی ہے۔ یہ ایک شخص یا کاروبار سے متعلق فنڈز اور دیگر قیمتی اشیاء ہے سادے الفاظ میں، اثاثہ کی ملکیت کی اہمیت کی نمائندگی کرتی ہے جسے کیش میں تبدیل کیا جاسکتا ہے، اگرچہ نقد کو بھی بذات خود اثاثہ سمجھا جاتا ہے۔ دو اہم املاک ہیں: (1) ٹھوس اثاثہ (2) غیر محسوس اثاثے۔

کسی بھی ٹھوس یا غیر محسوس کو قیمت کی پیداوار کرنے کے لئے ملکیت یا کنٹرول کرنے کے قابل ہے اور جو مثبت اقتصادی قیمت رکھنے کے لئے کیا گیا ہے اور اسے اثاثہ سمجھا جاتا ہے۔ حقیقی اثاثے کے کئی ذیلی زمرے ہیں جن میں چالو اثاثے، فلکسڈ اثاثے شامل ہے، کرنٹ اثاثے میں انونٹری شامل ہوتی ہے جبکہ فلکسڈ اثاثے میں ریئل اسٹیٹ سے متعلق عمارتیں اور آلات جیسی چیزیں شامل ہیں۔

## کل فروخت (Total Sales)

سرگرمی کے اہم کورس کے دوران مینوفیکچرنگ کمپنیوں کے لئے فروخت کے طور پر آمدنی پیدا ہوتا ہے اور اخراجات ادا کیا جاتا ہے۔ خرید و فروخت کے درمیان جو فرق ہوتا ہے اسے آپریٹنگ منافع کہا جاتا ہے۔ اسی وجہ سے فرموں کا فائدہ پہلو زیادہ تر فروخت کی آمدنی پیداوار پر منحصر رہتا ہے۔ کئی اندرونی اور بیرونی عوامل سے فروخت انتہائی متاثر ہوتی ہے۔ زیادہ فروخت مثبت علامت یا یونٹس کے لئے مضبوطی ہے۔

## سود (Interest)

فرم کے سود اخراجات کو براہ راست فائنانسنگ کے پیٹرن کے ساتھ منسلک کیا جاتا ہے۔ کیپٹل ساخت میں قرض خزانہ کا بڑا حصہ بہت زیادہ فلکسڈ سود اخراجات کی طرف ہدایت کرتا ہے۔ تاہم، قرض سب سے سستا قرض ہے جس کا فائدہ اٹھانے کی پوزیشن یا سود بوجھ کے انتظام کے لئے خطرناک ہوتا ہے، مارکیٹ کی ذمہ داری کو برقرار رکھنے کے لئے فائننس مینجر کے لئے چیلنج ہوتا ہے۔

## کل واجبات (Total Liability)

کل ذمہ داری میں، مالی منصوبہ بندی کے لئے فلکسڈ سرمایہ اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اس کا مطلب سرمایہ ہے جو کاروبار کی مستقل یا طویل مدتی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ہے۔ Shubin کے مطابق، فلکسڈ کیپٹل

ایک ایسا فنڈ ہے جو ان اثاثوں کے حصول کے لئے ضروری ہے جو طویل مدت کے لئے زیادہ استعمال کئے جا رہے ہیں۔ کل ذمہ داری کا انتظام کم از کم لاگت کی مطلوبہ فکسڈ سرمایہ کو بڑھانا اور اس کے موثر استعمال سے جڑا ہوا ہے۔

### رداں واجبات (Current Liability)

موجودہ واجبات کا انتظام اسی طرح اہم ہے جتنا کرنٹ اثاثے کے مینجمنٹ کا۔ دو صورتوں میں مالی مینیجر کی طرف سے اپنایا جانے والے پروچ کے درمیان بنیادی فرق پایا جاتا ہے، جبکہ اکاؤنٹ وصولی کے معاملے میں بنیادی مقصد بھی جمع کرنے کے پروسیس کو زیادہ سے زیادہ بڑھانا ہے مگر کرنٹ ذمہ داری کے اکاؤنٹ کے معاملے میں مقصد ممکنہ حد تک ادائیگی کے عمل کو سست کرنا ہے۔ لیکن یہ غور کرنا چاہیے کہ کرنٹ ذمہ داری کے اکاؤنٹس کی ادائیگی میں تاخیر سے کچھ سودی اخراجات کی بچت ہو سکتی ہے لیکن مارکیٹ میں کریڈٹ کے نقصان کے طور پر فرم کے لئے بہت مہنگا ثابت ہو سکتا ہے۔ لہذا فنانس مینیجر کو یہ یقینی بنانا ہے کہ کرنٹ ذمہ داری کے تیس ادائیگی کا تعین ممکن حد تک بہترین کریڈٹ مدت حاصل کرنے کے بعد مقررہ مدت میں کیا جائے۔

### ایکوٹی کی مارکیٹ قیمت (Market Value of Equity)

سرمایہ کی قیمت مالی ساخت اور مالی منصوبہ بندی سے مراد ہے جو فنڈس کی طویل مدتی ماخذ میں شامل ہے۔ فرم کے کل سرمایہ میں فنڈس کی مختلف طویل مدتی ذرائع کے تناسب کے طور پر اسے لیوریج بھی کہا جاتا ہے۔ کیپٹل ساخت کو افضل کہا جاتا ہے، جب فنانسنگ کے ہر دستیاب ذریعہ کی معمولی اصل قیمت ایک بہترین قرض اور ایکوٹی کی مانند ہوتی ہے، سرمایہ کی قیمت کم از کم ہوتی ہے اور مارکیٹ کی قیمت فی شیئر یا سرمایہ کی کل قیمت زیادہ سے زیادہ ہوتی ہے۔ مالی بیعانہ کی کیپٹل ساخت میں قرض کے استعمال میں فوائد کے ساتھ ساتھ لاگت دونوں ہیں۔ جبکہ قرض کی اصولی توجہ ٹیکس سے ملنے والے فائدہ پر ہوتی ہے، اس کی قیمت مالی بحران اور کم تجارتی منافع ہے۔

### سود اور ٹیکس سے پہلے کمائی (Earnings before Interest & Tax)

کریڈیٹس کے علاوہ، طویل مدتی اور قلیل مدت دونوں، جو ایک فرم کی مالی بہتری میں دلچسپی رکھتے ہیں، مالک اور مینجمنٹ یا خود فرم ہیں۔ فرم کا انتظام فطری طور پر 148 فرم کی آپریشنل کارکردگی صلاحیت کی پیمائش کا

خواہاں ہوتا ہے۔ اسی طر ممالک مناسب رقم کی امید میں اپنے مال کی سرمایہ کاری کرتے ہیں۔ ایک فرم کی آپریشنل کارکردگی اور اس حصص یافتگان کو کافی واپسی یقینی بنانے کی ان کی صلاحیت بنیادی طور پر اس طرح سے حاصل منافع پر منحصر رہتی ہے۔ کسی فرم کے منافع کی خاص اہمیت پر زیادہ زور نہیں دیا جاسکتا ہے۔ منافع صلاحیت کارکردگی کی ایک پیمائش ہے اور ایک جستجو ہے جو صلاحیت کو حاصل کرنے کے لئے ایک حوصلہ افزائی فراہم کرتا ہے۔ منافع مصنوعات کی عوامی قبولیت کی طرف بھی اشارہ کرتا ہے اور یہ ظاہر کرتا ہے کہ فرم مقابلہ آرائی کے طور پر پیداوار کر سکتا ہے۔ مزید برآں ایک فائدہ منصوبے کو فائننس کے لئے گئے قرض کو ادا کرنے اور توسیع کے اندرونی فائنانسنگ کے وسائل کو فراہم کرتا ہے۔ کسی فرم کے منافع اس منافع تناسب سے ناپا جاسکتا ہے۔ یہ پیمائش کارکردگی کی صحیح رجحان کی عکاسی کرتا ہے جہاں آپریٹنگ پالیسی میں سال بہ سال چلنے والا اتار چڑھاؤ ہوتا ہے۔

### بچی ہوئی آمدنی (Retained Earnings)

اکاؤنٹنگ میں، کمائی کو برقرار رکھنے کا مطلب ایک فرم کی نیٹ آمدنی کے ایک حصے سے مراد ہے جو کہ حصص یافتگان کو منافع کے طور پر فراہم کرنے کے بجائے فرم کی طرف سے برقرار رکھا جاتا ہے۔ یہ رقم ریٹینڈ کمائی اکاؤنٹ میں درج کی جاتی ہے، جو اسٹاک ہولڈر کی بیلنس شیٹ میں درج کی جاتی ہے۔ بچی ہوئی کمائی غالباً اثاثوں میں سرمایہ کاری کی جاتی ہے، جسے بیلنس شیٹ میں بھی لکھا جاتا ہے بچی ہوئی کمائی کی مقدار واضح طور پر شیئر ہولڈر کی ایکویٹی کے حصے کے طور پر درج کی جاتی ہے، لیکن عام طور پر یہ رقم اثاثوں میں سرمایہ کاری کی جاتی ہے یا واجبات کو کم کرنے میں استعمال کیا جاتا ہے۔ بمشکل بچی ہوئی کمائی مکمل طور پر نقد رقم کی شکل میں ہوگی، بچی ہوئی کمائی کو اسٹاک ہولڈروں کے لئے ایک واپسی کمائی کرنے کے لئے آمدنی پیداواری اثاثوں میں سرمایہ کاری کرنے یا ذمہ داری میں کمی کرنے کی ضرورت ہے جنہوں نے کارپوریشن میں اپنی کمائی کی دوبارہ انوسٹمنٹ کی ہے۔

### B-1.16- شماریاتی تکنیک

ہر تجزیہ میں مختلف شماریاتی تکنیک کا استعمال کیا جاتا ہے۔ مالی تجزیہ کے لئے مناسب کچھ اہم شماریاتی

تکنیک کے بارے میں یہاں بحث کی گئی ہے۔

## 1.17 - ملٹھیل ریگریشن تجزیہ (Multiple Regression Analysis)

تعریف:

ایک سے زیادہ رجعت یا ملٹی ریگریشن تجزیہ ایک شماریاتی طریقہ ہے جس میں دو یا اس سے زیادہ آزاد متغیر کے اقدار کی بنیاد پر ویلو کی پیشین گوئی کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

ایک شماریاتی آلہ جو ہمیں جانچنے کی اجازت دیتا ہے کہ کتنے آزاد متغیر منحصر متغیر (غیر آزاد) سے متعلق ہیں۔ ایک بار جب ہم یہ جان لیتے ہیں کہ یہ کتنے متعدد متغیر ہمارے منحصر متغیر (غیر آزاد) اور متغیر سے متعلق ہیں، تو ہم تمام آزاد متغیر کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں اور اس کا استعمال ان چیزوں کے بارے میں مزید طاقتور اور درست پیشین گوئی کرنے کے لئے کر سکتے ہیں۔ یہ مؤخر الذکر پروسیس کو "ملٹھیل ریگریشن یا ایک سے زیادہ رجعت" کہا جاتا ہے

## 1.18 - ملٹھیل ریگریشن یا ایک سے زیادہ رجعت کے تجزیہ کا مقصد

• ایک سے زیادہ رجعت تجزیہ ہر تشریحی متغیر کے انفرادی اثرات کو حل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔  
• ایک تشریحی متغیر کا کوالیفیشنٹ اندازہ ہمیں اس خاص تشریحی متغیر میں تبدیلی سے پیدا ہونے والے غیر آزاد متغیر میں تبدیلی کا اندازہ لگانے کی اجازت دیتا ہے جبکہ دیگر تمام وضاحتی متغیر مستحکم اور غیر تبدیل رہتے ہیں۔

## 1.19 - ویریئنس کا تجزیہ - انوا (ANOVA)

ویریئنس کا تجزیہ (انوا) شماریاتی طریقوں کا ایک مجموعہ ہے جو گروپ مینس اور ان سے ملحق عمل (جیسے "نوع" گروپوں کے درمیان تبدیلی) کے درمیان اختلافات کا تجزیہ کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے، جسے ماہرین شماریات اور تجزیہ کاروں نے تیار کیا ہے۔ انوا ترتیب میں، کسی خاص متغیر میں مشاہدہ کیا گیا ویریئنس مختلف حالتوں کے مختلف ذرائع کی وجہ سے اجزاء میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ سادہ ترین شکل میں، انوا ایک شماریاتی ٹیسٹ فراہم کرتا ہے کہ کئی گروپوں کے مینس برابر ہیں یا نہیں، اور اس وجہ سے ٹی۔ ٹسٹ کو دو سے زیادہ گروپوں میں جزلاً نر کیا جاتا ہے۔ انوا کے شماریاتی ٹیسٹ کے لئے (ٹیسٹنگ) تین یا زیادہ طریقوں (گروپ یا متغیر) کا موازنہ کرنے کے لئے مفید ہیں۔ یہ تصوراتی طور پر ملٹی پل کی طرح ہے، لیکن زیادہ قدامت پسند (ٹائپ ون) سے کم قسم کی غلطی کے نتیجے میں ہے اور اس وجہ عملی مسائل کی ایک وسیع رینج کے لئے موزوں ہے۔

## 1.20۔ انوا کے اقسام (Types of ANOVA)

ویریننس تجزیہ کی دو قسمیں ہیں: ایک طرفہ اور دو طرفہ۔ ایک طرفہ انوا محض جواب متغیر پر صرف ایک فیٹر کے اثرات کی تشخیص کرتا ہے۔ یہ طے کرتا ہے کہ تمام نمونے ایک جیسے ہیں یا نہیں۔

دو طرفہ انوا ایک کمپنی کو دو آزاد متغیر پر مبنی کارکن پیداوری کا موازنہ کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ اس کا استعمال دو عوامل کے درمیان بات چیت کا معائنہ کرنے کے لئے کیا جاتا ہے۔ یہ ایک ہی وقت میں دو عوامل کے اثرات کی جانچ پڑتال کرتا ہے۔

## REFERENCES

- 1) Panwala, M., 2009 \_Dimensions of liquidity management- A case study of the Surat Textile's Traders Cooperative Bank Ltd', J. Account. Res., 2(1): 69-78.
- 2) Lazaridis and Tryfonidis (2007) studied the relationship between profitability and working capital management of listed companies at Athens Stock Exchange.
- 3) Maynard E. Rafuse, (1996) "Working capital management: an urgent need to refocus", Management Decision, Vol. 34 Iss: 2, pp.59 – 63.
- 4) Kesseven Padachi writes —Trends in Working Capital Management and its Impact on Firms' Performance: An Analysis of Mauritian Small Manufacturing Firms, published in —International Review of Business Research Papers, Vol. 2 No. 2. on October 2006, Pp. 45 -58
- 5) Etants'(Indian reprint – prentice Hall of India Pvt.1978)
- 6) Lasher, W.R. 2010. Financial Management: A practical guide, (6<sup>th</sup>ed.). Thomson, South Western Cengage Learning.
- 7) Jacobs, A. 2001. Financial Management IV (FMA 401-V). Study guide 1, (3<sup>rd</sup>ed.). Pretoria: Technikon SA.
- 8) Codjia, M. 2010. Definition of a statement of financial performance. From:  
[http://www.ehow.com/about\\_6627481\\_definition-statement-financial-performance.html](http://www.ehow.com/about_6627481_definition-statement-financial-performance.html) [accessed 31 March 2011].
- 9) Mosalaka, I.G.B. 2007. Financial performance measurement of South Africa's top companies: an exploratory investigation. Doctor of Commerce thesis, University of South Africa, Pretoria.
- 10) Agarwal N.P., Analysis of Financial Statements, National Publishing House, New Delhi, 1982
- 11) Carl L. Moore, et al., Managerial Accounting (London, E. Anold Publishers Ltd.), P. 119.
- 12) Sudha Nigam write a book on —Financial Efficiency, published in Printwell Publishing, Jaipur, India, year of Publication-1989 Bib. Info-vi, 224p.
- 13) Drucker, P.F., The Practice of Management, Pan 1968, pp 99-100.

- 14) Stewenson W.J., Business Statistics, Harper and Row NewYork, 1978
- 15) Sinagal & Bansal, Statistical Methods for Research, Worker Central Publishers, Ludhiyana, 1986
- 16) Pitt F, De Bussy, N. M., and Ewing, M. T., L. F. (2003), Stakeholder theory and internal marketing communications: a framework for analyzing the influence of new media, Journal of marketing communications, 9(3): 147-161
- 17) Erich A. Helfert “Techniques of financial analysis” 6<sup>th</sup>, Universal Book stall, New Delhi, 1989, p.22
- 18) Murthy V.s. —Management Financel. Vikils Feller and simons Ltd. Bombay 1978 P-79
- 19) Block and Hirt —Fundamental of Financial management|| Richard D. Irwid Inc. Homewood Illinois 1978 P-24
- 20) B. L. Verma — Analysis of Financial statement
- 21) B. R. Choyal’s —Financial Appraisal of State WarehousingCorporations: A Case Study of Rajasthan State Ware-housing Corporation.|| A Dissertation submitted for the degree of M. Phil, Department of E. A.
- 22) Carl L. Moore, Managerial Accounting, London, E. Anold Publishers Ltd.
- 23) Gutmann, Harry G.; Analysis of Financial Statements, India, Prentice Hall.

## باب دوم

ہندوستان میں اسٹیل کی صنعت کا کردار

## باب دوم

### ہندوستان میں اسٹیل کی صنعت کا کردار

#### 2.1- تعارف

کسی ملک کی ترقی اور فلاح و بہبود میں دیگر شعبوں کے ساتھ ساتھ اسٹیل سیکٹر بہت زیادہ اہمیت اور مرکزی حیثیت کا حامل ہے۔ اسٹیل جدید معیشت اور انسانی تہذیب کی ترقی کے لئے ریڑھ کی ہڈی تصور کی جاتی ہے۔ فی کس پیداوار اور اسٹیل کی کھپت کی سطح ملک کے لوگوں کی زندگی کی سماجی و اقتصادی ترقی اور معیاری پیمائش کرنے کے لئے ایک اہم انڈیکس کے طور پر تصور کی جاتی ہے۔ پنڈت جواہر لال نہرو کے الفاظ میں - " اسٹیل معیشت کی مضبوطی کی علامت ہے اور مستقبل کے ہندوستان کی معمار کی ایک نشانی ہے۔" فی الوقت ملک بھر میں اسٹیل کی پیداوار اور ترقی میں اسٹیل انڈسٹری ایک اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ یہاں تک کہ معاشی سست روی کے مشکل وقت میں بھی یہ صنعت انفراسٹرکچر سیکٹر، آٹوموبائل اور بنیادی ڈھانچے کے شعبوں سے مقامی طلب کی مضبوط بنیادی اصولوں پر اس کی مثبت ترقی کی رفتار کو برقرار رکھنے میں کامیاب ہوئی ہے۔ ایک شاندار ٹریک ریکارڈ کے ساتھ، دنیا بھر میں ہندوستانی اسٹیل انڈسٹری ایک مقبول و معروف نام بن چکی ہے۔ ہندوستانی اسٹیل انڈسٹری اقتصادی ترقی پر ایک مثبت اثر کے ساتھ ہندوستانی معیشت کے بنیادی شعبوں میں ایک اہم شعبہ بن کر ابھری ہے۔ اسٹیل انسانی زندگی میں تقریباً ہر جگہ ہے۔ کوئی بھی ترقی یافتہ ملک ایک اہم اسٹیل انڈسٹری کے بغیر امیر نہیں ہوا ہے۔ ہندوستان کی اقتصادی ترقی ہندوستانی اسٹیل انڈسٹری کی ترقی پر منحصر ہے۔ آرن اور اسٹیل متحرک ہندوستانی صنعت کی ایما کے لئے بنیاد ہے۔ اسٹیل کی پیداوار کا عمل کسی ملک کی صلاحیت کے انڈیکس، صنعتی اور اقتصادی ترقی کے طور پر وجود میں آیا ہے۔ صنعتی ترقی، ٹرانسپورٹ کے اسباب، تقویٰ قد آور عمارتیں، ڈیم، سرنگیں، پل، اسلحے وغیرہ اسٹیل کے تصور کے بغیر وجود میں نہیں آسکتے تھے اور نہ ہی ان کی سیلیکشن جیسے آٹوموبائل، برق، مشینی اشیاء اور بنیادی انفراسٹرکچر کی وسیع تر تاریخ منظر عام پر آسکتی تھی۔ اس احساس نے اقتصادی منصوبہ سازوں کو صنعتوں کی ترقی کے لیے مختلف پالیسیوں اور پروگراموں کو لاگو کرنے والا بنا دیا ہے۔ مختلف دیگر صنعتوں کے درمیان میں

اسٹیل انڈسٹری نے پالیسی سازوں کی خصوصی توجہ کو اپنی جانب مرکوز کیا کیونکہ یہ صنعت ہندوستان کی ایک مایہ ناز صنعت ہے۔

## 2.2- اسٹیل انڈسٹری کا مجموعی جائزہ

1- فی الوقت ہندوستان خام اسٹیل کی پیداوار کے معاملے میں دنیا بھر میں تیسرے مقام پر فائز ہے، جبکہ 2003 میں ہندوستان کو آٹھواں مقام حاصل تھا۔ عنقریب دنیا بھر میں خام اسٹیل کی پیداوار کے معاملے میں ہندوستان کے دوسرے پائے دان پر آنے کی توقع کی جا رہی ہے۔

2- ہندوستان دنیا بھر میں ڈائریکٹ ریڈیزوڈ آئرن یا اسپونج آئرن کا سب سے بڑا پروڈیوسر ہے۔

3- چین اور امریکہ کے بعد ہندوستان تیار شدہ اسٹیل کا دنیا بھر میں تیسرا سب سے بڑا صارف ہے۔

4- ملکی خام فولاد کی پیداوار کی اہلیت 2011-12 میں 90.87 million tonnes per annum (mtpa) سے بڑھ کر 2015-16 میں 121.97 mtpa ہو گئی جو کہ اس پانچ سالہ عرصے میں CAGR ترقی کا نو فیصد ہے۔

5- خام اسٹیل کی پیداوار سالانہ 5 فیصد 2011-12 میں 74.29 mtpa سے 2015-16 میں 89.79 mtpa بڑھی ہے۔

6- اسٹیل انڈسٹری ملک کی جی ڈی پی میں 2 فیصد سے زائد کی حصہ داری رکھتی ہے اور اسٹیل سے منسلک شعبوں میں غالباً بیس لاکھ کے قریب ملازمین ہیں۔

7- ہندوستان کی ترقی کی کہانی میں اسٹیل کی صنعت کے کردار کا اندازہ کرنے کے لئے ہم اسٹیل کی پیداوار کے 'peaking' کی سطح پر توجہ مرکوز کرتے ہیں۔ 2050 تک ترقی یافتہ ہندوستان کو کم از کم 700 ملین ٹن اسٹیل کی صلاحیت اور کم از کم 600 ملین ٹن اسٹیل کی کھپت کی ضرورت ہو گی۔

8- پلس یا مائنس 20 فیصد کے ساتھ اسٹیل کے استعمال کے 600 ملین ٹن کی توسیع ممکنہ کسی بھی دوسرے ملک کی طرف سے بے مثل ہو جائی گی۔ اس حساب سے ہندوستان اسٹیل مشینری کی پیداوار اور خام مال کے سپلائرز کے لئے آمدورفت کی عام وجہ بن جائیگا۔ ہندوستان اسٹیل میکنگ کا نیا چین ہے۔

### 2.3- اسٹیل کی تعریف

خام اسٹیل اپنی پہلی ٹھوس (یا استعمال کے قابل) شکل میں اسٹیل کے طور پر بیان کی جاتی ہے: انگوٹس، نیم تیار مصنوعات (billets, blooms, slabs) اور کاسٹنگ کے لئے مائع اسٹیل۔ یہ لیکویڈ اسٹیل سے جدا شے ہے۔ ہاٹ رولڈ (HR) مصنوعات (HR) طویل مصنوعات، HR فلیٹ مصنوعات، ہموار ٹیوب (پہلی تبدیلی کی مصنوعات ہیں۔ ان مصنوعات کو مزید سرد -coated, rolled- اور نلی نما مصنوعات (ہموار ٹیوب کے علاوہ) پیدا کرنے کے لئے کام میں لایا جاتا ہے۔

### 2.4- اسٹیل کی پراپرٹیز

- لسٹر: یہ ایک چمکدار دھات ہے، اور فن تعمیر، کٹلری اور مختلف آلات میں استعمال کی جاتی ہے۔
- کنڈکٹیوٹی: یہ گرمی اور بجلی کی منتقلی کی صلاحیت کے لئے saucepans میں استعمال کی جاتی ہے۔
- مایسیوٹی: یہ پتلی شیٹس، سلاخوں، اور بار یا بیم میں لپیٹ اور چھت سازی کے طور پر عمارتوں میں استعمال کی جاتی ہے یا گیرز اور اوزار کی طرح مختلف سائز میں ڈھالی جاسکتی ہے۔
- ڈسٹلیوٹی: یہ پتلی تاروں (تار کی باڑ) میں دبائی یا کھنچی جاسکتی ہے اور مختلف شکلوں جیسے آٹو باڈی پینل میں ڈھالی جاسکتی ہے۔
- اسٹرنٹھ: یہ ایک مضبوط دھات ہے، ٹوٹنے (عمارت کے فریم، سیکورٹی دروازے، ٹرینوں، بحری جہاز میں استعمال کی جاتی ہے) کے لئے مزاحم ہے۔
- ڈیورہ بلسٹی: یہ ایک پائیدار اور دیرینہ مواد ہے اور اسی وجہ سے یہ عمارات، ریلوے لائنوں اور پلوں کی تعمیر کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ پہننے کے لئے اس کی مزاحمت نے اس کو مشینوں اور سامان کے لئے مثالی بنا دیا ہے۔

- الونگ: سائینڈلیس اسٹیل کرومیم، نکل اور مولیڈیم پر مشتمل ہے جو اس کی زنگ سے حفاظت کرتی ہے۔ اسے پکن میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کی جفاکشی کو مزید بڑھانے کے لئے میگنیز کو اسٹیل میں ایڈ کیا جاتا ہے جبکہ اسٹیل روڈ میں ٹنگسٹن اور کوبالٹ کو شامل کیا جاتا ہے۔
- کوٹنگ: اسٹیل جیسے ٹن، پلاسٹک، پینٹ، زنگ، وغیرہ مادہ کے ساتھ بھی کوٹ کیا جا سکتا ہے۔

## 2.5-1 اسٹیل کا استعمال

اسٹیل کا استعمال تمام دھاتوں کے درمیان سب سے زیادہ وسیع تر ہے۔ اسٹیل پاور ٹرانسمیشن ٹاورز، قدرتی گیس کی پائپ لائنز، مشین اوزار، فوجی ہتھیار، وغیرہ میں استعمال کی جاتی ہے۔ اس کے استعمال کی فہرست بہت وسیع ہے۔ اس کے استعمال کی ریجن انڈسٹری پیکیشنس سے لے کر روزمرہ کے آلات اور مواد تک ہے۔ اسٹیل کے استعمال کی ایک مختصر فہرست مندرجہ ذیل ہے۔

- ہوم: گھریلو ایپلائینسز مثلاً فریج، واشنگ مشین، اوون، مائیکروویو، ڈوب، ریڈی ایٹر، کٹری، الیکٹرانک کا سامان، ریزراور پنوں وغیرہ۔
- سفر، ٹرانسپورٹ اور تعمیر: کار باڈیز، انجن اجزاء، پہیوں، گاڑیوں کے ایکسل، ٹرک، ٹرانسمیشن سازو سامان، ٹرینوں، پٹریوں، بحری جہاز، لنگر زنجیروں، ہوائی جہاز کے تحت اور جیٹ انجن کمپونٹ وغیرہ میں۔ عمارات، اسپورٹس اسٹیڈیم، ریلوے اور بس اسٹیشنوں، کنکریٹ کے لئے بار، برج ڈیک پلیٹیں، پیپرس اور معطلی کیبلز، بندرگاہوں، عمارتی ملبوساتی اور چھت سازی، دفتر، سرنگیں، سیکورٹی اور ساحلی اور سیلابی دفاع کی تقویت وغیرہ۔
- پیکیجنگ: خوراک اور مشروبات کے ڈبے، پرموشنل مواد، ایروسولز، پینٹ اور کیمیائی کنٹینرز، اور بوتل کے ڈھکن۔
- پاور اینڈ انرجی: تیل اور گیس کے کنوئیں / پلیٹ فارم، پائپ لائنز، بجلی کی پاور ٹرانسمیشن اجزاء، بجلی کھمبے، اور ہوائی ٹرانسمیشن۔
- الیکٹریکل اینڈ میگینیک: الیکٹرو مقناطیس، ٹرانسفارمر کور، اور برقی ڈھالیں۔
- یلوگڈس: زمین پر چلنے اور پتھر نکالنے کا سامان، کرینیں، اور کانٹالفت ٹرک۔

- ایگریکلچر اینڈ انڈسٹری: فارم گاڑیوں اور مشینری، اسٹورج ٹینک، فورم کے اوزار، ڈھانچے، راستوں، اور حفاظتی سامان۔

## 2.6- اسٹیل کی مصنوعات کے اقسام

اسٹیل سازی بنیادی طور پر اسٹیل کی مصنوعات کی تین قسمیں ہوتی ہیں: فلیٹ پراڈکٹس، لانگ پراڈکٹس اور اسٹینلیس پراڈکٹس۔ فلیٹس میں مدر پروڈکٹ سلیر ہیں جن سے شیٹس اور پلیٹس بنائی جاتی ہیں۔ لانگس میں مدر پروڈکٹ بلومس اور بلیٹس ہیں جن سے بار، سلاخیں اور ساخت کا سائز نافذ کیا جاتا ہے۔

### 2.6.1- فلیٹ پراڈکٹس

- سلیمس: یہ نیم تیار اسٹیل مصنوعات ہیں۔ ان کو اسٹیل کی مسلسل معدنیات اور رولنگ مل پراڈکٹس کی رولنگ کے ذریعے حاصل کیا جاتا ہے اور ان کو مختلف لمبائی میں کاٹا جاتا ہے۔ انہیں دیگر فلیٹ مصنوعات کی پیداوار کے عمل میں شروع ہونے والے ایک مواد کے طور پر استعمال کر رہے ہیں۔

- ہاٹ رولڈ شیٹس: اس کی موٹائی کو بارہ ملی میٹر سے کم کرنے کے لئے اس کو ملٹی برانڈ رولنگ ملنگ کے ذریعے ایک گرم رولنگ سلیمس سے گزارا جاتا ہے۔ گرم رولڈ کی چادریں آٹوموبائل معطلی اسلٹ، فریم، پہیوں، اور آٹو اور ٹرک کے جسم میں دیگر unexposed حصوں، زرعی آلات، تعمیراتی مصنوعات، مشینری، نلیاں، پائپ اور گارڈ پٹریوں کی طرح غیر سرفیس اپیلی کیشنز میں استعمال کیا جاتا ہے۔

- کولڈ رولڈ شیٹس: کولڈ رولڈ شیٹس ہاٹ رولڈ شیٹس ہی ہیں جن کو ایسڈ باتھ کے مرحلے سے گزار کر اسٹیل کی سطح سے اسکیننگ ہٹائی جاتی ہے اور ان کو دوبارہ گرم کئے بغیر رولنگ مل سے گزارا جاتا ہے جب تک کہ مطلوبہ موٹائی حاصل نہیں ہو جاتی۔ یونیفارمٹی، ڈکٹیلٹی اور مختلف سطح کی بناوٹ کے حصول کے لئے ان کو مزید عمل میں لایا جاسکتا ہے۔ وہ کھلے آٹوموبائل اور آلات پینل کی سطح کی اپیلی کیشنز میں استعمال کی جاتی ہیں۔ یہ اکثر حتمی فروخت سے قبل کوٹ اور پینٹ کی جاتی ہیں۔ سرد رولڈ شیٹس کی قیمتیں گرم رولڈ شیٹس کی قیمتوں کے مقابلے میں زیادہ ہیں۔

- کوئڈ شیٹس: یہ کوئڈ رولڈ اسٹیل ہے جس کو زنگ سے بچانے اور رنگنے کے لئے زنک یا الیومینیم کی کوئنگ کی جاتی ہے۔ یہ اعلیٰ ترین قدر اضافی شیٹ مصنوعات ہیں کیونکہ ان کو بنانے میں پروسیڈنگ کی ایک اعلیٰ ترین ڈگری اور معیار کی ضرورت پیش آتی ہے۔ یہ خارجی اپیلی کیشنز جیسے کہ آٹوموبائل چیسس، گھریلو ایپلائمنٹس، روونگ اینڈ سائڈنگ، حرارتی اور انرکنڈکٹنگ سامان، ائر ڈکٹس اور سوئچ باکس اور اسی طرح مخصوص پیکجنگ اپیلی کیشنز جیسے فوڈ کنٹینر وغیرہ۔
- پلیٹس: یہ ہاٹ رولنگ کے ذریعے سلیمس کو دوبارہ گرم کر کے بنائی جاتی ہیں۔ یہ پل کی تعمیر، اسٹوریج کی وریڈوں، ٹینک، شپ بلڈنگ، لائن پائپ، صنعتی مشینری اور سامان کے لئے ایک اسٹریکچرل مواد کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔

## 2.6.2- لانگ پروڈکٹس

- پلیٹس اینڈ بلومس: یہ نیم تیار اسٹیل مصنوعات ہیں۔ بلومس بنیادی طور پر بڑے پلیٹس ہی ہیں۔ یہ ایک رولنگ مل پر اسٹیل یا رولنگ انگاٹس کی مسلسل معدنیات سے حاصل کیے جاتے ہیں۔ انہیں دیگر طویل مصنوعات کی پیداوار کے عمل میں کام آنے والے ایک ابتدائی مواد کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔
- بارس: ان کو پلیٹس سے نافذ کیا جاتا ہے۔ مرچینٹ بار اور رنفاسنگ بار بارس کی دو عام اقسام ہیں۔ مرچینٹ بارس میں راونڈ، فلیٹس، زاویہ، چوکوں، اور چینلز شامل ہیں جو فیکٹری کے ذریعے فرینچر، اسٹریٹریٹنگ اور فارم مصنوعات کو بنانے میں استعمال کی جاتی ہیں۔ ربارس شاہراہوں، پلوں اور عمارتوں کو ٹھوس اور مضبوط بنانے کے لئے استعمال کی جاتی ہیں۔
- اسپیشل بار کوالٹی اسٹیل: یہ اسٹیل اعلیٰ ترین معیار کی لمبے عرصے تک چلنے والی مصنوعات ہیں۔ اس کو عام طور پر طاقت، زندگی اور دیگر انجینئرنگ کے پیرامیٹرز کے لئے گاہکوں کی منظوری درکار ہے اور یہ عام طور پر طویل مدت کے گاہکوں کو معاہدے کے تحت فروخت کی جاتی ہیں۔ یہ اس طرح کے ایکسل، کریک شافٹ، ٹرانسمیشن گئیر، بیرنگ اور ہموار ٹیوب کی حفاظت کے اہم اپیلی کیشنز میں استعمال کی جاتی ہیں۔

- وائر روڈس: یہ رنگ کی شکل کی کونسل ہیں۔ یہ آٹوموٹو، تعمیر، ویلڈنگ اور انجینئرنگ کے شعبوں میں استعمال ہوتے ہیں۔
- وائر پروڈکٹس: ان کو سطح کی فنیشنگ، جہتی درستگی اور طبعی خصوصیات کو بہتر بنانے کے لئے تار کی سلاخوں کو ایک مخصوص سیریز کے ساتھ موڑ کر تیار کیا جاتا ہے۔ یہ فاسٹرز، اسپرنگ، کنکریٹ تار، بجلی کے موصل اور اسٹرکچرل کیبلز میں استعمال ہوتے ہیں۔
- اسٹرکچرل سیکشن: انہیں ریہیٹڈ بلومس آر بلٹس سے رولنگ مل کی شکلوں میں ڈھالا جاتا ہے۔ ان میں وسیع flange کے بیم، بیئرنگ پائل، چینلز، زاویے اور ٹیز شامل ہیں۔ یہ تعمیر کی صنعت میں بنیادی طور پر استعمال ہوتے ہیں۔

### 2.6.3-1 سٹینلیس اسٹیل

اس میں اسٹیل کاربن، کرومیم اور نکل کے ساتھ ساتھ مولیبدینم، ٹائٹینیم، نائیو بیئم، مینگنیج، نائٹروجن، تانبے، سلکان، ایلومینیم اور وینیڈیم کے عناصر بھی شامل ہیں۔ اسٹینلیس اسٹیل کی خصوصیات میں بہت کم درجہ حرارت، طاقت میں انتہائی جارحانہ، عناصر میں مزاحمت، اعلیٰ درجہ حرارت پر آکسیجن کے خلاف مزاحمت، جفاکشی اور تھکائی کی تعمیر میں آسانی پیدا کرنا شامل ہے۔ مجموعی طور پر، تعمیراتی شعبہ اسٹیل کا سب سے بڑا صارف ہے۔ تعمیراتی شعبہ کے اندر، رہائشی طبقہ اسٹیل کی تقریباً نصف مانگ کرتا ہے۔ نقل و حمل، دارالحکومت سامان اور انفراسٹرکچر اجناس کے دوسرے بڑے صارفین ہیں۔

### 2.7- ہندوستان میں اسٹیل کی تاریخ

اسٹیل بنانے کا فن قدیم زمانے سے ہی ہندوستان میں مشہور و معروف ہے جس کے نشانات دہلی میں مشہور لوہے کے پلر کی شکل میں برآمد ہوتے ہیں جس کی تعمیراتی تاریخ 350 اے ڈی ہے۔ اور ہندوستان میں اسٹیل کے استعمال کی سب سے زیادہ بہترین اور سب سے زیادہ پرانی مثالوں میں اڑیسہ میں واقع کونارک کا مشہور سورہ مندر ہے جس کی تعمیر 1200 اے ڈی میں مانی جاتی ہے جہاں دنیا بھر میں اسٹیل اسٹرکچر کا استعمال سب سے پہلی مرتبہ ہوا۔ جدید زمانے میں لوہے اور اسٹیل کی پیداوار کے لئے پہلی کوشش پورٹو نووو، تمل ناڈو

میں 1830 میں کی گئی۔ لیکن یہ مل 1866 عیسوی میں بند ہو گئی۔ جدید اسٹیل کی صنعت کا ایک شائستہ آغاز 1870 میں بنگال کے کولتی، ہندوستان میں پہنچ گیا تھا۔ لیکن بڑی پیداوار کا تصور 1907 میں بہار کے جمشید پور اسٹیل پلانٹ کے قیام کے ساتھ ظاہر ہوا۔ اس پلانٹ نے 1912 میں پیداوار شروع کر دی اور اس کے بعد برنیور اور بھدراتی میں بالترتیب 1919 اور 1923 عیسوی میں اسٹیل کی پیداوار کا آغاز ہوا۔ تاہم یہ صرف ہندوستان کی آزادی کے بعد ہی ممکن ہو سکا کہ اسٹیل انڈسٹری نے ہندوستان میں مضبوطی کے ساتھ اپنے قدم جمائے۔ ٹاٹا کے جمشید پور پلانٹ کو چھوڑ کر، تمام پبلک سیکٹر میں ہیں اور اسٹیل آتھارٹی آف انڈیا کے زیر نگرانی آتے ہیں۔ ہندوستان کی اسٹیل انڈسٹری سو سال سے زیادہ پرانی ہے۔ 1990 تک، یہ سرکاری شعبے کے لئے انسولیڈ مارکیٹ اور بڑے پیمانے کی صلاحیتوں کے ساتھ ایک باضابطہ ماحول میں اپنی خدمات انجام دیتی رہی۔ پیداوار اور قیمتوں کا تعین حکومت کی جانب سے باقاعدگی کے ساتھ کیا جاتا رہا ہے۔ سیل اور ٹاٹا اسٹیل اہم پروڈیوسر تھے اور مؤخر الذکر صرف نجی کمپنی تھی۔ صنعت ٹسکو نے جمشید پور میں مربوط اسٹیل پلانٹ کے سیٹ اپ کے ساتھ 1907 میں اپنی پہلی نسبت کے لئے اقدامات کئے۔ تب سے ہندوستانی اسٹیل انڈسٹری اقتصادی ترقی میں ایک بہت اہم شعبہ کی شکل میں ابھری ہے اور ہندوستانی معیشت کو بہت زیادہ متاثر کیا ہے۔

## 2.8۔ ہندوستانی اسٹیل انڈسٹری کے لئے چیلنجز اور مواقع

### 2.8.1۔ چیلنجز

#### کیپٹل کی اعلیٰ قیمت

اسٹیل انڈسٹری ایک کیپٹل انٹینسو انڈسٹری ہے۔ امریکہ کے چھ عشاریہ چار فیصد اور جاپان کے دو عشاریہ چار فیصد کے مقابلے ہندوستان میں اسٹیل کمپنیاں کیپٹل پر چودہ فیصد کے قریب سود وصول کرتی ہیں۔

#### تکنیک کا بحران

انیس سو ساٹھ میں اور انیس سو ستر کے وسط میں تیل کے بحران کے وقت ہندوستانی اسٹیل انڈسٹری تکنیکی موثریت کے پیمانے پر عروج پر تھی۔ یہ تکنیک بنیادی طور پر بیرون ممالک سے خریدی گئی تھی۔ لیکن تیل کے بحران کے بعد درج ذیل دو دہائیوں کے دوران، توانائی کے اخراجات اور دیگر اشیاء کی لاگت میں

اضافہ ہونے کے سبب، اسٹیل پلانٹس کے منافع میں کافی کمی درج کی گئی۔ اس کے نتیجے میں تکنیکی ترقی معاملے میں سرمایہ داری میں خاصی گراوٹ آئی۔ نتیجتاً، اس صنعت نے تکنیکی فوقیت کو کھو دیا اور اس معاملے میں اب یہ صنعت ترقی یافتہ ممالک سے بہت پیچھے ہے۔ ہندوستان میں مواد کی پیداوار کی شرح اب بھی بہت کم ہے۔

### پیداوار کی کمی

ہندوستان میں فی کس لیبر پیداوار 90-100 ٹن ہے جو کہ دنیا میں سب سے کم ہے۔ جاپان، کوریا اور کچھ بڑے اسٹیل پروڈیوسنگ ممالک میں فی آدمی لیبر پروڈکٹیوٹی کی شرح سالانہ چھ سو سے سات سو ٹن ہے۔ لہذا، پیداواری افرادی قوت کی دوبارہ ٹریننگ اور تعمیر نو کی ضرورت ہے، جس میں اضافہ کرنے کی فوری ضرورت ہے۔

### پبلک سیکٹر یونٹس کی غیر موثریت

پبلک سیکٹر یونٹوں میں سے زیادہ تر سماجی اخراجات، غریب مزدوری تعلقات، غیر موثر انتظام، صلاحیتوں کا کم استعمال، وغیرہ بھاری سرمایہ کاری کی وجہ سے دوچار ہو رہے ہیں۔ یہ رکاوٹیں اسٹیل پلانٹس کی بہترین کارکردگی اور بھاری نقصان کی وجہ بن رہی ہیں۔

### میٹالرجیکل کونسلے کی کمی

حالانکہ ہندوستان کے پاس بڑی تعداد میں اعلیٰ گریڈ کی آئرن اور کول ریزوموجود ہے اور خاص طور پر سیمیٹنگ آئرن کے لئے کوکنگ کول کا فقدان ہے۔ کئی اسٹیل پلانٹس کو میٹالرجیکل کونسلے برآمد کرنے کے لئے مجبور کیا جاتا ہے۔ مثلاً، وشاکھاپٹنم میں اسٹیل پلانٹ آسٹریلیا سے کونسلے برآمد کرتا ہے۔ کرشنا-گوداوری بیسن سے برآمد قدرتی گیس کو امپورٹڈ کونسلے کی جگہ استعمال کرنے پر اب سنجیدگی سے دھیان دیا جا رہا ہے۔

### مصنوعات کا کمتر معیار

جدید تکنیک، کیپیٹل انپٹس اور کمزور بنیادی ڈھانچے کی سہولیات کی کمی اسٹیل بنانے کے اس عمل کی طرف لی جاتی ہے جو بہت مہنگی ہے اور اس میں بہت زیادہ وقت درکار ہوتا ہے اور اس عمل کے نتیجے میں ادنیٰ معیار کی مصنوعات پیدا ہوتی ہیں۔ ایسی صورت حال ہمیں بیرون ممالک سے اعلیٰ معیاری اسٹیل درآمد کرنے پر

مجبور کرتی ہیں۔ اس طرح کی صورت حال کو بہتر بنانے اور مایوس کن پوزیشن سے باہر نکلنے کے لیے ملک کو فوری اقدامات اٹھانے کی اشد ضرورت ہے۔

### سرکاری پالیسیاں

جب سے ہندوستان میں نئی حکومت اقتدار میں آئی ہے لوہے اور کونکے جیسے اہم خام مال کی ماضی کی الاٹمنٹ سمیت کان کنی سے متعلق پالیسیوں اور اسٹیل بنانے کی صلاحیتوں پر بڑے انداز میں اثر پزیر ہوئی ہے۔

### 2.8.2- مواقع

#### ریلوے چلیںجز

- ڈیڈیکیٹڈ ریل فریٹ کوریڈور (DRFC) نیٹ ورک کی توسیع میں مستقبل میں اضافہ کیا جائے گا۔
- گج تبدیل، نئی لائنوں اور بجلی کی فراہمی کا قیام اسٹیل کی مانگ کو ڈرائیو کریں گے۔
- ہندوستانی ریلوے کی مالی مدد کا پی پی پی موڈ شروع کر دیا گیا ہے اور پہلے ہی FY16 کے پہلے سات ماہ (اپریل تا اکتوبر) کے دوران تقریباً USD1.73 ارب مالیت کے منصوبوں سے نوازا گیا ہے۔

#### تیل اور گیس

- مائع ایندھن کی نقل و حمل کی پائپ لائن نیٹ ورک 2014 میں 16800 کلو میٹر سے 22000 کلو میٹر تک بڑھنے کا امکان ہے۔
- تیل اور گیس اہم اختتامی صارف طبقے کے درمیان FY16 میں بنیادی توانائی کھپت میں چونتیس اعشاریہ چار فیصد تک بڑھنے کے امکانات ہیں۔
- یہ اسٹیل کی صنعت کے لئے منافع بخش موقع فراہم کرنے، اسٹیل نلیاں اور پائپوں کی مانگ میں اضافہ کی قیادت کرنے میں مددگار ثابت ہوں گے۔
- 2012 سے 2017 کے درمیان میں USD70 بلین کی سرمایہ کاری کی توقع کی جا رہی ہے۔

## پاور

- حکومت نے بارہویں پانچ سالہ پلان (2012-2017) کے تحت صلاحیت کو 88.5 GW تک بڑھانے اور تیرہویں پانچ سالہ پلان (2017-2022) کے تحت صلاحیت کو 100 GW تک بڑھانے کا ہدف لیا ہے۔
- اسٹیل کے شعبے کے ذریعے اسٹیل کی مانگ کو بڑھا کر پیداوار اور ترسیل کی صلاحیت دونوں کو بہتر کیا جائیگا۔
- روایتی بجلی کی صلاحیت FY16 میں 23.98 GW سے زیادہ ہونے کا اندراج کیا گیا۔

## دیہی ہندوستان

- دیہی ہندوستان میں 2020 تک تیار شدہ اسٹیل کی فی کس کھپت 12.11 کلوگرام سے 14 کلوگرام تک پہنچنے کی توقع ہے۔
- پالیسیاں جیسے کہ نوڈ فار ورک پروگرام، اندرا آواس یوجنا اور پردھان منتری گرام سڑک یوجنا دیہی علاقوں میں اسٹیل کی پیداوار کو مزید بڑھانے میں سود مند ثابت ہو رہی ہیں۔
- FY16 میں، دیہی ہندوستان میں اسٹیل کی فی کس کھپت کا تقریباً 60 کلوگرام اندازہ لگایا گیا ہے جو کہ عالمی اوسط 216 کلوگرام کے مقابلے میں بہت کم ہے۔

## انفراسٹرکچر

- فی الوقت انفراسٹرکچر کے شعبے میں اسٹیل کی کھپت نو فیصد ہے اور جس کے 26-2025 تک گیارہ فیصد تک بڑھنے کے امکانات ہیں۔
- بنیادی ڈھانچے میں اتنی بڑی سرمایہ کاری کی وجہ سے طویل اسٹیل مصنوعات کی مانگ آنے والے سالوں میں بڑھ جائے گی۔

## ہوائی اڈے

- زیادہ سے زیادہ جدید اور نئی ہوائی اڈوں کو قائم کرنے کی توقع کی جا رہی ہے۔

- 2016 میں، ہندوستانی ایئر پورٹ پر مسافروں کی ٹریفک 61،223 ملین درج کی گئی اور آپریشنل ہوائی اڈوں کی تعداد FY16 میں 95 درج کی گئی۔
- ٹائیر-II ہوائی اڈوں کی ترقی کھپت کی مانگ کو بنائے رکھے گی۔
- ہوائی اڈوں کی عمارت میں متوقع اسٹیل کی کھپت کے اگلے چند سالوں میں 20 فی صد سے زائد بڑھنے کے امکانات ہیں۔

### آٹوموٹیو

- آٹوموٹیو انڈسٹری کا سائز 2015 میں USD74 billion سے بڑھ کر 2026 میں USD260 billion تک بڑھنے کے قیاس لگائے جا رہے ہیں۔
- آٹوموٹیو صنعت میں صلاحیت میں اضافہ کے ساتھ، شعبے سے اسٹیل کے لئے مانگ مضبوط ہونے کی بھی پوری امید ہے۔
- 2016 میں ہندوستانی آٹوموٹیو سیکٹر کا والیم کے اعتبار سے دنیا کا تیسرا سب سے بڑا آٹوموٹیو سیکٹر بننے کا اندازہ لگایا جا رہا ہے۔

### 2.9- اسٹیل کی صنعت میں براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری (ایف ڈی آئی)

اسٹیل انڈسٹری اور اس کے متعلقہ مانگ اور میٹالرجی شعبوں نے ماضی قریب میں بڑی سرمایہ کاری اور ترقی کی ایک بڑی تعداد کو دیکھا ہے۔ محکمہ صنعتی پالیسی اور پر موشن کی طرف سے جاری اعداد و شمار کے مطابق، ہندوستانی میٹالوجیکل انڈسٹری نے بالترتیب اپریل 2000 اور دسمبر 2016 میں براہ راست US\$ 10.15 billion غیر ملکی سرمایہ کاری کو متوجہ کیا ہے۔

ہندوستانی اسٹیل انڈسٹری سے سرمایہ کاری کی کچھ مخصوص اور بڑی مثالیں مندرجہ ذیل ہیں:

- ٹاٹا اسٹیل نے Creative Port Development (CPDPL) میں 51 فیصد حصص کی خریداری کے لئے ایک معاہدے پر دستخط کئے ہیں جو اڑیسہ کے بالاسور ضلع کے چاکھ گاؤں میں سبرنیکھا بندرگاہ کو دس ملین ٹن سالانہ ترقی دینے کا اڑیسہ سرکار کے ساتھ معاہدہ ہے۔

- ٹڈ فار ہیوی اکیوپمنٹ گروپ جو کہ چین میں واقع انفراسٹرکچر شعبے کا بادشاہ ہے، جو ساؤتھ کورین اسٹیل پاسکو کے ساتھ وردھامیں واقع یونٹ کو فروغ دینے کے لئے اور کسی صورت ہندوستانی بازار میں داخلے کے لئے امریکہ کے ساتھ ایک سو پچاس ملین ڈالر کا سرمایہ کاری معاہدہ کرنے کی کوشش میں ہے۔
- آر سیلر متل ایس اے دفاع ہاور سیٹلائٹ انڈسٹری میں استعمال کی جانے والی اعلیٰ معیار کی اسٹیل کی مصنوعات کو بنانے کے لئے ہندوستان میں Steel Authority of India Ltd (SAIL) کے ساتھ جوئٹ وینچر کرنے کا متلاشی ہے۔
- جے ایس ڈیلو گروپ اگلے پانچ سے سات سال کے عرصے میں 1320 میگا واٹ کونسلے پر منحصر بجلی گھر، 4.8 ملین ٹن سیمنٹ پلانٹ اور پینٹ فیکٹری قائم کرنے کے لئے مغربی بنگال میں سلہونی کے ارد گرد دس ہزار روپے (US \$ 1.5 ارب) کی سرمایہ کاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔
- نیشنل منزل ڈویلپمنٹ کارپوریشن (این ایم ڈی سی) FY2018-19 تک 75 ملین ٹن سالانہ مانگ کی صلاحیت کو حاصل کرنے کے لئے اگلے آٹھ سالوں میں چالیس ہزار کروڑ روپے خرچ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور موجودہ صلاحیت 48 ملین ٹن سالانہ کے مقابلے - FY2021 22 میں 100 ملین ٹن سالانہ تک بڑھانے کی منصوبہ بندی ہے۔
- پوسکو کوریا، ملٹی نیشنل کورین اسٹیل کمپنی نے سترہ مہاراشٹر میں ایک اسٹیل پلانٹ کے قیام کے لئے شری اتم اسٹیل پلانٹ اینڈ پاور کے ساتھ ایک معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔
- آرسلر متل، دنیا کے معروف اسٹیل میکرنے ہندوستان میں ایک آٹوموٹو اسٹیل مینوفیکچرنگ کی سہولت قائم کرنے کے لئے ہندوستان لمیٹڈ (سیل) اسپت اتھارٹی کے ساتھ ایک مشترکہ منصوبے پر اتفاق کیا ہے۔

- ایران کے اسٹیل اور بارودی سرنگوں کے شعبے نے ہندوستان کے ساتھ تعلقات کو مضبوط بنانے میں دلچسپی ظاہر کی ہے۔ اسلامی جمہوریہ ایران کے سفیر جناب غلام رضا انصاری نے اسٹیل اینڈ مائنس محکمہ کے وزیر جناب نریندر سنگھ تومر سے گفتگو کے درمیان کہا۔
- سرکاری شعبے میں مانگ کی بادشاہ کہی جانے والی کمپنی NMDC Ltd ریاستی حکومت کے ساتھ مل کر کرناٹک میں ایک اسٹیل مل کا قیام کریگی جس میں اٹھارہ ہزار کروڑ روپے کا خرچ آئیگا اور جو سالانہ تین ملین ٹن اسٹیل کی پیداوار کریگا۔
- جے ایس ڈبلیو اسٹیل نے اعلان کیا ہے کہ یہ کرناٹک میں پلانٹ کو بنا کر اپنی صلاحیت کو مزید بڑھائیگی جسکی صلاحیت 2022 تک سب سے زیادہ بیس ملین ٹن ہوگی۔

## 2.10- قومی اسٹیل پالیسی-2005

قومی اسٹیل پالیسی - 2005 کا طویل مدتی مقصد ہندوستان میں عالمی معیار کی ایک جدید اور موثر اسٹیل انڈسٹری کو قائم کرنا ہے۔ اس کی توجہ کامرکز نہ صرف قیمت، معیار، اور پروڈکٹس کے لحاظ سے بلکہ کارکردگی اور پیداوری کے عالمی معیارات کے لحاظ سے بھی عالمی سطح پر مسابقت حاصل کرنا ہے۔ اس پالیسی کا مقصد 05-2004 میں 38 ملین ٹن کے مقابلے میں 20-2019 تک ہر سال سو ملین میٹرک ٹن اسٹیل کی پیداوار کرنا ہے۔ اس کا مفہوم 05-2004 سے سالانہ ترقی کی شرح سات عشاریہ تین فی سال ہے۔ 2004 میں دنیا میں اسٹیل کی کھپت تقریباً 1000 ملین میٹرک ٹن تھی، 2015 میں تین فیصد کی ترقی کے اعتبار سے 1395 ملین میٹرک ٹن تک پہنچنے کے امکانات ہیں جو کہ گزشتہ پندرہ سالوں میں سالانہ 2 فیصد کے برابر تھی۔ دنیا بھر میں اسٹیل کی مانگ پر چین کا تسلط قائم رہیگا۔ مقامی سطح پر گزشتہ پندرہ سالوں میں اسٹیل کی پیداوار کی شرح سالانہ 7.0 فیصد تھی۔ ہندوستان میں متوقع ترقی کی شرح 7.3 فیصد سالانہ ہے جسکا موازنہ متوقع قومی آمدنی میں ترقی کی شرح سے کیا جاسکتا ہے جو کہ 7-8 فیصد سالانہ ہے جو انکم الاسٹیسٹی آف اسٹیل کنزیشن کو ظاہر کرتی ہے۔

## 2.11- قومی اسٹیل پالیسی-2012

اسٹیل انڈسٹری ہندوستان کی اہم صنعتوں میں سے ایک صنعت ہے جس نے ملک کی اقتصادی ترقی میں تعاون کیا ہے۔ دنیا بھر کے ممالک نے اقتصادی ترقی کے اپنے سفر میں گھریلو اسٹیل کی پیداوار پر پابندی کے ساتھ انحصار کیا ہے۔ قومی اسٹیل پالیسی 2012 کا مقصد اپنے قائم شدہ گول کو حاصل کرنے کے لئے ہندوستانی اسٹیل کے شعبے میں سرمایہ کاری کے لئے ملکی اور غیر ملکی دونوں طرح کے ذرائع کو متوجہ کرنا ہے۔

## 2.12- انڈسٹری کی سواٹ انالیسیس

ہندوستانی اسٹیل انڈسٹری کے لئے طاقت، کمزوریاں، مواقع اور خطرات مندرجہ ذیل ٹیبل میں درج کئے جا رہے ہیں۔ قومی پالیسی ان سب سے نمٹنے کے لئے ایک وسیع روڈ میپ پیش کرتی ہے۔

کمزوریاں	طاقتیں
<ul style="list-style-type: none"> <li>• غیر سائنسی کان کنی</li> <li>• کم پیداوار</li> <li>• کوکنگ کول کی درآمد پر انحصار</li> <li>• کم آر اینڈ ڈی سرمایہ کاری</li> <li>• قرض کی اعلیٰ قیمت</li> <li>• ناکافی بنیادی ڈھانچہ</li> </ul>	<ul style="list-style-type: none"> <li>• لوہے اور کولے کی دستیابی</li> <li>• لیبر اجرت کی کم شرح</li> <li>• معیاری افرادی قوت کی کثرت</li> <li>• پیداوار کی پختہ بنیاد</li> </ul>
خطرات	مواقع
<ul style="list-style-type: none"> <li>• چین نیٹ ایکسپورٹربنٹا جا رہا ہے۔</li> <li>• مغرب میں تحفظ</li> <li>• حریف کی طرف سے ڈپنگ</li> </ul>	<ul style="list-style-type: none"> <li>• نادیدہ دیہی بازار</li> <li>• بڑھتی ہوئی مقامی طلب</li> <li>• برآمدات</li> <li>• مجموعیت</li> </ul>

## 2.13- انسانی وسائل میں مواقع

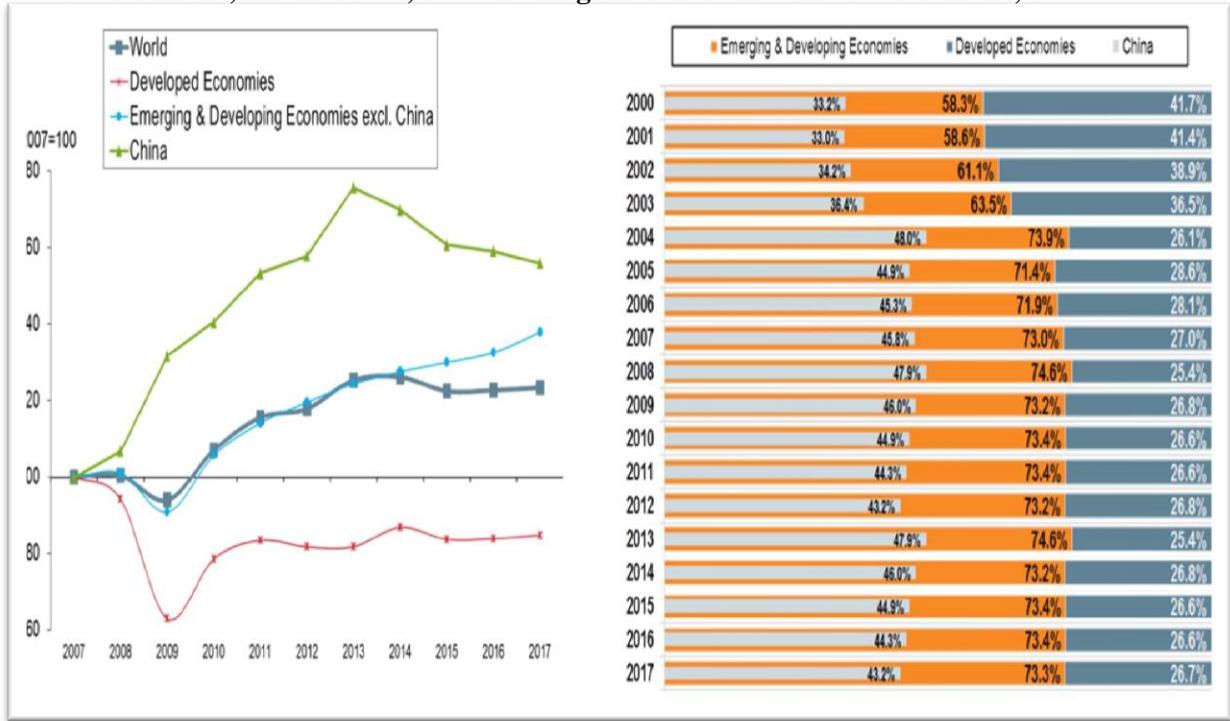
ہندوستانی اسٹیل انڈسٹری خاص طور پر دھات کاری اور کان کنی میں ایک بڑے پیمانے پر افرادی قوت کی کمی کا سامنا کر رہی ہے۔ اسٹیل پلانٹ میں کئی افرادی قوت کا پندرہ فیصد انجینئرز ہیں، ریاستی سطح پر چلنے والے اسٹیل پلانٹس میں 2024-25 تک مزید 143000 انجینئرز کی ضرورت پیش آنے کی توقع کی جا رہی

ہے۔ دیگر الفاظ میں 2013-14 میں انجینئرز کی تعداد تیس ہزار سے بڑھ کر 2025-26 میں تینتالیس ہزار کے قریب ہو جائیگی۔ دھات کاری طالب علموں کے لئے ایک قابل عمل آپشن ہو سکتا ہے کیونکہ اسٹیل انڈسٹری اپنی تیس فیصد انجینئرز کی متوقع ضرورت کو دھات کاری کے ماہرین کے ذریعے پر کرے گی۔ یہ توقع کی جا رہی ہے کہ اگلے چند دہائیوں میں اسٹیل انڈسٹری میں پندرہ ہزار سے زائد دھات کاری کے ماہرین کی اضافی ضرورت پیش آنے والی ہے لیکن اس کی تعداد کو یقینی مواد کے طور پر نہیں بتایا جاسکتا۔ موجودہ دور میں ہندوستان میں تیس میٹالرجی انسٹیٹیوٹ ہیں جہاں سے تقریباً اٹھارہ سو طلباء ہر سال فارغ ہو رہے ہیں۔ آئی آئی ٹی اور این آئی ٹی کے علاوہ بہت کم ایسے ادارے ہیں جو میٹالرجی کورس فراہم کرتے ہیں۔ کنفیڈریشن آف انڈین انڈسٹری (سی آئی آئی) کی طرف سے 'ہیومن ریورسز اور ہندوستان میں کان کنی کی صنعت کے لئے ہنر کا نقشہ سازی' پر رپورٹ پیش ہوئی جس کے مطابق اس وقت تیس ایسے ادارے ہیں جو کان کنی میں بی ای اور ایم ای جیسے کورسز آفر کرتے ہیں، جن میں سے تقریباً 70-80 فیصد کان کنی کے شعبے میں شمار ہوتے ہیں۔ ہدف کو پورا کرنے کے لئے 2025 تک فراہمی تین گنا تک بڑھانی چاہیے۔ ارضیات کے معاملے میں، بیالیس ایسے انسٹیٹیوٹس ہیں جو کان کنی کے شعبے سے ستر فیصد کے قریب طلباء کو روزگار فراہم کرتے ہیں اور ان کی تعداد دس فیصد مزید بڑھانی چاہیے۔ لہذا، میٹالرجسٹ انجینئرز اور فلزیات کی فراہمی میں اضافہ ایک بڑا چیلنج ہے، جبکہ ماہرین ارضیات کی فراہمی قریب سے مانگ کو پورا کرے گی۔ یہ ایک تشویش کا معاملہ ہے کہ ہندوستان میں فی ہزار آبادی پر سائنسدان، انجینئرز اور ٹیکنیشنز کی دستیابی محض 7.05 ہے جبکہ جاپان میں 113، یو کے میں 90، کوریا میں 53، آسٹریلیا میں 54 اور جرمنی میں 85 ہے۔ ارضیات، کان کنی اور میٹالرجی طلباء کے درمیان اپنی افادیت کو کھوتے جا رہے ہیں۔ مینوفیکچرنگ سیکٹر سے سروس سیکٹر کی طرف ہنر مند افرادی قوت کی منتقلی ہنر مند کارکنوں کی کمی کے مسئلے کا سبب بنتی جا رہی ہے۔ ہندوستان سے ہر سال 4.5 لاکھ انجینئرنگ گریجویٹ فراغت حاصل کرتے ہیں جن میں سے محض 50-55 فیصد ہی بازار میں اپنی جگہ بنا پاتے ہیں کیونکہ بقیہ اس صنعت کی ضروریات کو پورا کرنے کے پیمانے پر کھرے نہیں اترتے۔ اسٹیل سیکٹر میں خواتین کی تعداد اور شمولیت ناکافی ہے۔ آفاقی بہترین طریقوں پر عمل کرنے والے ممالک میں چلی، جنوبی افریقہ اور آسٹریلیا شامل ہیں جہاں اب خواتین کان کنی افرادی قوت کا ایک لازمی حصہ ہیں۔

## Global Scenario of Steel:

Figure 2.1

Steel demand, finished steel, 2007=100 Regional share in world steel demand, %



Source: World Steel Report 2016

## 2.14۔ عالمی خام فولاد کی پیداوار

عالمی اسٹیل ایسوسی ایشن کی طرف سے جاری ڈیٹا کی بنیاد پر 2016 کے دوران عالمی خام فولاد کی پیداوار 2015 کے بالمقابل 0.8 فیصد کی بڑھوتری ہوئی ہے۔ 2016 کے دوران چین میں خام اسٹیل کی پیداوار 808.4 ملین ٹن تک پہنچ گئی جو کہ سال 2015 پر 1.2 فیصد کی ترقی ہے۔ چین دنیا بھر میں خام اسٹیل کی پیداوار کے معاملے میں سرفہرست ہے۔ چین نے سال 2015 میں ایشیائی ممالک میں 73 فیصد خام اسٹیل کی پیداوار کی اور عالمی اعتبار سے 49 فیصد کی پیداوار کی۔ سال 2016 کے دوران ہندوستان خام اسٹیل کی پیداوار کے معاملے میں دنیا بھر میں تیسرا سب سے بڑا ملک رہا۔ اور سال 2015 کی بنیاد پر یہ ترقی 7.4 فیصد درج کی گئی۔

Table 2.1

## World Crude Steel Production

World wise Crude Steel Production			
Rank	Country	Qty: 2016*(mt)	% change over 2015*
1	China	808.4	1.2
2	Japan	104.8	-0.3
3	India	95.60	7.4
4	United States	78.6	-0.3
5	Russia	70.8	-0.1
6	South Korea	68.6	-1.6
7	Germany	42.1	-1.4
8	Turkey	33.2	5.4
9	Brazil	30.2	-9.3
10	Ukraine	24.2	5.2
	World	1628.5	0.8

Source: worldsteelreport 2017 \*provisional

## 2.15۔ ہندوستان کے اسٹیل سیکٹر کی پیداوار، کھپت اور ترقی

Table 2.2

Year	Total Finished Steel (alloy + non-alloy) (million tonnes or mt)			
	Production for Sale	Import	Export	Real Consumption
2011-12	75.70	6.86	4.59	71.02
2012-13	81.68	7.93	5.37	73.48
2013-14	87.67	5.45	5.98	74.09
2014-15	92.16	9.32	5.59	76.99
2015-16	90.98	11.71	4.08	81.52
April-December 2016-17	73.96	5.49	4.98	61.54

Source: JPC 2016; \*provisional

## 2.16۔ خام اسٹیل کی پیداواری صلاحیت اور استعمال کی صلاحیت

خام اسٹیل کی پیداواری صلاحیت کے ساتھ ساتھ 2011-12 سے مسلسل اضافہ ہوا ہے۔ خام اسٹیل کی پیداوار کا اعداد و شمار، صلاحیت اور استعمال گزشتہ پانچ سالوں میں اور اپریل تا دسمبر 2016-17 میں مندرجہ ذیل ٹیبل میں دیا گیا ہے۔

**Table 2.3**  
**Crude Steel**

Year	Capacity (mt)	Production (mt)	Capacity utilization (%)
2011-12	90.87	74.29	82
2012-13	97.02	78.42	81
2013-14	102.26	81.69	80
2014-15	109.85	88.98	81
2015-16	121.97	89.79	74
April-December 2016-17	124.77	72.35	77#

Source: JPC 2016; \*provisional; ^full-year figure, #pro-rata, based on annual capacity data

خام اسٹیل کی پیداوار پانچ فیصد سالانہ کی شرح سے بڑھ کر 2011-12 میں 74.29 mtpa سے  
2015-16 میں 89.79 mtpa ہو گئی۔

پیداوار میں اس طرح کی ترقی صلاحیت میں توسیع کی وجہ سے تھی جو کہ سال 2011-12 میں 90.87  
million tonnes per annum (mtpa) سے سال 2015-16 میں 121.97 mtpa ہوئی۔ اس پانچ  
سال کی مدت کے دوران CAGR شرح 9 فیصد درج کی گئی۔

کل فنشڈ اسٹیل (alloy + non-alloy) کی فروخت کے لئے پیداوار 2015-16 کے  
دوران 90.98 ملین ٹن رہی جو کہ 2011-12 میں 75.69 ملین ٹن تھی۔ سالانہ اوسط CAGR 6  
فیصد ہے۔ جبکہ کل فنشڈ اسٹیل (alloy + non-alloy) کی گھریلو حقیقی کھپت، 2011-12 میں  
71.02 ملین ٹن کے مقابلے میں 2015-16 میں 81.52 ملین ٹن تھی گزشتہ پانچ سال کے دوران  
4.2 فیصد کی CAGR میں بڑھتی ہوئی ہے۔

اسی سال کے دوران کل فنشڈ اسٹیل (alloy + non-alloy) کی درآمد 11.71 جبکہ  
2015-16 کے دوران کل فنشڈ اسٹیل (alloy + non-alloy) کا ایکسپورٹ 4.08 ملین ٹن  
(2011-12 میں 4.59 ملین ٹن) رکارڈ کیا گیا۔ (2011-12 میں 6.86 ملین ٹن)۔ ہندوستان میں  
سال 2007-08 کے بعد سے ہر سال خالص کل اسپات درآمد کیا گیا ہے۔

## 2.17۔ اسپونج آئرن کی پیداوار

Table 2.4

Production of Sponge Iron (unit: million tonnes)						
	2011-12	2012-13	2013-14	2014-15	2015-16	April-December 2016-17*
Coal based	19.80	19.07	20.19	21.89	19.99	14.58
Gas based	5.17	3.94	2.68	2.35	2.44	3.69
Total	24.97	23.01	22.87	24.24	22.43	18.27

Source: Joint Plant Committee (JPC), Annual Reports 2016.

ہندوستان بھی کونکے کی بنیادی یونٹس کے ہوسٹ کے ساتھ اسپونج آئرن کا ایک معروف پروڈیوسر ہے جو کہ ملک کی معدنی دولت سے مالا مال ریاستوں میں واقع ہے۔ گزشتہ سالوں میں کونکے کا بنیادی راستہ ایک اہم کٹریبیوٹر کے طور پر ابھر کے سامنے آیا ہے اور ملک بھر میں 2015-16 میں کل اسپونج آئرن کی پیداوار 89 فیصد اور اپریل تا دسمبر 2016-17 میں 80 فیصد درج کی گئی۔ اسپانج آئرن بنانے کی اہلیت میں بھی گزشتہ سالوں کے دوران اضافہ ہوا ہے جو کہ 2015-16 میں 43.36 ملین ٹن ابھر کر سامنے آیا ہے۔ ہندوستان 2003 سے ہر سال دنیا بھر میں اسپونج آئرن کا سب سے بڑا پروڈیوسر رہا ہے۔ مندرجہ بالا جدول ملک میں اسپانج آئرن کی کل پیداوار ظاہر کرتا ہے۔ گزشتہ پانچ سال اور اپریل تا دسمبر 2016-17 کے لئے کونکے اور گیس کی بنیاد پر راستے کی پیداوار کے بریک اپ کی طرف بھی اشارہ کرتا ہے۔

Table 2.5

### Pig Iron Domestic Availability Scenario

#### Pig Iron Domestic Availability Scenario ('000 Tonne)

Pig Iron Domestic Availability Scenario ( '000 tonnes)						
Year	2011-12	2012-13	2013-14	2014-15	2015-16	April-December 2016-17*
Production for sale	5371	6870	7950	9694	9228	7.072
Import	8	21	34	23	22	30
Export	491	414	943	540	297	146
Consumption	4975	6501	7110	9057	9021	6.932

Source: Joint Plant Committee (JPC), Annual Reports 2016.

ہندوستان پگ آئرن کا بھی ایک اہم پروڈیوسر ہے۔ لبرالائزیشن کے بعد، نجی شعبے میں کئی یونٹس قائم کرنے کے ساتھ نہ صرف درآمدات کافی کم کر دی گئی بلکہ ہندوستان پگ آئرن کا نیٹ اکسپورٹر بن کے سامنے آیا۔ نجی شعبے میں سال 2015-16 میں ملک بھر میں پگ آئرن کی فروخت کے لئے 92 فیصد کی

پیداوار رکارڈ کی گئی۔ پگ آئرن کی گھریلو دستیابی کی صورت حال گزشتہ پانچ سال اور اپریل تا دسمبر 2016-17 کے لیے مندرجہ ذیل ٹیبل میں دی گئی ہے۔

### 2.18- پیداوار میں رجحانات: نجی / سرکاری شعبہ:

مندرجہ ذیل ٹیبل میں گزشتہ پانچ سالوں کے دوران ملک میں خام فولاد کی پیداوار میں نجی اور سرکاری شعبے کی شراکت اور اپریل تا دسمبر 2016-17 میں اسٹیل کی پیداوار پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔

**Table 2.6**  
**Indian Crude Steel Production**

Sector	unit	2007-08	2008-09	2009-10	2010-11	2011-12	2012-13	2013-14	2014-15	2015-16	April - Dec 2016-17*
Public Sector	mt	17.09		16.71	16.99	16.48	16.48	16.77	17.21	17.92	13.63
Private sector	mt	36.77	42.07	49.13	53.68	57.81	61.94	64.92	71.77	71.87	58.72
Total Production	mt	53.86	58.44	65.84	70.67	74.29	78.42	81.69	88.98	89.79	72.35
Share of Public sector	%	32	28	25	24	22	21	21	19	20	19

Source: JPC; 2016\*provisional; mt= million tonnes

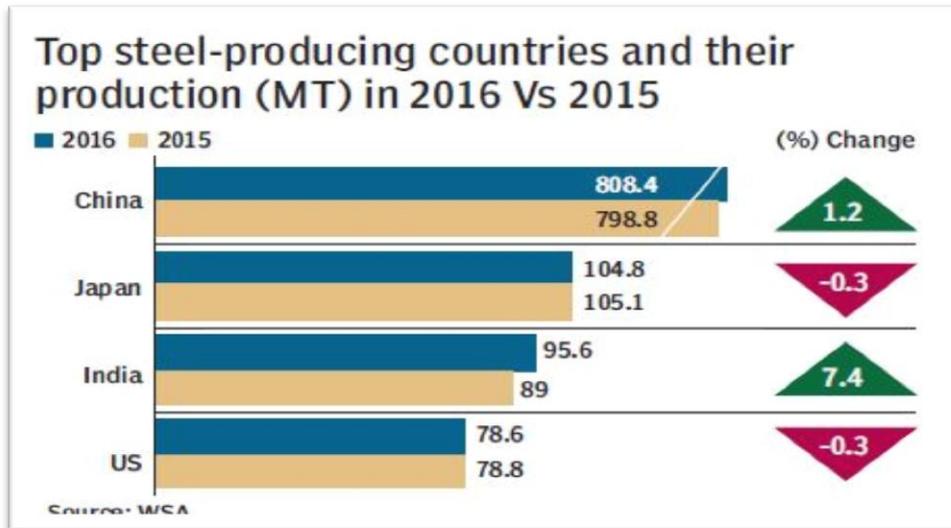


Figure- 2.3

## 2.19- تجاویز کیلئے مفید حکومتی اقدامات

اس شعبے میں دیگر اہم حکومتی اقدامات کچھ اس طرح ہیں:

- حکومت ہندوستان نے ملک کی پہلی گریسفلڈ آٹو shredding اور ری سائیکلنگ کی سہولت کے لئے MSTC Ltd اور Mahindra Intertrade Ltd کے مابین جوائنٹ وینچر کو منظوری دی ہے۔ جو اسریپ درآمد کے نتیجے کے طور پر غیر ملکی کرنسی کی بچت میں معاون ثابت ہوگا۔
- جناب نریندر سنگھ تومر، اسٹیل، مائنس، لیبر اور ایمپاورمنٹ کے مرکزی وزیر، نے National Mineral Exploration Policy (NMEP) کا افتتاح کیا ہے۔ جس سے غیر ایندھن اور غیر کوئلے معدنی وسائل کی جامع ایکسپلوریشن کے لئے مدد ملے گی اور جو ملک کی معیشت کو بھی فروغ دے گی۔
- میٹل سکریپ ٹریڈ کارپوریشن لمیٹڈ اور اسپت وزارت نے مشترکہ طور پر ایک ای پلیٹ فارم، جو کہ 'ڈیجیٹل انڈیا' کی پہل کے تحت 'MSTC Metal Mandi' بھی کہلاتا ہے، کا آغاز کیا ہے۔ جس سے فنشڈ اور سیسی فنشڈ مصنوعات کی فروخت میں مدد ملے گی۔
- ہندوستانی پارلیمنٹ نے Mines and Minerals Development and Regulation Act (MMDR) میں ترامیم کی منظوری دے دی ہے۔ جو اسیر بارودی سرنگوں، جو دیگر سرنگوں کی طرح ہیں اور نیلامی میں خریدی گئی ہیں، کی منتقلی کے لئے کمپنیوں کو قابل بنا گا۔ اور جس کے سبب اسٹیل اور سیمنٹ کمپنیوں میں مرجراور ایکویزیشن میں اضافے کی توقع ہے۔
- اسپت وزارت نے مختلف ریاستوں میں موجودہ فیئر میں خام اسٹیل کی پیداواری صلاحیت میں مزید اضافے کے لئے Steel Authority of India Limited (SAIL) and Rashtriya Ispat Nigam Limited (RINL) کے تحت اسٹیل پلانٹس کی جدت اور توسیع کے لئے اضافی خرچ کرنے کا اعلان کیا ہے۔

- اسٹیل اور مائنس کے وزیر، جناب نریندر سنگھ تو مرنے سال 2025 تک تین سو ملین ٹن سالانہ اسٹیل کی پیداوار تک پہنچنے کے لئے اور اسٹیل انڈسٹری کو ہر ممکن سہولت دستیاب کرنے کے لئے مرکزی حکومت سے وعدہ کیا ہے۔

- اسٹیل وزارت سرکاری اور نجی شعبے کی اسٹیل کمپنیوں کے ساتھ مل کر اسٹیل کی صنعت میں تحقیق اور ترقیاتی سرگرمیوں کی قیادت کرنے کے لئے اسٹیل ریسرچ اور ٹیکنالوجی مشن آف انڈیا کی شکل میں ایک صنعت قائم کرنے کی سہولت فراہم کر رہی ہے۔ جس کی تشکیل میں بنیادہ اخراجات تقریباً دو سو کروڑ روپے ہونگے۔

- ایکسٹرنل اینڈ کسٹمز کے سینٹرل بورڈ (سیبایسی) نے آرن آرپیلٹس پریزیرو ایکسٹرنل ڈیوٹی لاگو کرنے کا ایک نوٹیفکیشن جاری کیا ہے جو بین الاقوامی بازار میں گھریلو انڈسٹری کو زیادہ مسابقتی بنانے میں مددگار ثابت ہوگا۔

- حکومت نے تین سے چھ ایم ٹی پی اے کی صلاحیت رکھنے والے پلانٹس کے قیام کے لئے چار آرن رینج ریاستوں کرناٹک، جھارکھنڈ، اڑیسہ، اور چھتیس گڑھ کے ساتھ اسپیشل پریزیرو ہیٹل کی منصوبہ بندی کی ہے۔

- سیل نے 2025 تک اپنی پیداوار کو پچاس ایم ٹی پی اے تک بڑھانے کے لئے 23.8 بلین امریکی ڈالر خرچ کرنے کی منصوبہ بندی کی ہے۔ فی الوقت سیل اپنی صلاحیت کو 13 ایم ٹی پی اے سے 23 ایم ٹی پی اے تک بڑھانے کے لئے 9.6 بلین امریکی ڈالر خرچ کر رہی ہے۔

## 2.20۔ مارکیٹ سائز

ہندوستان کی خام اسٹیل کی پیداوار 7.4 فیصد کی شرح سے 2016 میں 95.6 ملین ٹن بڑھی ہے۔ فروری 2017 میں خام اسٹیل کی کل پیداوار 8.5 فیصد کی شرح سے بڑھ کر 8.08 ملین ٹن تک ہو گئی۔ فروری 2017 میں انڈین اسٹیل ایکسپورٹ ایک سو پچاس فیصد کی شرح سے بڑھ کر 0.75 ملین ٹن ہو گیا جبکہ اسٹیل ایکسپورٹ 46 فیصد کی شرح سے گھٹ کر 0.49 ملین ٹن رہ گئی۔ تیار اسٹیل کی کل کھپت اپریل 2016 فروری 2017 کے دوران 3.4 فیصد سال بہ سال بڑھ کر 76.22 لاکھ ٹن ہو گئی۔

**Table 2.7****Efficiency Indicators in Global context**

<b>Fields</b>	<b>India</b>	<b>Japan &amp; Korea or Developed Countries</b>
Labour Productivity per Capita	90–100 tonnes	600–700 Tonnes
Crude Steel Requirement / tonne saleable steel	1.2 tonne	1.1 tonne
Material Efficiency	92–94%	94–98%
Solid wastes	600–800 kg/ tonne	400–500 kg
Greenhouse Gas Emissions	2.5 to 3 TCO <sub>2</sub> / T	1.8 TCO <sub>2</sub> /T
BF Productivity (t/day/m <sup>3</sup> of working volume)	1.5–2.5	2.5–3.5
Energy Consumption (G-cal/ TCS)	6–6.5	4.4–5.5
CO <sub>2</sub> Emission (t/TCS)	2.8–3.0	1.7–1.9
Water Consumption (m <sup>3</sup> /t)	3.5	1.2

Source: Joint Plant Committee (JPC), Annual Reports 2016.

## REFERENCE

1. Bight, R.S. and Namboodripad, M.P.N., "Iron and Steel Industry", in V.B. Singh edited Economic History of India: 1857-1956, Allied Publishers Pvt. Ltd., New Delhi, 1975, p. 208.[www.creasilresearch.com](http://www.creasilresearch.com)
2. OECD (2015). Excess Capacity in the Global Steel Industry and the Implications of New Investment Projects. OECD Science, Technology and Industry Policy Papers, No. 18, OECD Publishing,.
3. Government of India, Ministry of Steel, Annual reports 20016-17
4. Government of India, Ministry of Steel, Annual reports 20016-17
5. Government of India, Ministry of Steel, Annual reports 20016-17
6. Steel Statistical Yearbook 2012
7. Agarwala, Ramgopal (2009). On Managing Risks Facing the Indian Economy: Towards Better Balance between Public and Private Sectors. Discussion Paper No.158, Research and Information System (RIS) for Developing Countries, New Delhi.
8. 10 <http://jpcindiansteel.nic.in>
9. Report of the Working Group on Steel Industry for the 12th Five Year Plan (2012-17).
10. <https://www.ibef.org/industry/steel.aspx>
- 11.
12. As per Indian Steel Sector Annual Report 2013-14, [www.steel.nic.in](http://www.steel.nic.in).
13. National Steel Policy 2005,
14. Centre for Science and the Environment (2012). Green Rating of the Indian Iron and Steel Sector. New Delhi

15. Ministry of Steel (2015). A Roadmap for Research & Development and Technology for Indian Iron and Steel Industry. Government of India
16. [www.creasilresearch.com](http://www.creasilresearch.com)
17. AmartyaSen.T., The “Introduction and Importance of Iron and Steel and its Exports’ sections are compiled from the Following sources; “Capabilities, Freedom and Human Development: Human Science of Development: Part III, Frontline, Vol.16, July, 1999.
18. Information, related to definition and categories of steel, used in this part of the section is based on the “Glossary of Terms/ Definitions commonly used in Iron & Steel Industry” by Ministry of Steel, Government of India. For more information visit: <http://steel.nic.in/Glossary-I.pdf>).
19. Crisil India Research

## باب سوم

متعلقہ ادب کا جائزہ، تحقیقی خلا،

مقاصد، مفروضات اور تحقیقی طریقہ کار

## باب سوم

### 3.1- متعلقہ ادب کا جائزہ

اسمٹھ (1974) Smith, K.V. نے اپنی تحقیق میں منافع اور لکویڈیٹی کے دوہرے مقاصد کے بارے میں بحث کی ہے اور یہ تجویز دی ہے کہ دو چیزوں کے درمیان ٹریڈ آف کو حاصل کرنا پانامالی میجر کا کام ہے۔ انہوں نے منافع اور نیٹ ورکنگ سرمایہ، کرنٹ تناسب، کو لکویڈیٹی پیمائش کے طور پر پیمائش کے لئے ریٹ آف ریٹرن کا استعمال کیا ہے۔

نٹراجن اور انکے دیگر ساتھیوں (1980) Natarajan et al نے 1980 میں آندھرا پردیش میں کو آپریٹو برائے صارفین کے کاموں کا تجزیہ کیا اور یہ بتایا کہ 28% کو تک ریشیو کا کرنٹ ریشیو 1:1 سالوینسی کو جانچنے کے لئے سب سے بہتر معیار ہے۔ مطالعہ کے نتائج سے پتہ چلا کہ لکویڈیٹی قابل اطمینان نہیں تھی۔ کو آپریٹو صارفین کی خراب کارکردگی غیر موثر طریقے سے فنڈس کے استعمال اور ایکویٹی پر فائمنٹسنگ کو زیادہ متاثر کیا ہے۔

بھاباتوش بنرجی نے (1982) Bhabatosh Banerjee میں ہندوستان میں کارپوریٹ لکویڈیٹی اور منافع کی کارکردگی کا مطالعہ کیا اور 1971 تا 1978 کے دوران ملک کی کارپوریٹ سیکٹر کی متوسط اور بڑی عوامی انڈسٹریز کی لکویڈیٹی کیفیت کے رجحانات کی جانچ کی اور یہ انکشاف کیا کہ ان کے منافع اور لکویڈیٹی کے درمیان گہرا تعلق ہوتا ہے۔ ان کے اس مطالعہ کے مطابق پہلی شینگ کمپنیوں کے مشاہدے سے یہ بات سامنے آئی کہ انکی لکویڈیٹی اور منافع میں اضافہ ہوا ہے جبکہ تمباکو، سِلک اور کپڑوں کی صنعت کی لکویڈیٹی میں اضافہ تو ہوا ہے لیکن منافع میں کمی واقع ہوئی ہے۔

لال منوہر Lal Manohar نے 1990 میں اپنے پی۔ ایچ۔ ڈی۔ تحقیقی مقالہ SAIL اور TISCO کے مالی صحت کا تقابلی مطالعہ کیا ہے جو کروشیتر یونیورسٹی میں جمع کیا گیا تھا۔ انہوں نے اپنے مقالہ میں ان دونوں کمپنیوں کی مالی پونجی اور سرگرمیوں کا مفصل اور تقابلی جائزہ پیش کیا ہے

پرمود کمار Pramod Kumar نے 1990 میں ایک کتاب شائع کی جس میں ہندوستانی انڈسٹریز کے مالی بیانات کا تجزیہ کیا گیا ہے۔ اس مطالعہ میں سترہ پرائیویٹ، پانچ ریاستی اور ایک مرکزی حکومت کے تحت چلنے والی انڈسٹری کا احاطہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے سرگرمیوں، منافع کے مفوضات، پونجی انوسٹمنٹ پریٹرن، مالی ساخت کا تجزیہ، متعینہ اثاثہ کا تجزیہ اور ورکنگ کیپٹل کا مطالعہ کیا ہے۔ ان کی اس تحقیق میں سمینٹ انڈسٹریز کے مختلف مسائل کا انکشاف کیا ہے اور ان مسائل کے تدارک و حل کے لئے کئی تجاویز پیش کی ہیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے پرو فٹیبلیٹی میں بہتری لانے اور کاسٹ کنٹرول کے تکنیک کے متعلق بھی مشورہ دیا ہے۔

دتا، ایس۔ کے، Dutta S.K نے ہندوستانی چائے انڈسٹری کے بارے میں ایک تحقیقی مضمون لکھا ہے جو کہ 1992 میں شائع ہوا۔ اس مطالعہ میں انہوں نے متعدد شرحوں کا استعمال کر کے پرو فٹیبلیٹی، لیکوڈیٹی، اور مالی صلاحیت کا تجزیہ کیا ہے۔

پائی، وادی ویل اور کملا نے (1995) Pai, Vadivel & Kamala مختلف الانواع کمپنیوں اور مالی کارکردگی کے متعلق مطالعہ کیا۔ مطالعہ کا بنیادی مقصد مختلف کمپنیوں اور انکی مالی کارکردگیوں کے درمیان تعلقات کا پتہ لگانا تھا۔ مطالعہ کے لئے ساٹھ بڑے فرموں کا انتخاب کیا گیا جن کی پوری تاریخ کے ساتھ ان کے مصنوعات کا جائزہ لیا گیا۔ نیز ایک فرم کی مالی کارکردگی کا دوسرے فرم کی مالی کارکردگی کے درمیان فرق جاننے کے لئے کارکردگی پیمائش / تناسبوں کا استعمال کیا گیا اور ساتھ ہی شماریاتی فرق کو پیش کیا گیا۔ مطالعہ کے اختتام میں یہ پایا گیا کہ مختلف الانواع فرموں کی مالی کارکردگی اچھی ہے۔

وجے کمار اور وینکٹاچلم (1995) Vijay Kumar & Venkatachalam نے ورکنگ سرمایہ اور منافع پر ایک تجزیاتی مطالعہ پیش کیا۔ اس کے لئے انہوں نے ہندوستان کی 13 شکر انڈسٹریز کے دس سال (1982-83 تا 1991-92) کی مالی کارکردگی کا جائزہ لیا۔ منافع پر ورکنگ سرمایہ کے اثر کو جاننے کے لئے باہمی ربط اور ریگریشن تجزیہ کا استعمال کیا گیا۔ اسی طرح لکویڈ تناسب، قابل حاصل ٹرن اوور تناسب کو بھی منافع پر ڈالنے والے اثرات کی پیمائش کرنے کے لئے بروئے کار لایا گیا۔ مطالعہ سے یہ معلوم ہوا کہ انونٹری ٹرن اوور تناسب اور قابل حاصل ٹرن اوور تناسب نے منافع پر مثبت اثر ڈالا ہے جبکہ لکویڈ تناسب اور کیش ٹرن اوور تناسب نے منافع پر منفی اثر چھوڑا ہے۔

لی اور ارولیا Lee & Urrulia نے 1996 میں اپنے مطالعہ میں یہ پایا کہ کرنٹ لیکوڈیٹی ریشیو ٹیکس ادا کرنے کے لئے سب سے اہم اشارہ ہے۔ لیکوڈیٹی کی بحالی کارپوریٹ سالوینسی کے اقدام کے لئے ضروری ہے گیٹ سی۔ اے Gallet C.A نے 1996 میں یو ایس میں اسٹیل انڈسٹری میں مرجر اور مارکیٹ پاور کے بارے میں مطالعہ کیا ہے۔ انہوں نے امریکہ کی اسٹیل انڈسٹری کے مرجرس اور مارکیٹ پاور کے مابین رشتے کا پتہ لگانے کی کوشش کی ہے۔ زیر مطالعہ میں نیو امپیریکل انڈسٹریل آرگنائزیشن (این۔ ای۔ آئی۔ او) اپروچ کا استعمال کیا ہے۔ اس اپروچ سے مساویانہ ڈیمانڈ اور سپلائی کے سسٹم کے ذریعہ مارکیٹ پاور کی ڈگری کا اندازہ لگتا ہے۔ مطالعہ میں 1950 تا 1988 کے دروان مشاہدے کا سالانہ تجزیہ کیا گیا ہے جس سے یہ معلوم ہوا ہے کہ 1968 تا 1971 کے درمیان مرجرس کا اسٹیل انڈسٹری کے مارکیٹ پاور پر کوئی اہم اثر نہیں پڑا ہے وہیں دوسری جانب 1978 تا 1983 کے دوران مدت مرجرس نے دھیرے دھیرے اسٹیل انڈسٹری میں مارکیٹ پاور کو بڑھایا ہے۔

میک ڈونالڈ McDonald نے 1997 میں آسٹریلیائی مینوفیکچرنگ میں فرموں کے منافع میں حائل رکاوٹوں کو جاننے کے لئے مطالعہ کیا اور دس سال (1983 تا 1993) کے ڈاٹا کے ذریعہ ان عوامل کی نشاندہی کرنے کی کوشش کی جو آسٹریلیا کی مینوفیکچرنگ فرموں کے منافع میں رکاوٹ بنتے ہیں۔ تجزیہ کے لئے معیاری oligopoly ماڈل اور اکنومیٹک طریقہ استعمال کیا گیا جس سے یہ نتیجہ نکلا کہ پس پردہ نفع کرنٹ نفع مارجنس کے لئے سب سے بڑی رکاوٹ ہے اور انڈسٹری کی توجہ مثبت طور سے فرم کی نفع مارجن پر ہے۔ یونین کی کثرت اور حقیقی اجرت کی مہنگائی نے فرم کے منافع کو منفی طور پر متاثر کیا ہے۔ اختتامی طور پر، انہوں نے بتایا کہ نفع مارجنس کی متواتر سامینو فیکچرنگ انڈسٹری پر توجہ دینے پر مبنی ہے۔

امت ملک اور دیبا سیش Amit Mallick & Debasish نے 1998 میں چائے انڈسٹری کے ورکنگ کیپٹل اور پرو فٹیبلیٹی کے متعلق اپنا ریسرچ پیپر پیش کیا جس میں آر۔ او۔ آئی اور ورکنگ کیپٹل کی متعدد دیگر شرحوں کے درمیان آپسی تعلق یعنی کوریلیشن کا پتہ لگانے کے لئے کیس اسٹڈی کی۔ اور انہوں نے اپنے مضمون میں ورکنگ کیپٹل اور منافع پر پڑنے والے اثرات کا بھی جائزہ لیا ہے اور اس کے لئے آسان و سادہ کوریلیشن سیمپل کا استعمال کیا ہے۔

اہو جا اور ماجدار Ahuja & Mujamdar نے 1998 میں ایک تحقیقی مضمون لکھا جس میں ان اثر پر ایگز کی کارکردگی کا تجزیہ کیا جو ریاستی حکومت کے تحت چلتے ہیں۔ اس میں ملک کی دیگر ریاستوں کے ماتحت چلنے والی 68 کمپنیوں کے پانچ سال کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا ہے اور ریگیشن اور ٹی۔ ٹیسٹ کے ذریعہ مفروضات کی جانچ کی گئی ہے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ فرموں کی کارکردگی کی صلاحیت میں نمایاں فرق ہے۔

مونگیا اور ساتھائے Mongia, P., & Sathaye, J. (1998) نے بشمول اسٹیل انڈسٹری کے چھ انرجی انڈسٹریز کی پیداواری رجحانات کا مطالعہ کیا اور پیداواری رجحانات جاننے کے لئے 1947 تا 1998 کے دوران سروے کیا نیز انہوں نے کینڈرک (Kendrick)، (Solow) اور (Translog index) کے ذریعہ پیداواری ترقی کا اندازہ لگایا اور یہ بتایا کہ اسٹیل انڈسٹری میں کل فیکٹر پیداواری % 1.6- اور % 0.07 تھی۔ پروہت، وی، کے (Purohit V.K. (1998) نے ہندوستانی انڈسٹریز کے منافع کا تجزیہ فرموں کے سائز اور منافع کے لحاظ سے کیا ہے۔ انہوں نے یہ پایا کہ ہندوستانی فرموں کی سائز اور منافع میں کیسا تعلق ہے۔ اس تعلق سے انہوں نے دو عام اصول دئے، پہلا یہ ہے کہ فرموں کی اوسط منافع ان کے سائز کے لحاظ سے زیادہ مختلف نہیں دکھائی دیتے ہیں اور غیر مستقل نفع ریٹ سائز کے اعتبار سے کم ہوتی ہے اور دوسرا یہ ہے کہ فرموں کی اوسط شرح ترقی ان کی سائز کے اعتبار سے مختلف نہیں ہوتی ہے بلکہ صرف غیر مستقل ترقی کی شرح کم ہوتی ہے۔ انہوں نے مزید منافع کو طے کرنے والے عوامل کی وضاحت بھی کی ہے۔

کٹجاشوما اور جینت ساتھائی Katja Schumacher & Jayant Sathaye نے 1998 میں ہندوستان کے فولاد اور اسٹیل انڈسٹریوں کے پروڈکشن، توانائی صلاحیت اور ماحولیاتی آلودگی کرنے والے کاربن کے اخراجات کے متعلق ایک رپورٹ تیار کی جس میں امریکہ کے آفس آف بائیولوجیکل اینڈ انوائرنمنٹل ریسرچ ڈویژن نے بھی تعاون کی تھی۔ انہوں نے اپنی رپورٹ میں ہندوستان کی اسٹیل کمپنیوں کے پروڈکشن کا تاریخی پس منظر کے ساتھ جائزہ لیا ہے اور یہ بتایا ہے کہ ملک کی اسٹیل صنعت کا پیداواری تناسب ہر دور میں یکساں نہیں ہے۔ لہذا ہندوستانی اسٹیل انڈسٹری پر تحقیق کرنے میں خاص وقت، ڈاٹا کے ذرائع اور اس سے جڑے دیگر لوازمات کو مد نظر رکھا جانا چاہئے۔

سردھانتی (1999) نے بھارتی کسان کھاد کارپوریشن (IFFCO) کے Z-Score تجزیہ کا استعمال کرتے ہوئے مالی حالت کا مطالعہ کیا۔ انہوں نے دیکھا ہے IFFCO کا مالی حالت سال 93-1992 کے دوران شاندار تھا، جبکہ باقی مدت میں یہ تسلی بخش نہیں رہا کیونکہ زیڈ سکور 2.72 سے 1.74 کے درمیان تھا۔ مالی کارکردگی سب سے زیادہ امتیازی کے کل اثاثوں کی دلچسپی اور کر سے پہلے کمائی کا تناسب ہے۔ انہوں نے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ اقلو کا مجموعی کارکردگی کافی تسلی بخش ہے لیکن سبسڈی فیکٹر کی غیر موجودگی میں جارحانہ مالی نتائج دکھائے گئے ہیں

ماجرار را کھی Mazumdar Rakhi نے 22 جون 1999 میں بزنس ٹوڈے میں Splintered Our Steel کے عنوان سے مضمون لکھا ہے جس میں انہوں نے یہ بتایا کہ اسٹیل انڈسٹری کی متعدد گروہ بازی ہونے کی وجہ سے اسٹیل اینڈ کامرس یونین کی وزارت کو اس بات پر مجبور کر دیا کہ وہ تمام اسٹیل کمپنیوں کے فائدے کو یکساں طور پر برت سکے۔ ایسار اسٹیل، اسپت، لوانڈس اسٹیل اور جنڈل اسٹیل کمپنیوں نے انڈو فرم کے نام سے ایک ادارہ قائم کیا ہے جو ان انڈسٹریوں کی منفرد نمائندگی کرتی ہے۔ بازاری جگہوں کے مسابقت آرائی پر لگام لاتے ہوئے تمام اسٹیل انڈسٹریز مثلاً اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا، ایسار اسٹیل، ٹسکو، اسپت، کونکہ لوانڈس اسٹیل کو بہتر ڈھنگ سے چلنے اور مناسب حکمت بنانے کی طرف حوصلہ افزائی کرتا ہے۔

راجیشوری، 2000 Rajeswari میں تامل ناڈو سینٹ کارپوریشن پرائیویٹ لمیٹڈ الاگولم کی لیکوڈیٹی انتظام کا کیس اسٹڈی کے ذریعہ مطالعہ کی۔ ان کے تجزیہ سے یہ معلوم ہوا کہ TANSEM کی لیکوڈیٹی پوزیشن اچھی نہیں ہے۔ لیکوڈیٹی تناسب کے تقابلی تجزیہ سے انہوں نے یہ پایا کہ دوران مطالعہ پہلے دو سالوں میں لیکوڈیٹی بہت زیادہ تھی جیسا کہ بتایا جاتا ہے بہت زیادہ لیکوڈیٹی بھی سست اثاثہ کے لئے کوئی فائدہ نہیں دیتا اور منافع کو بھی متاثر کرتا ہے۔ مختصر طور پر یہ کہا جاسکتا ہے کہ TANSEM کی لیکوڈیٹی منیجمنٹ خراب اور غیر اطمینان بخش ہے۔

فیٹی Feeny نے 2000 میں آسٹریلیا کی ٹیکس انٹیٹی کے استعمال کے ذریعہ ایک تجزیاتی مطالعہ کیا جس میں منافع کو بڑھانے والے عوامل پر بحث کی گئی ہے۔ اس کے لئے انہوں نے سمپل ریگریشن تکنیک کا استعمال کیا۔ انہوں نے یہ مشورہ دیا کہ انٹیٹی کے سائز مثبت طور پر منافع سے جڑی ہوتی ہے لیکن انڈسٹری کی

خصوصیات اسے محدود کر دیتی ہیں جیسا کہ 4 عدد لیول کو متعارف کرایا جاتا ہے جس کو مثبت اور اہمیت کے طور پر 3 عدد والی آسٹریلیا کمپنیوں میں 27% منافع کی انٹیٹی سے متصل ہوتی ہے۔ جبکہ کئی انڈسٹریوں میں 8% منفی سگنی فیکٹس کا تعلق پایا جاتا ہے۔ جب انٹیٹی منافع کے مثبت تعلق کو کسی خاص تھیوری کے ذریعہ کیا جاتا ہے تو وہ انڈسٹری زیادہ بہتر طور پر منظم نہیں ہو پاتی ہے۔ اور کسی انٹیٹی کا بازاری حصص منافع کے ساتھ U شکل میں تعلق پیدا ہو جانے کے مضبوط شواہد ملتے ہیں۔

لکھی۔ کے۔ دینیش اور کمار سنجے Likhi K. Dinesh & Kumar Sanjay نے 2001 میں ایک تحقیقی مضمون لکھا تھا جس میں انہوں نے ہندوستانی انڈسٹری کے بارے میں ہندو (نیوز پیپر) سروے کا تجزیاتی مطالعہ کیا اور یہ بتایا کہ آزاد کاری، گلوبلائزیشن، غیر سرکاری سرمایہ کاری، اور غیر مرکزیت کو آپس میں تعلقات قائم کر کے میٹل انڈسٹری میں باہمی کارپوریٹ نیٹ ورک کی شدید ضرورت ہوگی۔

کاناوالا ایس امیت Kantawala S. Amita نے 2001 میں ہندوستان کی غیر بینکنگ کمپنیوں کی مالی کارکردگی کے عنوان پر ایک تحقیقی مضمون لکھا اور NBFCs کی دس سال (86-1985 تا 95-1994) کے مختلف گروپوں کی مالی کارکردگی، لیوریج لیکویڈیٹی اور منافع کا تجزیہ کیا گیا ہے اور یہ بھی پتہ لاگانے کی کوشش کی گئی کہ کن گروپوں کا تناسب مساوی ہے۔

بوٹالال سی۔ اجمیرا Butalal C. Ajmera نے 2001 میں برلا گروپ کی دو منتخبہ اکائیوں کی مالی بیانات کے تجزیے پر ایک مقالہ لکھا۔ اس مقالہ میں انہوں نے مالی بیانات، ریسرچ پلان اور سیمنٹ کمپنیوں کے منافع کا تصوراتی فریم ورک کا استعمال کیا۔ برلا گروپ ایک بڑی کمپنی ہے اس وجہ اس کے پانچ سال (95-1994 تا 99-1998) کی مدت کے مواد کا جائزہ لیا۔ یہ مقالہ کمپنی کے منافع کو بتاتا ہے۔

ایس۔ جے پارمار S. J. Parmar نے 2001 میں اپنی تحریر کردہ کتاب میں کارپوریٹ کی کارکردگیوں کی منصوبہ بندی اور کنٹرول کرنے کے انتظامات کے متعلق منظم طور پر جدید مالی اقدامات اور تکنیک کو بیان کیا ہے۔ گلوبلائزیشن کے اس دور میں کمپنیوں کو اپنی مالی کارکردگی پر توجہ دینے کی شدید ضرورت ہے۔ نیز اس کتاب میں انہوں نے منافع، لاگت، رجحانات برائے فروخت، حاشیائی افادیت، اثاثہ ٹرن اوور اور سرمایہ کاری پر ٹرن اوور کا تجزیہ وغیرہ تصورات کا مفصل بیان ہے۔

نرسمہن اور مورتی Narasimhan & Murty نے 2001 میں متعدد انڈسٹریوں کو اپنے کیپٹل ایمپلائڈ ریٹرن (آر۔ او۔ سی۔ ای) کی ضرورت پر زور دیا ہے خاص کر ان امور جیسے کاسٹ کنٹین مینٹس، ورکنگ کیپٹل میں سرمایہ کاری میں کمی کرنا اور ورکنگ کیپٹل کی صلاحیت پر کافی توجہ دئے جانے پر زور دیا ہے۔

ناگیشور راؤ اور آر۔ پی۔ داس Nageshwar Rao & R.P. Das نے 2001 میں ایک ریسرچ آرٹیکل لکھا ہے جو انڈین جرنل انٹرپرائز میں شائع ہوا۔ اس میں اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ کی انتظامی ساخت کو دوبارہ بنائے جانے کے بارے میں تنقیدی مطالعہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنے آرٹیکل میں یہ تجویز دی ہے کہ ملٹی کلچرل ماحول کو بہتر بنانے، تبدیلی لانے کے لئے فوری جواب اور معیاری و کوالٹی کے عالمی معیار کو اختیار کئے جانے کے لئے عالمی پکار کی اشد ضرورت ہے۔

سوگن سی جین Sujan C. Jain نے 2002 میں ایک کتاب شائع کی جس کا نام ”پرفارمنس اپریزل آٹو موبائیل انڈسٹری“۔ اس کتاب میں انہوں نے آٹو موبائل کمپنیوں کی کارکردگیوں کا تنقیدی جائزہ لیا ہے اور چند قومی اور بین الاقوامی آٹو موبائل یونٹس کا تقابلی جائزہ بھی پیش کیا ہے۔ ان اکائیوں کی عملیاتی صلاحیت اور منافع کا کمپوزٹ انڈکس نقطہ نظر سے جائزہ لیا گیا ہے۔ نیز انہوں نے اپنی کتاب میں مالی، اور متعینہ اثاثہ کی ورکنگ کیپٹل اور کارکردگیوں کے متعلق کئی تجاویز بھی پیش کئے ہیں۔

منصور اے۔ ملا (2002) نے ٹیکسٹائل پر مطالعہ سے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ مطالعہ کے مدت کے دوران ٹیکسٹائل مل مالی تباہی کے دہانے پر تھا۔ مالی حالت دوران مطالعہ صحت مند زون میں نہیں تھی۔ ورکنگ کیپٹل کی ناکافی سطح کی وجہ سے کاروبار کو بڑا مسئلہ کا سامنا کرنا پڑا۔ ساتھ ہی نفی ای بی آئی ٹی EBIT بھی شدید تشویش کا سبب تھی۔

مکھرجی اور بھر Mukherjee & Bhar نے 2002 میں اپنے تحقیقی آرٹیکل میں اوپن کاسٹ کان انڈسٹریز کا مطالعہ ہیوربیسٹک نقطہ نظر کی اساس پر کیا ہے تاکہ اس انڈسٹری کے متضاد کارکردگیوں کو جاننے کے لئے ایک طریقہ کار قائم کیا جاسکے۔ ہیوربیسٹک اپروچ کا استعمال کونکے کے کانوں میں متواتر رینک کو قائم رکھنے اور ترقی دینے والے پیرامیٹرس کے درمیان کے تضاد کو حل کرنے کے لئے کیا جاتا ہے۔ مالی صلاحیت، کاسٹ

صلاحیت، اور عملیاتی صلاحیت کو انکے کارکردگیوں کو بہتر بنانے میں نمایاں پیرامیٹرس کے طور پر شناخت کی گئی ہے۔

ماجدار اور گھوشل (Mazumder & Ghoshal (2003) نے ہندوستانی اسٹیل انڈسٹری کی طاقتوں اور کمزوریوں کا جائزہ لیا ہے۔ انہوں نے سوٹ (SWOT) تجزیہ تیار کیا اور ہندوستانی اسٹیل انڈسٹری کی اہم طاقتوں، کمزوریوں، مواقع اور خدشات کی شناخت بھی کی ہے۔ ان کے مطابق اہم طاقت یا خوبی کے طور پر خام لوہے اور سستے مزدوروں کی دستیابی ہے۔ کمزوری میں بہت زیادہ پونجی کی سرمایہ کاری، کم پیداواری کرنے والے لیبر، اور مواقع میں بڑی گھریلو مارکیٹ، اس سے جڑے سیکٹروں میں ترقی، اور خدشات میں متبادل اور ٹکنالوجی ترقی شامل ہیں۔ مطالعہ کے آخر میں یہ بتایا گیا ہے کہ اگر کمزوریوں اور خدشات کا تدارک کر لیا جائے تو ہندوستانی اسٹیل انڈسٹری بہت زیادہ ترقی کر سکتی ہے۔

ایلی جیلی Eljelly نے 2004 میں اپنے مطالعہ میں لیکوڈیٹی منیجمنٹ کے بارے میں بتایا ہے کہ کس طرح لیکوڈیٹی منیجمنٹ کرنٹ اثاثہ اور کرنٹ لائبلیٹیز یعنی ذمہ داریوں کو کنٹرول کرنے اور انکے لئے منصوبہ بندی بنانے سے منسلک ہے۔ کیونکہ یہ کرنٹ اثاثہ میں زیادہ انوسٹمنٹ کرنے سے منع کرتا ہے اور قلیل مدتی ذمہ داریوں کی مشکلات کو ختم کرتا ہے۔ مطالعہ میں یہ پایا گیا ہے کہ کیش کنورژن لیکوڈیٹی کا اہم پیمانہ ہے بالمقابل کرنٹ ریشیو کے جو پروفٹیا بلٹی کو متاثر کرتا ہے۔

او۔سی۔ای۔ڈی اسٹیل کمیٹی OECD Steel Committee نے 2005 میں اپنے سالانہ رپورٹ میں اسٹیل کی پیداوار کے مختلف جہات جیسے پیداوار، تصرفات، ٹریڈ ڈائٹا، روزگار کی سطح، سالانہ سرمایہ کاری اور اخراجات وغیرہ کے بارے میں شماریاتی جدول سے توضیح کی ہے۔ علاوہ ازیں اس رپورٹ میں متعلقہ سیکٹر اور ملک کے اخراجات اور گھریلو قیمت، ایکسپورٹ قیمت کے متعلق بھی ذکر کیا گیا ہے۔

جینت باگچی Jayanta Bagchi نے 2005 میں ہندوستان کی اسٹیل انڈسٹری کی ترقی کا جائزہ لیتے ہوئے اپنی کتاب میں بتایا ہے کہ ملک کے اسٹیل پیداواری سیکٹر نے دنیا بھر میں نمایاں مقام حاصل کر لیا ہے۔ اور ملک کی اسٹیل انڈسٹریوں میں ریفریکٹری انڈسٹری، کولڈ رولنگ انڈسٹری، سپونج آئرن انڈسٹری وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ نیز انہوں نے اپنی کتاب میں بڑے اسٹیل پلانٹ کا متعدد نقطہ نظر سے شماریاتی جدول اور گراف کے ذریعہ

تقابلی جائزہ بھی لیا ہے۔ مزید برآں انہوں نے ای۔ کامرس سے متعلق اہم نقطوں پر بھی مفصل بحث کی ہے جو تکنیکی ماہرین اور ماہرین بزنس و انتظامیہ کے لئے موزوں اور کارآمد ہے۔

خان اور جین Khan & Jain نے 2005 میں فنانسینشل منیجمنٹ کے عنوان پر ایک کتاب لکھی جو نئی دہلی سے شائع ہوئی ہے۔ اس کتاب میں انہوں نے مالی اسٹیٹمنٹ، منافع کی منصوبہ بندی، کاسٹ کنٹرول، اور کارپوریٹ فیصلہ سازی کی حکمت عملی، تجزیاتی اور میجر کے لئے آسان فیصلہ سازی کا جائزہ پیش کیا ہے۔

سری نیواس گلور Srinivas Kolluru نے 2005 میں ہندوستانی اسٹیل کمپنیوں کے مطالعہ میں بتایا ہے کہ ملک کی اسٹیل صنعت نے پروڈکشن، اور ترقی کی صلاحیت اور ایکسپورٹس میں کافی اضافہ ہوا ہے خاص کر ہندوستان کی اسٹیل صنعت میں ایکسپورٹس کرنے کے سلسلہ میں عالمی طور پر ایک بڑا مسابقتی ملک بن گیا ہے۔ یہ ڈیریگولیشن اور گلوبلائزیشن کی وجہ سے ہوا ہے۔ ملک کی اسٹیل کمپنیوں کی موجودہ کارکردگیوں کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ بات کہی جاسکتی ہے کہ 2010 تک اسٹیل کے سب سے زیادہ پانچ بڑے صارفین میں ہندوستان کا شمار ہونے لگے گا۔

تیاگی وغیرہ Tyagi et.al. نے 2005 میں ہندوستان لیور لیٹیڈ کے مالی تجزیہ پر ایک پروجیکٹ پیش کیا۔ اس پروجیکٹ کا اصل مقصد ایچ۔ ایل۔ ایل کے اس ماحول میں کام کرنے والے افراد کا جائزہ لیا گیا ہے۔ انوائرمینٹ انڈسٹری اور کمپنی تجزیہ کے ذریعہ ان خارجی عوامل کی مکمل تفہیم کی گئی ہے جو کمپنی کو متاثر کرتے ہیں۔ متعدد ratios کی نشاندہی اور کمپنی کی کارکردگی پر ان کے اثرات کا مفصل جائزہ بھی لیا گیا ہے۔

براڈ ایم ایم (2005) Barad M.M نے ہندوستانی اسٹیل انڈسٹری کی لیکوڈیٹی منیجمنٹ پر ایک تحقیقی مقالہ تحریر کیا ہے اس مقالہ میں انہوں نے ملک کی اسٹیل انڈسٹری کی لیکوڈیٹی کا تجزیہ کیا ہے خاص طور پر ان کمپنیوں کا جو بنیادی طور پر اسٹیل سے بنے ساز و سامان کا پروڈکشن کرتی ہیں۔ مطالعہ کا مقصد ہندوستان میں اسٹیل انڈسٹری کے لیکوڈیٹی کی کارکردگی کا جائزہ لینا ہے اور اس کے لئے 1999 تا 2009 کے دروان دس سال کے ڈاٹا کا تجزیہ کیا گیا ہے۔ چار کمپنیوں جے ایس ڈبلو لمیٹیڈ، جے ایس اینڈ اے۔ ایل، سیل اور ٹی۔ ایس۔ ایل کو مطالعہ کے لئے چنا گیا ہے۔ لیکوڈیٹی کی کارکردگی کا تجزیہ کرنے کے لئے چھ طرح کے ریشیو؛ کرنٹ ریشیو، کوننگ ریشیو، انونٹری ٹرن اوور ریشیو، ورکنگ کپٹل ٹرن اوور ریشیو، ڈیسٹر ٹرن اوور ریشیو، کی مدد لی گئی ہے۔ مفروضہ

کے جانچ کے لئے ون وے انوا کا استعمال کیا گیا ہے۔ تجزیہ سے معلوم ہوا کہ روز بروز بزنس کی سرگرمیوں کو جاری رکھنے کے لئے لیکوڈیٹی کی ضرورت کو زیادہ اہمیت نہیں دی جاسکتی ہے۔

پترا ایس (2005) Patra.S نے اپنے مطالعہ میں ٹاٹا آئرن اور اسٹیل کمپنی لمیٹیڈ کی منافع پر لیکوڈیٹی کے اثرات کا جائزہ لیا ہے۔ زیر مطالعہ منافع پر لیکوڈیٹی ریشیو کے اثرات، مثبت و منفی دونوں کو پیش کیا گیا ہے۔ اس مطالعہ کے لئے سات لیکوڈیٹی ریشیو، چار بنیادی ریشیو مثلاً کرنٹ ریشیو، ایسڈ ٹیسٹ ریشیو، کرنٹ اثاثہ سے لے کر کل اثاثہ ریشیو، انونٹری ٹرن اور ریشیو نے منافع کے ساتھ منفی باہمی ربط (کوریلیشن) کو دکھایا حالانکہ یہ کوریلیشن اور کوریلیشنٹ شمار یاتی طور پر اہمیت کے حامل ہیں، بقیہ تین ریشیو جیسے ورکنگ کیپٹل ٹرن اور ریشیو، حاصل ہونے والے ٹرن اور ریشیو اور کیش ٹرن اور ریشیو نے منافع کے ساتھ مثبت باہمی ربط کو ظاہر کیا ہے۔ شمار یاتی طور پر یہ تمام 5% لیول تک اہمیت (سگنی فیکنس) کے حامل ہیں۔ کوریلیشن اور کوریلیشنٹ انونٹری ٹرن اور ریشیو اور آر۔ او۔ آئی کے درمیان ناپسندیدہ ہونے کے علاوہ بھی قابل توجہ ہیں۔ جبکہ اس ناپسندیدہ سائن جو آئی۔ ٹی۔ آر اور آر۔ او۔ آئی کے درمیان ہے اس متعدد رجعت تجزیہ (رگریشن تجزیہ) کے ذریعہ معاونت نہیں کی جاسکتی ہے جس سے دو متغیرات کے درمیان مثبت تعلق کا پتہ چلتا ہے۔ منافع میں اضافہ ہو رہا ہے جو بشمول لیکوڈیٹی کے کئی عوامل پر منحصر ہوتی ہے۔

کلو رو (2005) Kolluru نے ہندوستانی اسٹیل کمپنیوں کی 1999 تا 2003 کارکردگی کا مطالعہ کیا۔ زیر مطالعہ ہندوستان کی اسٹیل کمپنیوں کی مالی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لئے گیارہ مالی تناسب کا استعمال کیا۔ نیز اس کے ساتھ ساتھ ہر کمپنی کے منافع کے تناسب کا پتہ لگانے کے لئے عالمی دو وسیع پیمانے پر استعمال کئے جانے والے طریقے Taxonomic method کو بروئے کار لایا گیا ہے۔ تجزیاتی مطالعہ سے یہ نتیجہ ثابت ہوتا ہے کہ ملک کی اسٹیل کمپنیوں کی مجموعی مالی کارکردگی بہتر ہے۔

ہمالکشی اور مانکم آر Hamsalaksmi & Manickam.R. نے 2005 میں ہندوستان کی 34 سافٹ ویئر کمپنیوں کی مالی کارکردگی کا جائزہ لیا۔ مطالعہ میں ان کمپنیوں کی لیکوڈیٹی کیفیت، لیوریج پوزیشن اور منافع پوزیشن کا پتہ لگایا گیا ہے۔ مطالعہ میں یہ پایا گیا کہ دوران مطالعہ لیکوڈیٹی پوزیشن اور ورکنگ کیپٹل سازگار تھے۔ ڈیبٹ ایکویٹی پوزیشن سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ڈیبٹ مالی کے مقابلے میں یہ کمپنیاں اندرونی مالیات پر زیادہ

مختصر ہے۔ ٹرن اور تناسب کی بنیاد پر یہ تجویز دی گئی کہ متعینہ اثاثے اور کل اثاثہ کے منجیمینٹ کی صلاحیت میں اضافہ کیا جائے۔ انوسٹمنٹ اور ایکویٹی ریٹرن نے یہ ثابت کیا کہ تمام منتخبہ کمپنیوں کی مجموعی منافعانی پوزیشن دھیرے دھیرے بڑھ رہا ہے۔

انگولیا کے این Atkotiya. K.N. نے 2005 میں ہندوستان کی چائے انڈسٹری کی مالی کارکردگی کے تجزیہ کے عنوان پر اپنے پی ایچ ڈی کا مقالہ لکھا۔ مقالہ میں ہندوستان کی چائے انڈسٹری کی مالی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا ہے تاکہ انکی مالی کارکردگی اور طاقت کا صحیح اندازہ لگایا جاسکے۔

پدچی کے (2006) Padachi, k. نے 2006 میں موریتانیا کی چھوٹی بزنس فرموں کی مالی کارکردگی پر مطالعہ کیا۔ انکے مطابق چھوٹے بزنس فرم کے لئے ورکنگ سرمایہ بہت اہمیت رکھتی ہے ورکنگ کیپٹل تمام طرح کے فرموں کے لئے موثر رول ادا کرتا ہے خواہ وہ چھوٹے تجارتی فرم ہوں یا بڑے تجارتی فرم۔ مگر چھوٹے بزنس فرموں کے لئے ورکنگ پونجی کی اہمیت زیادہ بڑھ جاتی ہے کیونکہ بزنس کو شروع کرنے اور پروان چڑھانے کے لئے اس کی شدید ضرورت ہوتی ہے تاکہ وہ اپنے نفع کو بڑھا سکیں اور مالی کارکردگی کو بہتر بنا سکیں۔

انالینڈو بھنیا اور برما Amalendu Bhunia & Barma نے 2007 میں ہندوستان میں پبلک سیکٹر اسٹیل و آئرن انٹرپرائز میں لیکوڈیٹی منیجمنٹ کی خوبیوں اور خامیوں کے متعلق اپنے تحقیقی مضمون لکھا ہے جس میں یہ جائزہ لیا گیا ہے کہ ملک کی پبلک سیکٹر کی اسٹیل و آئرن انٹرپرائز میں ورکنگ کیپٹل منجمنٹ میں لیکوڈیٹی پوزیشن کا مشاہدہ کر کے اسکی خامیوں اور متاثر کرنے والے اسباب کو کیسے دور کیا جاسکے۔ اسٹیل اور آئرن انٹرپرائز کے ترقی کی رفتار کو بڑھایا جاسکے۔

ونیتا اور سیلوم Vanitha & Selvam نے 2007 میں آپس میں ضم ہونے سے قبل اور مابعد ضم ہونے والی مینوفیکچرنگ کمپنیوں کے مالی کارکردگیوں کا جائزہ لینے کے لئے ایک مطالعہ کیا تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ مابعد ضم اور مابعد ضم ہونے سے مینوفیکچرنگ کمپنیوں کی کارکردگیاں کیسی رہیں۔ اس مطالعہ کا اصل مقصد تین سال قبل الضم اور تین سال بعد الضم ان کمپنیوں کی سرگرمیوں کا جائزہ لینا ہے۔ مالی کارکردگیوں کا جائزہ لینے کے لئے ریشیو تجزیہ، اوسط، معیاری انحراف، اور ٹی۔ ٹسٹ جیسے آلات کا استعمال کیا گیا۔ اس مین سترہ فرمس کو بطور نمونہ لیا گیا۔ اس تجزیہ کے نتیجے سے یہ معلوم ہوا کہ ہندوستان میں ضم ہونے والی کمپنیوں کو ملک کی نامور

اور بہتر انتظام و انصرام والی کمپنیوں نے اپنا لیا ہے۔ بینکنگ اور مالی اداروں کے اسٹاکس کے علاوہ سروس سیکٹر کو اس مطالعہ میں شامل نہیں کیا گیا ہے۔ اور 77 اسٹاکس کا مطالعہ کیا گیا۔ اس مطالعہ سے یہ پتہ چلا کہ نمونہ کے چھوٹے اور بڑے ہونے سے نتائج میں کوئی فرق نہیں دیکھا گیا ہے۔

بالا سبرامنیام Balasubramaniam نے 2007 میں ہندوستانی بینکنگ انڈسٹری کا مالی کارکردگی کے تجزیہ پر ایک آرٹیکل لکھا ہے جس میں انہوں نے ہندوستان میں پبلک، پرائیویٹ اور غیر ملکی بینکوں کے مالی کارکردگیوں کا تقابلی جائزہ پیش کیا ہے۔

ریڈی اور رانی Reddy & Rani نے 2007 میں غیر بینکنگ مالی کمپنیوں کی کارکردگی کے حوالے سے ایک ریسرچ آرٹیکل لکھا اور مطالعہ کے لئے مارچ 2005ء تا مارچ 2005ء کے چھ سال کی مدت کا انتخاب کیا ہے۔ مطالعہ کا بنیادی مقصد متعلقہ سیکٹر میں موجودہ رائج رجحانات کی وجوہات کا پتہ لگانا اور این۔بی۔سی۔ایف، سیز کو بحال رکھنے اور اس کی ترقی کو فروغ دینے کے لئے ممکنہ حکمت عملی کی شناخت کرنا بھی ہے۔ متعدد پیرامیٹرس مثلاً بزنس پروفائیل، پبلک ڈپوزٹ کی تقسیم، کل اثاثہ کی تقسیم، مجموعی مالکیت فنڈس کی تقسیم، مچورٹی پیٹرنس، CRAR ریجنس، قرض لینے کے ذرائع، این۔پی۔ایز، مالی کارکردگی اور دیگر مالی چیزوں وغیرہ کے بارے میں مطالعہ کیا گیا ہے۔

چودھری اور امین Chowdhury and Amin نے 2007 میں ورکنگ کیپٹل مینیجمنٹ پر منحصر رہنے والے فرموں کی مالی کارکردگی کے بارے میں بتایا کہ اگر کوئی فرم اپنی ورکنگ سرمایہ کو صحیح طور پر منظم نہیں کر پاتی ہے تو اس سے نہ صرف نفع میں کمی آئے گی بلکہ مالی بحران بھی پیدا ہو سکتا ہے۔ نامناسب اور حد سے زیادہ ورکنگ سرمایہ بھی فرم کے لئے نقصان دہ ہوتے ہیں، زائد ورکنگ پونجی سے فنڈ سست ہو جانے کا سبب بن سکتے ہیں جو نفع کی کمائی کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے جبکہ نامناسب ورکنگ سرمایہ سے عملی کارکردگی کے ساتھ ساتھ منافع پر بھی منفی اثر پڑتا ہے۔

سنگھ ایس پی Singh, S.P. نے 2006 میں اتر پردیش کی شکر ملوں کی ملکیت، سائز، اور مقام کے لحاظ سے ان کی مالی کارکردگی کا تنقیدی تجزیہ کیا۔ انہوں نے اپنے تحقیقی مضمون میں شکر ملوں کی مالی سرگرمیوں کا جائزہ لینے کے بعد یہ پایا کہ نامناسب کارکردگی کرنے والی شکر کی ملوں کو اپنی پیداواری صلاحیت بڑھانے کی شدید

ضرورت ہے کیونکہ اس میدان میں متعدد اسٹیک ہولڈروں کا منافع ان بلوں کی بہتر کارکردگی پر منحصر ہے۔ تجزیہ کی بنیاد پر یہ پایا گیا کہ بلوں کی کارکردگی سیکٹر، پلانٹ سائز، علاقہ کے لحاظ سے مبینہ طور پر الگ الگ ہے۔ پرائیویٹ سیکٹر کی بلوں کی کارکردگی کی صلاحیت کافی بہتر ہے پھر اس کے بعد کو آپریٹو سیکٹر کی حالت اچھی ہے۔ انہوں نے یہ بھی مشاہدہ کیا ہے کہ بڑے سائز کے پلانٹ کی شکر بلوں کی صلاحیت زیادہ اسکور رکھتی ہے۔ مزید برآں جو ملیں WK میں قائم ہیں ان کی کارکردگی دیگر علاقوں میں قائم شدہ بلوں کے مقابل زیادہ بہتر ہے۔ لیبر اور انرجی ان پٹ تقریباً تمام عدم صلاحیت بلوں میں بہت کم استعمال ہوتا ہے۔

گابالوے آئی. Gaabalwe, I. نے 2007 نے جنوبی افریقہ کی بڑی کمپنیوں کی مالی کارکردگی کا جائزہ لیا ہے، انہوں نے اپنے مطالعہ کو پہلے تجرباتی بنیاد پر کیا۔ نیز انہوں نے اکاؤنٹنگ ٹول جیسے تناسب، اور اطلاقی شمارتی ٹول جیسے اوسط، معیاری انحراف، اور زیڈ اسکور کا بھی استعمال کیا۔ تجزیہ کے لئے انہوں نے تجزیہ اور استنباطی طریقہ استعمال کیا۔ زیڈ اسکول کے ذریعہ کمپنیوں کو تین زمروں میں بانٹا گیا مثلاً اعلیٰ، متوسط، اور کمتر۔ نتائج کو اہم تفرقات جیسے کرنٹ تناسب، لکویڈٹی تناسب، سرمایہ کاری کے عوض میں حاصل ہونے والے ریٹرن تناسب، ڈیبٹ۔ ایکویٹی تناسب، جبکہ دوسری طرف غیر اہم تفرقات جیسے انونٹری تناسب، ڈیبٹ تناسب، ٹوٹل اثاثہ ٹرن اور تناسب، کرنٹ اثاثہ ٹرن اور تناسب مجموعی نفع حاشیائی تناسب، نیٹ نفع تناسب کے ذریعہ اخذ کیا گیا ہے تجزیہ، استنباط اور تشریح کے لئے ان کمپنیوں کی مالی کارکردگی کے مواد کا تنقیدی جائزہ لیا گیا ہے۔

جھالا پو. Jhala. U. نے 2007 میں اپنی پی۔ ایچ۔ ڈی کے مقالہ میں ہندوستان کی ریفرنسری انڈسٹری کی مالی کارکردگی کے متعلق بحث کی ہے۔ انہوں نے اپنے مقالہ کے لئے اس انڈسٹری سے وابستہ سات اکیوں کی پانچ سال (1998 تا 2003) کی مالی سرگرمی کا جائزہ لیا۔ اس تحقیقی مقالہ میں مقالہ نگار نے ان سات اکیوں کی مالی کارکردگی کی تمام پہلوؤں کا احاطہ کیا اور تجزیاتی جائزہ پیش کیا۔ ہریونیٹ یا اکائی کے مواد کا تجزیہ کرنے کے لئے انہوں نے زیڈ اسکور، انوائٹسٹ اور مختلف تجزیاتی تناسب، باہمی ربط میٹریکس ٹریڈ تجزیہ، اور اسی طرح متعدد متغیر تجزیاتی کا طریقہ استعمال کیا۔ مطالعہ کے نتیجہ میں یہ بیان کیا کہ سی۔ پی۔ سی۔ ایل کا لیکویڈٹی پوزیشن اوسط ہے اس کی پوزیشن بہتر ہو سکتی ہے مگر معیاری لیول کم ہو گا۔ بی۔ پی۔ سی۔ ایل، آئی۔ او۔ سی اور ایم آر پی کی لکویڈٹی پوزیشن کمزور اور خراب ہے صرف ورکنگ لیول کے لائق ہے جبکہ کے۔ آر۔ ایل کا انونٹری ٹرن اور

کارکردگی بہتر ہے لیکن ڈیبٹ کے ٹرن اوور کارکردگی میں خراب ہے۔ اس کی بنیاد پر یہ تجویز دیتا ہے کہ کمپنی کو کرنٹ اثاثہ کی طرح نیٹ متعینہ اثاثہ کو استعمال کے قابل بنانا چاہئے، لیکوڈیٹی لیول کو برقرار رکھنے کی کوشش کی جائے، باہر فنڈس کو کم کیا جائے کریڈیٹ کی پالیسی میں تبدیلی لائے جائے اور لاگت کو کم کیا جانا چاہئے۔

سمیلو گلو اور دمیرو گونس Samiloglu & Damirgunes نے 2008 میں یہ کہا کہ منافع اگرچہ متواتر مثبت ہے، مگر انتظامی امور میں غیر مناسب ورکنگ سرمایہ کاری فرم کے لئے دیوالہ کا سبب بن سکتے ہیں۔ انہوں نے یہ مشورہ دیا کہ کرنٹ، ایسڈ ٹیسٹ اور کیش تناسب لیکوڈیٹی کی پیمائش کے لئے لائق نہیں ہے اور یکساں بیلنس شیٹ موثر طور پر ورکنگ کیپٹل کے بارے میں مکمل معلومات نہیں فراہم کر سکتے ہیں۔ ان کی تحقیق میں اعداد و شمار کرنے کے لئے کئی فارمولے استعمال کئے گئے ہیں جس سے یہ معلوم ہوا کہ لیکوڈیٹی اور اوپریٹنگ دونوں عمومی طور پر بطور ایک سیٹ کے سمجھے جاتے ہیں جبکہ روایتی تناسب کیش فلو کی صورت میں بے معنی ہیں۔

چودھری تروموی Chaudhuri, Tarumoy نے 2008 میں ملک کی ایچ سی ایل کمپنی کی منافع تناسب کے تجزیہ پر ایک تحقیقی آرٹیکل لکھا ہے اور منافعاتی تجزیہ کے ذریعہ کمپنی کی کارکردگی کے جائزے کے لئے تین سال کی مدت (2005 تا 2007) کا تعین کیا۔ نیز کمپنی کے جائزے کے لئے منافع تناسب کا جو استعمال کیا وہ اس طرح ہے (i) نیٹ منافع تناسب (ii) مجموعی نفع حاشیہ (iii) آپریٹنگ منافع تناسب (iv) اثاثہ پر ریٹرن (v) سرمایہ پر ریٹرن (vi) شمیر ہولڈر کی حصص پر ریٹرن (vii) فی حصص کے حساب سے کمائی (viii) فی حصص پر ڈیویڈنڈ (ix) قیمت کمائی تناسب۔ مطالعہ کے اختتام میں انہوں نے یہ بتایا کہ کمپنی 2006 کے مالی بحران پر قابو پا چکی ہے۔

چکر ابورتی ٹی Chakraborty.T نے 2008 میں اپنے مطالعہ میں یہ بتایا ہے کہ سود اور ٹیکس مارجن سے قبل کرنٹ تناسب کے نفع کے ساتھ مثبت تعلق کو استعمال کیا جاتا ہے اسی طرح انونٹری ٹرن اوور تناسب اور ڈیبٹ ٹرن اوور تناسب نے منافع کے ساتھ زیادہ تر حالات میں مثبت ربط کو دکھایا ہے۔

جو یا شری، مومتارائے اور کیشو بنرجی Joyashree Roy, Moumita Roy and Kaustav Banerjee نے 2008 میں اپنے تحقیقی مضمون میں ہندوستان میں اسٹیل سیکٹر میں چھوٹے صنعتکاروں کے بارے میں مطالعہ کیا ہے۔ اس میں انہوں نے موجودہ اور مستقبل میں ہندوستانی اسٹیل کمپنیوں اور انڈسٹریز کی

ترقی کے متعلق مکمل تصویر کشی کی ہے۔ نیز انہوں نے گھریلو اشیاء کی پیداوار، تصرفات اور ۲۰۰۸ء میں ہونے والے اسٹیل سے بنے مصنوعات کی درآمد و برآمد کے بارے میں بھی بتایا ہے اور ان عوامل کی نشاندہی کی ہے جو ہندوستان کی پیداوار اور تصرفات کو متاثر کرتے ہیں۔

کیشووارا، آر۔ وی Keshwara, R. V نے 2009 میں سوراشریہ یونیورسٹی میں اپنا پی۔ ایچ۔ ڈی کا مقالہ جمع کیا جس میں ہندوستان کی المونیم انڈسٹریز کی مالی سرگرمیوں کا تنقیدی جائزہ لیا گیا ہے مزید برآں اس مقالہ میں المونیم انڈسٹری میں انوسٹمنٹ کرنے کے مختلف طرح کے نفع و نقصان کے ان عوامل کی بھی نشان دہی کی جو انہیں متاثر کرتے ہیں۔

سنگھ ایم. Singh.M. نے 2009 میں ایچ۔ سی۔ ایل کمپنی کی پرو فیٹبلٹی کا جائزہ لینے کے لئے ایک کیس اسٹڈی کی اور یہ پتہ لگایا گیا کہ ہندوستان کو اپر لمیٹڈ کی منفاعتی حالت یا کیفیت کیا ہے۔ زیر مطالعہ میں فروخت یعنی ٹرن اور کے ساتھ انکم اسٹیٹمنٹ کی مختلف اجزاء کے درمیان کے تعلق کو بھی نمایاں کیا گیا ہے۔ اور شماریاتی ٹول کے کو ایفیشینٹ متغیرات کے ذریعہ ایچ۔ سی۔ ایل کمپنی کے تمام طرح کی پرو فیٹبلٹی کا پتہ لگانے کی کوشش کی گئی ہے۔ مالی بیانات / تفصیلات کو دوبارہ ترتیب دے کر، اختصار کے ساتھ مناسب شکلوں اور متعدد شرحوں میں پیش کیا گیا ہے تاکہ پرو فیٹبلٹی کی صحیح پیمائش کی جاسکے۔

کھنڈارے Khandare نے 2009 میں اپنے مقالہ میں اورنگ آباد کے ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر اربن کو آپریٹو بینک پرائیویٹ لمیٹڈ کی مالی سرگرمیوں کا جائزہ لیا ہے۔ اس مطالعہ کا بنیادی مقصد خصوصی طور پر اورنگ آباد ضلع میں شہری کو آپریٹو بینک کی اصلیت، فروغ اور ترقی کا پتہ لگانا ہے۔ زیر مطالعہ میں متعلقہ موضوع کے لئے 2003 تا 2007 کے درمیان پانچ سالوں کی مالی کارکردگی کا تجزیہ کیا گیا ہے۔

انورادھا راجندر Anuradha Rajendran نے 2009 میں زیڈ اسکو ماڈل کی مدد سے شکر کمپنیوں کے متعلق مطالعہ کیا۔ مطالعہ میں یہ انکشاف ہوتا ہے کہ منتخبہ شکر کمپنیوں کی مالی حالت اچھی نہیں ہے۔ رائے اور کاؤل Roy.K.R. & Koul نے 2009 میں اسٹیل پلانٹ کی مالی سرگرمیوں کا مختصر جائزہ لینے کے لئے معیاری انحراف ماڈل یعنی اسٹینڈرڈ دیوییشن کا استعمال کیا ہے اور اسٹیل پلانٹ و انڈسٹریز کی کارکردگیوں کا تنقیدی مطالعہ کیا ہے۔

بھنیا اور برہما Bhunia & Brahma نے 2009 میں مستعدی تجزیہ ( efficiency analysis)، لیکویڈٹی اور منافع کا مطالعہ کیا ہے۔ اس مطالعہ میں ہندوستان کی پرائیویٹ سیلٹری اسٹیٹل کمپنیوں کی ورکنگ کیپٹل پالیسی اور عملیات کے منافع پر اثر کا جائزہ لیا ہے۔ ان دونوں نے اس مطالعہ کے ساتھ ساتھ پرائیویٹ اسٹیٹل انڈسٹریوں کا انتخاب کیا جس کا اصل مقصد ملک کی اسٹیٹل اور آئرن کمپنیوں کی مالی حالت اور کارکردگی، ورکنگ کیپٹل اور منافع کا جائزہ لینا تھا۔

دیویدی اور امیت کمار Dwivedi, Amit Kumar نے 2010 میں ہندوستان کی گرانڈسٹری کا تجزیاتی مطالعہ کیا۔ لاگت، ریٹرن تجزیہ، منافع اور عملیاتی صلاحیت کو جانچنے کی بھی کوشش کی ہے۔ اس مطالعہ سے یہ معلوم ہوا کہ مینوفیکچر انڈسٹری کو زیادہ فائدہ حاصل ہوتا ہے جبکہ گڑ کی چھوٹی کمپنیوں کو کم فائدہ یا نفع ملتا ہے۔

برانگ اور یامنی (Burange & Yamini) نے 2010 ہندوستانی آئرن اور اسٹیٹل انڈسٹریز اور فرموں کی کارکردگی کی مسابقت کا مطالعہ کیا ہے جس میں انہوں نے ملک کی آئرن اور اسٹیٹل انڈسٹری کی ماقبل اور مابعد لبرائزیشن کارکردگیوں جیسے پیداوار، کھپت، اور بیرونی ٹریڈ کے متعلق جانچ کی ہے۔ نیز اس مطالعہ میں انہوں نے ورزگار اور قیمتوں کے بارے میں بھی ذکر کیا ہے۔ اس مطالعہ سے یہ بات عیاں ہوتی ہے کہ لبرائزیشن کے بعد روزگار کے ماسوا متعلقہ انڈسٹری کے تمام پہلوؤں میں ترقی ہوئی ہے۔ روزگار میں کافی گراؤٹ آئی ہے لیکن معاشی آزاد سرمایہ کاری کے بعد ہندوستان کی مینوفیکچرنگ فرموں میں مسابقت کافی بڑھی ہے۔ محقق نے ان فرموں کی مسابقت کا اندازہ لگانے کے لئے زیڈ اسکور ماڈل کا استعمال کیا ہے۔ تحقیق سے یہ نتیجہ نکلا کہ باوجود معمولی طلب اور عالمگیر معاشی کمی کے اسٹیٹل انڈسٹری کی مالی حالت اچھی ہے مگر دوران مطالعہ دو کمپنیاں اس سے مستثنیٰ ہیں۔

زالا ویرامبھائی ایس Zala Virambhai S., نے 2010 میں اپنے پی۔ ایچ۔ ڈی مقالہ میں ہندوستان میں کپڑوں کی صنعت کے مالی اور پروڈکشن صلاحیت کا جائزہ لیا ہے۔ اور اس میں سات بڑی ٹیکسٹائل کمپنیوں کو منتخب کرنے کے ان کی چھ سال (2002-2008 تک) کی مالی پیداواری سرگرمیوں کا تفصیلی و تنقیدی

جائزہ لیا گیا ہے۔ اور تجزیہ کرنے اور جدول و گراف بنانے کے لئے مختلف شماریاتی تکنیک کا استعمال کیا گیا ہے۔ یہ مقالہ سوراشریہ یونیورسٹی میں جمع کیا گیا ہے۔

سنجے سین گپتا Sanjay Sengupta نے 2010 میں اپنے تحقیقی مضمون میں بتایا ہے کہ تعمیراتی کاموں میں بے انتہا اضافے کی وجہ سے دنیا بھر میں اسٹیل کے پروڈکشن اور اخراجات میں زبردست اضافہ ہوا ہے۔ ان کے مطابق تعمیراتی سیکٹر نے معیشت کو فروغ دینے میں فریم ورک کارول ادا کر رہا ہے اور کس طرح یہ سیکٹر دیگر سیکٹروں سے مضبوطی کے ساتھ جڑا ہوا ہے۔ سیکٹر کے لحاظ سے دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ عالمی پیمانے پر اسٹیل سیکٹر نے تعمیراتی کام کاج کے تقریباً 85%، آٹوموبائل کے لئے 85%، 90% مشینی سازو سامان کے لئے، 51% الیکٹریکل اور گھریلو سازو سامنوں کو ریسائیکل کر کے قابل استعمال بنایا ہے۔ مذکورہ بالا ڈاٹا سے انہوں نے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ اسٹیل سیکٹر عالمی طور پر دوسرے سیکٹروں کے مقابلے میں زیادہ موثر اور سب سے اہم سیکٹر ہے جس کا تصرفاتی استعمال دنیا بھر میں اوسطاً 83% سے بھی زیادہ ہے۔

سری نیواس اور انکے دیگر ساتھیوں Srinivasan et.al. نے 2011 میں بعنوان ہندوستان میں فارین ڈائریکٹ انوسٹمنٹ دوہہ اکائیوں کی مالی کارکردگی کے متعلق ایک مطالعہ کیا اور اس میں اپریل 1999ء تا مارچ 2008ء کی مدت کے دوران منتخب ایف۔ ڈی۔ آئی انوسٹمنٹ دوہہ اکائیوں کی مالی سرگرمیوں کا جائزہ لیا ہے۔

ایشوارا، (Ishwara (2011) نے RRB کی مالی کارکردگی کا ماقبل اور مابعد ٹرانسپارریشن (1980 تا 2009) کی مدت کے مواد جائزہ لیا ہے۔ مطالعہ سے یہ معلوم ہوا کہ NPA+RRBs غیر کارکردار اثاثہ کے بالمقابل بہتر ہے حالانکہ ہر سال نیٹ NPA میں کمی واقع ہو رہی ہے۔

مستری اور دھر میندرالائیس Mistry, Dharmendra S. نے 2011 میں پیداوار رجحان تجزیہ کے ذریعہ آٹوموبائل انڈسٹری کی مالی کارکردگی کا جائزہ لیا ہے نیز ارتھمیٹک اوسط، تغیرات کی کوفیشنٹ، اور انوکو بھی استعمال کیا تاکہ انکی مالی صحت کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکے۔

کارادمن اکباس اور کیلسکن Karaduman, Akbas & Caliskan نے 2011 میں استنبول اسٹاک ایکسچینج کے منتخب کمپنیوں کی چار سال (2005 تا 2009) کی ورکنگ کیپٹل انتظامیہ کی صلاحیت اور ان کے منافع کا تجزیاتی جائزہ لینے کی کوشش کی ہے۔ مطالعہ میں یہ پایا گیا کہ کمپنیاں منافع کو بڑھانے کے لئے ورکنگ

کیپٹل پر زیادہ توجہ دینی چاہئے اور پروفیشنل طور پر کیش منتقلی سائیکل کے مسئلے کو بھی سنجیدگی سے سمجھنے کی ضرورت ہے جو انونٹری کی تفصیلات سے معلوم ہو سکتی ہے۔

گو سوامی اور سرکار Goswami & Sarkar نے 2011 میں ٹاٹا اسٹیل کمپنی کی مالی کارکردگی کا تجزیہ کیس اسٹڈی کے طور پر کیا ہے۔ انہوں نے عملی خطرہ، مالی خطرہ، کل خطرے یعنی ٹوٹل رسک کی پیمائش کرنے کے لئے ڈگری آف آپریٹنگ لیوریج کے طریقے سے استعمال کرنے پر زور دیا ہے۔ اس کے لئے انہوں نے ٹاٹا اسٹیل کے دس (2000-01 تا 2009-10) حساباتی کارکردگی کا جائزہ لیا۔ مطالعہ کے نتائج کی بنیاد پر انہوں نے یہ تجویز دی ہے کہ فرم کی فیکسڈ آپریٹنگ لاگت کا احاطہ کرنے کے ساتھ ساتھ نیٹ فروخت کو بھی بہتر بنا یا جانا چاہئے تاکہ کمپنی خطرات کے وقت کم سے کم ان کا مقابلہ کر سکے۔ اختتامیہ طور پر انہوں نے یہ بھی تجویز دی ہے کہ کمپنی کو قلیل مدتی قرض ادا کرنے کی صلاحیت کو برقرار رکھا جانا چاہئے کیونکہ بیرونی فنڈس کے زیادہ استعمال سے قلیل مدتی دیوالہ ہو سکتی ہے۔

طارق ظفر اور خالد Tariq Zafar & Khalid نے 2012 میں ماروتی اور ٹاٹا کمپنی کی مالی کارکردگی اور مارکیٹ قدر کا تقابلی جائزہ لیا اور اس کے لئے چار سال (2006-2010) کی مدت کا تعین کیا۔ انہوں نے معیاری اور مقداری دونوں طریقوں سے دونوں کمپنیوں کی مالی کارکردگی اور مارکیٹ قدر کو جاننے اور ان کے خطرات، ریٹرنس فیکٹر، اور منافع پر پڑنے والی مجموعی اثرات کا بھی پتہ لگایا ہے اور ان کے درمیان تقابلی جائزہ لیتے ہوئے ان میں کون سب سے بہتر اور کون سب سے خراب کارکردگی انجام دے رہی ہے، کو بھی بتانے کی کوشش کی ہے۔ تجزیہ کے لئے انہوں نے تناسب تجزیہ کا استعمال کیا لیکن ان کے ڈاٹا میں درستگی کی کمی تھی جس کی وجہ سے انہوں نے پیش کشی کے لئے ڈاٹا میں ردوبدل بھی کی ہے۔

ڈی گروسوامی D. Guruswamy نے 2012 میں اسٹیٹ بینک آف انڈیا اور اس کے معاون اداروں کی منافعاتی کارکردگی کا تجزیہ کیا۔ اس مطالعہ میں ثانوی مواد اور مختلف شماریاتی آلات جیسے اوسط، معیاری انحراف، تغیرات (ویریننس) سی۔ اے۔ جی۔ آر اور انوکا استعمال کیا گیا ہے۔ مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ ایس بی آئی کے معاون اداروں نے ایس بی آئی کے مقابلے میں کافی بہتر کارکردگی کی ہے

چوالی اور کار تھیکا (Chavali & Karthika (2012) نے ہندوستانی اسٹیل انڈسٹری کے مالی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لئے زیڈ اسکور ماڈل کا استعمال کیا ہے۔ یہ مطالعہ ملک کے اسٹیل انڈسٹری کی مالی حالت کو سمجھنے کے لئے ایک تجزیاتی تحقیق ہے۔ اس مطالعہ کے لئے بیس بڑے اور متوسط اسٹیل یونٹوں کو بطور نمونہ منتخب کیا گیا اور ان کا یوں کی دس سال (2001 to 2010) کی مدت کو متعین کیا گیا ہے۔ نیز الٹمن کے ماڈل زیڈ اسکور کے ذریعہ ان اکائیوں کی مالی سرگرمیوں کا تجزیہ کیا گیا جسے محققین بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ اس تحقیق میں انہوں نے بزنس تناسب، نفع محیط تناسب، کل اثاثہ ٹرن اور، انونٹری یا اسٹاک ٹرن اور تناسب، قرضدار یعنی ڈیبٹ ٹرن اور تناسب، کریڈیٹ ٹرن اور تناسب، مجموعی نفع مارجن، نیٹ نفع مارجن، آپریٹنگ تناسب، ریٹرن آن انوسٹمنٹ اور کمائی فی حصص کے امکانات کا جائزہ لیا ہے۔

پال ایس، (Pal, S, (2012) نے گلوبلائزیشن کے زیر اثر ہندوستانی اسٹیل کمپنیوں کی مالی کارکردگی کا تقابلی مطالعہ کیا ہے۔ مطالعہ کا مقصد چند منتخب کمپنیوں کی مالی کارکردگی کی جانچ پڑتال کرنا، اور لیکوڈیٹی، لیورج، صلاحیت اور منافع کے درمیان متواتر تعلق قائم کرنا ہے۔ زیر مطالعہ میں ہندوستانی اسٹیل کمپنیوں کا انتخاب 2008-09 میں مارکیٹ حصص کی بنیاد پر کیا گیا اور 1991-92 to 2010-11 کے درمیان بیس سال کے مدت کو طے کیا گیا ہے۔ مطالعہ میں یہ پایا گیا کہ ملک کی عوامی سیکٹر کمپنی اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا کا مارکیٹ میں سب سے زیادہ نمائندگی ہے۔ پھر اس کے بعد ٹاٹا اسٹیل کمپنی لمیٹیڈ، جے۔ ایس۔ ڈبلو اسٹیل لمیٹیڈ، ایسار اسٹیل لمیٹیڈ، جے۔ ایس۔ ڈبلو اسپت اور اسٹیل لمیٹیڈ، اسپت گم لمیٹیڈ، راشٹریہ اسپت گم لمیٹیڈ، جنرل اسٹیل اینڈ پاور لمیٹیڈ، بھوشن اسٹیل لمیٹیڈ، لوہا اسٹیل لمیٹیڈ اور نیشنل اینڈ ایگرو انڈسٹریز لمیٹیڈ ہیں۔ منافع پر منتخب متغیرات کے اثرات کا جائزہ لینے کے لئے متعدد ریگریشن تجزیہ کا استعمال کیا گیا ہے

ٹی۔ وینکٹسن اور ڈاکٹر ایس۔ کے ناگا راجن T. Venkatesan & S. K. Nagarajan نے 2012 میں چند منتخب ہندوستانی اسٹیل کمپنیوں کی پروفیٹیبلیٹی کا تجزیہ امپیریکل اسٹڈی کی بنیاد پر کیا ہے۔ ان کے مشاہدے سے یہ پتہ چلتا ہے کہ تمام اسٹیل کمپنیاں جیسے سیل، ٹاٹا، بھوشن اور جے ایس ڈبلو کی کل کمائی مثبت رہی ہے۔

مارکس ہیونین اور سین لینگ کیک Markus Hyvonen & Sean Langcake نے مارچ 2012 میں اپنے ریسرچ آرٹیکل میں ہندوستانی اسٹیل انڈسٹری کا تنقیدی مطالعہ کیا ہے جس میں یہ بتایا گیا ہے کہ ملک کی اسٹیل انڈسٹری نے موجودہ دہوں میں نمایاں ترقی کی ہے جس کی بنا پر ملک ہندوستان کا شمار اسٹیل کی پیداوار کرنے والے دنیا کے بڑے ممالک میں ہونے لگا اور اس سیکٹر میں چوتھا مقام حاصل کر لیا ہے مگر بین الاقوامی معیار پر ملک کی معیشت میں حصہ داری بننے کے سلسلے میں ملک کی کھپت میں کمی آئی ہے۔ جوں جوں معیشت میں ترقی ہوئی ہے ویسے ویسے اسٹیل کی کھپت میں بھی اضافہ ہوتا رہا ہے۔ ہندوستانی اسٹیل صنعتکاروں نے اس کے طلب میں مزید اضافہ لانے کے لئے وسیع پیمانے پر منصوبہ بندی بنانے کی اشد ضرورت محسوس کرتے ہیں مگر اس کے برعکس ملک میں خام لوہے کے ذخائر زیادہ پائے جاتے ہیں جسے اسٹیل صنعتکار حسب ضرورت استعمال کرتے ہیں۔

جوسف ہنکس اور پالوا Joseph Hincks & Pavlova نے 2012 میں اپنے تحقیقی آرٹیکل میں ملک کی اسٹیل کمپنیوں اور انڈسٹریز کا مطالعہ کیا ہے جس میں ان دونوں نے یہ بتانے کی کوشش کی ہے کہ ملک کی اسٹیل صنعتوں کی سالانہ پروڈکشن کتنی ہے۔ اکیسویں صدی کے شروعات میں ہی ملک میں اسٹیل کمپنیوں کی خام پیداواری پروڈکشن 47Mt یا 174% اضافہ ہوا ہے جس کا سالانہ اوسط 14.5% اضافے کے ساتھ ہے۔ اور ہندوستان نے اس میدان میں نمایاں ترقی کرتے ہوئے دنیا کے بڑے پیداوار ممالک میں چوتھا مقام حاصل کر لیا ہے۔ زیادہ ترقی پر ایویٹ سیکٹر کی وجہ سے ہوئی ہے جو مجموعی پیداوار کی تین تہائی پر مشتمل ہے۔ گلوبل بزنس رپورٹس کے مطابق ہندوستان کی اسٹیل کے پروڈکشن میں نمایاں رول ادا کرنے والی کمپنیوں کے بارے میں بتایا ہے کہ وہ کس طرح 105 سال پرانی اسٹیل کمپنیاں عہد جدید میں پروڈکشن کے معاملہ میں قابل ستائش عمل انجام دے رہی ہیں۔

انگ کمارن اور کارتھیکا Elangkumaran & Karthika (2013) نے ہندوستان میں اسٹیل انڈسٹری کا جائزہ زیڈ اسکور تجزیہ کے ذریعہ کیا۔ یہ مطالعہ امپیریکل یعنی تجرباتی ریسرچ پر مبنی ہے جس کا اصل مقصد ہندوستان میں اسٹیل انڈسٹری کی مالی حالت کو سمجھنا ہے۔

پر تبھا جین اور میگھا مہتا Pratihba Jain & Megha Mehta نے 2013 میں آٹو موبائیل کمپنیوں کی مالی کارکردگی کا مطالعہ کیا اور یہ بتایا کہ ہیر و ہنڈا کمپنی نے جدید ٹکنالوجی کے استعمال سے اپنی کارکردگی کو کافی بہتر بنایا ہے اور ٹاٹا موٹر کی کارکردگی کافی کمزور ہوئی ہے۔ بہت زیادہ مینوفیکچرنگ اور بازاری مسابقت کا سامنا کرنے کی عدم صلاحیت کی وجہ سے۔

سلواراج اور راجنگم Selvaraj & Rajangam نے 2013 میں سیشیا پیپر بورڈ لمیٹڈ کی مالی کارکردگی کا تجزیہ کیا اور اس کے لئے تجزیہ تناسب کو استعمال کیا اور یہ بتایا کہ دوران مطالعہ منافع اچھی تھی، کیش کی مارکیٹ بڑھ رہی تھی اور سرمایہ کاری کیپٹل پر اچھی منافع ہو رہی ہے اور ترقی کے لئے مستقبل میں بہتر مواقع ہیں۔

جین پی اور مہتا ایم Jain.P & Mehta.M. نے 2013 میں پانچ آٹو موبائیل کمپنیوں مثلاً ٹاٹا موٹرس، ماروتی سوزوکی، اشوک لیلینڈ، ہیر و موٹو کارپوریٹ، مہندر اور مہندر اٹیک کی مالی کارکردگی اور منافع کو جاننے کے لئے منافع تناسب جیسے مجموعی نفع تناسب، نیٹ نفع تناسب، آپریٹنگ نفع تناسب، سرمایہ کاری کے عوض میں حاصل ہونے والا ریٹنس تناسب، اور ان کمپنیوں کی نیٹ ورٹھ تناسب کا استعمال کیا۔ نیز انہوں نے اس کے لئے پانچ سال (2009 تا 2013) کی مدت کے مواد کا تجزیہ کیا۔ اور تجزیے کے لئے اوسط، معیاری انحراف، تغیرات میں کو ایفیشینٹ کو بروئے کار لایا۔ انہوں نے نتیجہ کے طور پر کمپنیوں کی اوسط پوزیشن کے بارے میں بھی بتایا۔

سلوارانی Selvarani نے 2013 میں سندرم کلیٹن لمیٹڈ کی مالی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لئے ایک تحقیقی مضمون تحریر کیا۔ جس کا اصل مقصد متعلقہ کمپنی مالی سرگرمی کا تنقیدی جائزہ لینا تھا جو ہندوستان میں ہو اور گاڑیوں کے میدان میں مارکیٹ میں سب سے زیادہ نامور کمپنی ہے۔ یہ مطالعہ ثانوی مواد پر مبنی تھا جو کمپنی کی گذشتہ پانچ سال (2006 تا 2010) کی سالانہ رپورٹ سے ہے مضمون نگار نے تجزیہ کے لئے کئی مالی تناسب کا استعمال کیا۔ انہوں نے الٹمن کی multivariate discriminate analysis اور ٹرینڈ تجزیہ کا بھی استعمال کیا ہے۔ مضمون کے آخر میں انہوں نے یہ بات کہی کہ کمپنی بہتر کارکردگی انجام دے رہی ہیں اور ڈیبٹ یعنی

قرض کے استعمال کی تجویز بھی دی جو موجودہ دور میں بہت کم ہے اور کمپنی کو اپنی منافع کو ترویج دینے کے لئے کئی اقدامات اٹھانے چاہئے۔

چوہان Chauhan نے 2014 میں ہندوستان کی آٹو موبائیل کمپنیوں کی بنیادی تجزیہ پر مطالعہ کیا اور پانچ سال (2009 تا 2013) کی مدت کو چنانیز انہوں نے اس کے لئے چند منتخب کمپنیوں جیسے ٹاٹا موٹرس، مارتوی سوزوکی کو منتخب کیا۔ اندسٹری کا تجزیہ اکنامک تجزیہ (جی۔ ڈی۔ پی) کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔

اے مٹھو سوامی اور ایم مٹھو مینا A. Muthusamy & M. Muthumeena نے 2015 میں ہندوستان کی پرائیویٹ ہوائی جہازوں کی مالی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لئے ایک مطالعہ کیا ہے۔ مالی کارکردگیوں کا پتہ لگانے کے لئے مختلف مالی تناسب اور شماریاتی تکنیک جیسے اوسط، معیاری انحراف اور باہمی ربط و تغیرات، آٹو، سادہ باہمی تعلق، کوائفیشنٹ اور ٹی۔ ٹیسٹ کا استعمال کیا۔ نتیجہ کے طور پر انہوں نے یہ بتایا ہے کہ جیٹ ہوائی جہاز اور اسپائس ہوائی جہاز کی منفعی کارکردگی ملک کی دیگر پرائیویٹ ایرلائنس کے مقابلے میں زیادہ بہتر ہے۔

وجے ایچ۔ ویاس Vijay H. Vyas نے 2015 میں ہندوستان کی تیل اور گیس کمپنیوں کی مالی حالت پر تحقیق کی، اس تحقیق کے لئے انہوں نے مختلف مالی تناسب مثلاً اوسط، معیاری انحراف اور الٹن کے زیڈ اسکور کے نقطہ نظر کا استعمال کیا، نیز مطالعہ کے لئے یکساں مدت کا تعین کیا گیا ہے۔ نتیجہ سے یہ ثابت ہوا کہ تمام متعلقہ کمپنیاں قابل کارکرد پائی گئیں ہیں۔

ایم تھایگارا جن اور جے۔ اودئے کمار M. Thyigarajan & Mr J. Uday Kumar نے 2015 میں ہندوستان میں المونیم کی چند منتخب کمپنیوں کے منافع پر ایک مطالعہ کیا اور اس کے لئے شماریاتی ٹول مثلاً اوسط، معیاری انحراف، متغیرات کی کوائفیشنٹ، کمپاؤنڈ سالانہ ترقی کا جائزہ لیا ہے۔ مطالعہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ منافع کے لحاظ سے کمپنیوں کی کارکردگی قابل اطمینان ہے اور تغیرات کو منتخب کرنے کے لئے ہائی ڈگری کا استعمال ہوا ہے۔ لیکویڈیٹی کو غیر آزاد یعنی تابع متغیر کے طور پر لیا گیا اور انونٹری ٹرن اوور، اوسط کلکشن مدت، مقروض ٹرن اوور اور اوسط کلکشن مدت کو آزاد یعنی تابع متغیر کے طور پر لیا گیا۔ نیٹ ٹریڈ کریڈیٹ اور لو کیڈیٹی سے متعلق تبدیلی میں اوسط تبدیلی کے اثرات کی پیمائش کی گئی ہے۔

ہیٹل گگلانی اور اسمتہ راؤ Hetalgaglani & Smita Rao نے 2015 دوساز کمپنی بنام سن فارمامیڈیکل انڈسٹری لمیٹڈ کی لیکویڈیٹی، منافع، اور مالی حالت کا مطالعہ کیا۔ مطالعہ میں متعلقہ کمپنی کی لیکویڈیٹی، منافع اور منافع کے درمیان ٹریڈ، خطرات، اور مالی صحت کو جانچنے کے لئے الٹمن کی زیڈ اسکور ٹیسٹ کا استعمال کیا۔ اس مطالعہ سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ لیکویڈیٹی، خطرات، اور منافع کے درمیان بہتر صورت میں مناسب باہمی تعلق ہے۔

احمد، بی اور خطیب آر Khatib R and Ahmed B نے 2017 میں ہندوستانی اسٹیل کمپنیوں کے مطالعہ میں بتایا ہے کہ ملک کی اسٹیل صنعت نے پروڈکشن، اور ترقی کی صلاحیت اور ایکسپورٹس میں کافی اضافہ ہوا ہے خاص کر ہندوستان کی اسٹیل صنعت میں ایکسپورٹس کرنے کے سلسلہ میں عالمی طور پر ایک بڑا مسابقتی ملک بن گیا ہے۔

احمد، بی اور خطیب آر Khatib R and Ahmed B نے 2017 میں اپنے ریسرچ آرٹیکل میں ہندوستانی اسٹیل انڈسٹری کا تنقیدی مطالعہ کیا ہے صنعت کے بھارتی اسٹیل منظر نامے کے ساتھ ساتھ پیداوار، کھپت اور ترقی کے طور پر پیش اسٹیل کی صنعت کے 2014-15 and 2015-16 کے دوران تقابلی تجزیہ کو پیش کیا ہے۔ جبکہ دوسرے حصے میں بھارتی اسٹیل کی صنعت کے چیلنجوں اور مواقع کو اجاگر کرنے کی کوشش کی ہے۔

### 3.2- تحقیقی خلا

ادب کے تجزیہ سے یہ واضح ہوتا ہے کہ ماضی میں بہت سے سرکاری اور خانگی شعبوں کے مالی پہلوؤں، منافع اور لیکویڈیٹی پر مطالعہ کیا گیا ہے، لیکن مجموعی طور پر اسٹیل صنعت کی مالی کارکردگی اور اسٹیل صنعت کے لئے مستقبل کی ترقی پر آج تک مطلوبہ مطالعہ پر توجہ نہیں دی گئی ہے۔ مالی کارکردگی، منافع اور تنظیم کی لیکویڈیٹی پر ایک یادو کمپنی یا صرف سرکاری کمپنیوں پر متعدد مطالعات کئے گئے ہیں مگر مجموعی طور پر اسٹیل کی صنعت کی مالی کارکردگی کو معلوم کرنے کیلئے سرکاری اور خانگی کمپنیوں منتخب کیا گیا ہے۔ اسٹیل صنعت کے متعلقہ ادب کے جائزہ لینے سے معلوم ہوا کہ اسٹیل صنعت کی مالی کارکردگی اور تنظیمی مطالعہ پر۔ نیشنل اسٹیل پالیسی 2005 کے

بعد کافی کم ریسرچ ہوا ہے۔ اسی لئے نیشنل اسٹیل پالیسی 2005 کے بعد اس موضوع پر تحقیقی کام کرنے کی کوشش کی ہے۔ اسی لئے اس پس منظر میں موجودہ موضوع کو قابل تحقیق بنایا گیا۔

### 3.3۔ مطالعہ کی اہمیت

ہندوستان ایشیا میں چین کے بعد سب سے زیادہ آگے بڑھنے اور ترقی پذیر ملک ہے۔ اور طویل عرصے سے اپنے مالی ترقی پر مسلسل توجہ مرکوز کئے ہوئے ہے۔ ہدف فروخت کو بڑھانے کے لئے مالی اثرات میں اضافہ کرنا لازمی ہے۔ کمپنی کی کل پیداوار میں اضافہ کے لئے کارکردگی کی صلاحیت کو بہتر بنانا بھی ضروری ہے۔ فرم کے کسی دیگر فعال انتظام کی طرح، مالی کارکردگی کمپنی کا ایک اہم حصہ ہے۔ اگر مالی کارکردگی اچھی طرح سے کام نہیں کرتا ہے، تو پورے تنظیم کی سرگرمی برباد ہو سکتی ہے۔

مالی تجزیہ اور جائزہ مستقبل میں کمپنی کی مالی طاقت، کمزوری، مواقع اور خطرات کے تشخیص کے لئے بہت مفید ہے۔ کم از کم سرمایہ کاری پر وسائل کی زیادہ سے زیادہ استعمال کرنے والی کمپنی کے آپریٹنگ صلاحیت میں مالی بیانات کا تجزیہ قرض دہندہ (قلیل مدت کے ساتھ ساتھ طویل مدتی)، سرمایہ کار، سیکورٹی تجزیہ کار، مینیجرز اور دیگر لوگوں کے لئے ہے۔

آر۔ ڈی کینیڈی اور ایس۔ وائی میک مولر کے مطابق "مالی اسٹیٹمنٹ کا تجزیہ اور تشریح، مالی بیانات کی اہمیت اور معنی کا تعین کرنے کی ایک کوشش ہے تاکہ مستقبل کی کمائی، سود اور قرض موجودہ اور طویل مدتی اور بہتر ڈیویڈنڈ پالیسی کے منافع سے متعلق ہے۔"

لہذا فنڈس کے موثر انتظام کی جانچ پڑتال کرنے کے لئے مالی کارکردگی کی پیمائش کی اشد ضرورت ہے۔ موجودہ منظر نامے میں جہاں کاروباری دنیا انتہائی مسابقتی بن گئی ہے، اور وہاں عالمی معیشت میں ایک سست روی ہے۔ ہر صنعت اور سیکٹر کی ترقی کا انتہائی انحصار اسٹیل کی صنعت کی کارکردگی پر ہے۔ اسٹیل صنعت کی کارکردگی دیگر صنعتوں جیسے آٹوموبائل، تعمیر، بھاری سامان اور آلات، ہوائی جہاز، بجلی وغیرہ کی کارکردگی پر انتہائی گہرا اثر رکھتا ہے۔ لہذا اسٹیل صنعت کی کارکردگی کے بارے میں مطالعہ کرنا لازمی ہو گیا ہے تاکہ انہیں عالمی مارکیٹ میں مسابقتہ آرائی کے قابل بنایا جاسکے۔ اس حقیقت کو تسلیم کرتے ہوئے حکومت کو چند موثر اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے

تا کہ موجودہ دور میں بہتری کی راہ پر لایا جاسکے۔ اس مطالعہ کا مقصد ہندوستانی اسٹیل صنعت کی مالی کارکردگی کی جائزہ لینا ہے۔

یہ مطالعہ مینجمنٹ کے لئے سرمایہ کاری کے فیصلے اور ان کی بنیادی قیمت کو مضبوط بنانے میں مفید ہو گا۔ نیز یہ تحقیق حصص یافتگان، سرمایہ کاروں اور سرمایہ کاری کے تجزیہ کاروں کو کارپوریٹ کارکردگی کے مسائل کی شناخت کرنے کے لائق بناتا ہے۔ علاوہ ازیں یہ ماہرین تعلیم اور محققین کو مستقبل کے مطالعہ کے لئے نئے خیالات کی ترقی میں بھی مدد کرے گا۔ اسی وجہ سے اسٹیل صنعت پر ایک مطالعہ کافی ناگزیر ہے۔

### 3.4- مطالعہ کے مقاصد

- ۱- ہندوستان میں منتخب اسٹیل کمپنیوں کے پرو فیٹیبلیٹی پوزیشن کو معلوم کرنا۔
- ۲- ہندوستان میں منتخب اسٹیل کمپنیوں کی لکویڈیٹی پوزیشن کو معلوم کرنا۔
- ۳- منتخب کمپنیوں کے کل اثاثوں پر ریٹرن پہ اثر انداز ہونے والے عوامل کو معلوم کرنا۔
- ۴- الٹیمین کا ”Z“ اسکور ماڈل کے ذریعہ منتخب اسٹیل کمپنی کی مالی کارکردگی کا تجزیہ کرنا۔

### 3.5- مفروضات

- H0:1 کمپنیوں اور مختلف سالوں کے درمیان کے نیٹ پروفیٹ مار جین ریشیو کے متغیرات میں کوئی فرق نہیں ہے۔
- H0:2 کمپنیوں اور مختلف سالوں کے درمیان ایکویٹی پر ریٹرن کے متغیرات میں کوئی فرق نہیں پایا گیا۔
- H0:3 کمپنیوں اور مختلف سالوں کے درمیان کے اثاثوں پر ریٹرن کے متغیرات میں کوئی فرق نہیں ہے۔
- H0:4 کمپنیوں اور مختلف سالوں کے درمیان کرنٹ ریشیو کے متغیرات میں کوئی فرق نہیں ہے۔
- H0:5 کمپنیوں اور مختلف سالوں کے درمیان کوئیک ریشیو کے متغیرات میں کوئی فرق نہیں ہے۔
- H0:6 تحقیقی سال کے دوران منتخب کمپنیوں کے درمیان سلیکٹ پرومینیٹ ریشیو کا اثاثے پر ریٹرن پر کوئی خاص اثر نہیں ہے۔
- H0:1 طے شدہ کمپنیوں میں پورے سالوں کے درمیان کوئی بھی کمپنی distress zone میں نہیں ہے۔

## تحقیق کی قسم

یہ مطالعہ تفصیلی اور تجزیاتی تحقیق پر مبنی ہے۔

### 3.6 - مطالعہ کائنات

ہندوستانی اسٹیل صنعت میں کمپنیوں کی مجموعی تعداد 735 ہے جس میں 352 کمپنی اسٹاک ایکسچینج

میں درج ہے

### 3.7 - مطالعہ کی آبادی

اسٹاک ایکسچینج میں درج 352 کمپنیوں میں سے تیرہ کمپنیوں کی مارکیٹ کیپٹل ایک ہزار کروڑ سے زیادہ ہے۔

### 3.8 - مطالعہ کے لئے نمونہ لینے کی تکنیک

13 کمپنیوں میں سے جنکی مارکیٹ سرمایہ 1000 کروڑ سے زیادہ ہے ان میں سے 7 بڑی کمپنیوں کا انتخاب کیا گیا ہے۔

نمونہ درذیل عوامل پر غور کرنے بعد منتخب کیا گیا ہے۔

۱۔ جس کمپنی کی 2015-16 To 2006-07 مدت کی مالی ڈیٹا مہیا ہو۔

۲۔ ایسی کمپنی جو کہ اسٹیل کی پیداوار سے منسلک ہو۔

۳۔ کمپنیوں کا اندراج اسٹاک ایکسچینج میں درج ہونا چاہئے۔

۴۔ کمپنی اسٹاک ایکسچینج میں 2000 AD سے قبل رجسٹرڈ ہونی چاہئے۔

### 3.9 - مطالعہ کے لئے منتخب اسٹیل کمپنیوں کی فہرست:

Company Name	Year of Incorporation	NP	M KT.CAP
Bhushan Steel Limited (BSL)	1983	61.96	9,098.51
Essar Steel Ltd.	1976	648	11467.12
JSPL	1969	(310.68)	10,243
JSW Steel Limited	1994	2,489.50	31,148.04
RINL	1982	62.38	11587
Steel Authority of India Ltd. (SAIL)	1973	1,838.22	40,685.72
Tata Steel Limited (TATA)	1907	971.21	52,799.83

Source: www.capitalline.com as on 31 March 2015.

### 3.10 - مطالعہ کی مدت

2006-07 سے 2015-16 مدت کے دوران کمپنی وار معلومات کے ڈاٹا کو حاصل کیا گیا، جو کہ دس

سال پر محیط ہے۔

### 3.11 - معطیات کا ماخذ

موجودہ مطالعہ بنیادی طور پر ثانوی معطیات کی مدد سے مکمل کیا گیا ہے۔ مطالعہ کی نزاکت چونکہ حساس نوعیت کی ہے اس وجہ سے ثانوی معطیات کی حصولیابی ایم۔ سی۔ کے فراہم کردہ الیکٹرانک ڈاٹا بیس اور کمپنی کے ڈاٹا اور حکومتی ذرائع سے معطیات لئے گئے ہیں۔ اور اضافی اعداد و شمار کے لیے کتابیں، میگزین، جرنل، اخبارات اور انٹرنیٹ کے ذرائع کی مدد لی گئی ہے

### 3.12 - تجزیہ کے فریم ورک

- رجحان کا تجزیہ Ratio Analysis
- Arithmetic Mean:
- Analysis of variance (ANOVA)
- Co-efficient of Variation
- Altman's Z score analysis
- Multiple Regression Analysis

### 3.13 - مطالعہ کے حدود

۱۔ مالی کارکردگی اور مالی طاقت کی پیمائش کرنے کے لئے ماہرین اپنے اپنے طور پر مختلف آلہ کا استعمال

کرتے ہیں۔

۲۔ یہ مطالعہ کمپنیوں کی سالانہ رپورٹ حاصل کئے جانے والے مالی ڈیٹا پر مبنی ہے ریسرچ کے معیار کا انحصار

کمپنی کی فراہم کردہ ڈیٹا پر منحصر ہے

### 3.14- ابواب کی تقسیم

- i. باب اول: مالی کارکردگی کا تصوراتی فریم ورک
- ii. باب دوم: اسٹیل کی صنعت کا کردار
- iii. باب سوم: متعلقہ ادب کا جائزہ اور تحقیق کے طریقہ کار
- iv. باب چہارم: اسٹیل سے منسلک منتخب کمپنیوں کا پروفائیل
- v. باب پنجم: اعداد و شمار کا تجزیہ اور تشریح
- vi. باب ششم: اختتامیہ اور تجاویز

## REFERENCE

- 1) A.Muthusamy & M. Muthumeena (2015) Financial Performance Of Selected Private Airlines In India, ZENITH International Journal of Business Economics & Management Research, Vol.5 (5), MAY 2015 pp 11-26, ISSN 2249- 8826.
- 2) Ahuja and Mujamdar (1998), “An Assessment of the Performance of Indian State-Owned Enterprises”.The journal of productivity analysis 1998,9(2):113—32
- 3) Amalendu Bhunia writes an article on —Liquidity Management of Public Sector Iron and Steel Enterprises in India, Vidyasagar University Journal of Commerce Vol. 12, March 2007.
- 4) Amita S. Kantawala, “Financial Performance of Non Banking Finance Companies in India”, The Indian Economic Journal, 49(1), My-September 2001-02, pp.88-92.
- 5) Anuradha Rajendran., “Performance Appraisal of Private Sector Sugar Companies in India”, Unpublished Thesis Submitted to Bharathiar University, 2009.
- 6) Atkotiya, K.N. (2005), “Analysis of financial performance of Tea Industry in India” Ph.D Thesis, Department of Business Management, Saurashtra University.
- 7) Balasubramanian, SatishKumar (2007), “Financial Performance of Private Sector Banks in India – An Evaluation” Retrieved From: [http://papers.ssrn.com/sol3/papers.cfm?abstract\\_id=1044621](http://papers.ssrn.com/sol3/papers.cfm?abstract_id=1044621)
- 8) Barad, M. M. (2005). A Study on Liquidity Management of Indian Steel Industry. Thesis, Saurashtra University
- 9) Bhabatosh Banerjee, “Corporate Liquidity and Profitability in India.” Research Bulletin July 1982.
- 10) Bhunia, Amalendu & Brahma, Bidhan (2009), “Efficiency Analysis - A Study of Liquidity and Profitability” Vidyasagar University Journal of Commerce Vol. 14, pp. 77-88.
- 11) Burange, L.G., and Yamini, S.(2010) The performance of Indian iron and steel industry and competitiveness of the firms, Journal of Indian School of Political Economy, 20(3),2010, Pp 49-458
- 12) Butalal C. Ajmera has done his dissertation “Interpretation and analysis of financial statement of two selected units of Birla group”
- 13) Charkraborty, “Working Capital and Profitability : Empirical Analysis of their Relationship with Reference to Selected Companies in the Indian Pharmaceutical Industry”, The Indian Journal of Management Research, Vol . VII, No. 12, 2008, PP.41- 59.
- 14) Chaudhuri, Tarumoy (2008), “Analysis of the Profitability Ratios of HCL” Retrieved From: [http://papers.ssrn.com/sol3/papers.cfm?abstract\\_id=1672242](http://papers.ssrn.com/sol3/papers.cfm?abstract_id=1672242)

- 15) Chauhan, A. A. (2014). A Study on Fundamental Analysis of Indian Automobile Industry with Reference to the Selected Companies. *Worldwide journals*, 3(4), 254- 255.
- 16) Chavali, K. and S. Karthika, 2012. Application of Z ore Analysis in Evaluating Steel Industry in India *Asia Pacific Journal of Research in Business Management*, 3(1): 79-94.
- 17) Chowdhary, A. & Amin, M.M. (2007). Working capital management practices in pharmaceutical companies listed in Dhaka stock exchange. *BRAC University Journal*, 4(2), 75-86.
- 18) D. Guruswamy (2012), Analysis of Profitability Performance of SBI and Its Associates, *ZENITH International Journal of Business Economics & Management Research*, Vol.2, Issue 1, January 2012, ISSN 2249 8826.
- 19) Dutta S.K has written an article on —Indian Tea industry – an Appraisalll which was published in *Management Accountant* in the year of 1992.
- 20) Dwivedi, Amit Kumar (2010), “An Empirical Study on Gur (Jaggery) Industry (with special reference to operational efficiency & profitability measurement)” Retrieved From: <http://www.iimahd.ernet.in/assets/snippets/workingpaperpdf/2010-12-03AmitKumar.pdf>
- 21) Elangkumaran & Karthika (2013), An analysis of liquidity, profitability and risk- a study of selected listed food, beverage and tobacco companies on Colombo Stock Exchange in Sri lanka, *Proceedings of the second world landslide forum, Rome, October 2011*, pp-3-7.
- 22) Elbaum, Bernard (2006), “A Long, Contingent Path of Comparative Advantage: Industrial Policy and the Japanese Iron and Steel Industry, 1900-1973”, Department of Economics, University of California, November, 2006.
- 23) Eljelly. A, "Liquidity — mprofitability Tradei an conpri cal investigation of Belgian Emerging Market" *International Jownal of commerce & management* Vol. 14 No.2, 2004, PP 48 — 61.
- 24) Feeny, S., & Rogers, M. (1999). Market Share, Concentration and Diversification in Firm Profitability. Melbourne Institute of Applied Economic and Social Research, Working paper No: 20/1999.
- 25) Gaabalwe, I. (2007). Financial Performance of Measurement of South Africa’s Top. Retrieved from <http://uir.unisa.ac.za/bitstream/handle/10500/1264/00thesis.pdf?sequence=1>.
- 26) Gallet, C. A. (1996). “Mergers and Market Power in the U.S. Steel Industry” *Applied Economics Letters* 3. 221-223.

- 27) Ghosh, Sudipta (2008), "Liquidity Management: A case study of TISCO Ltd." *The Management Accountant*, Vol.43, No.2, pp. 77-80, 85.
- 28) Goswami, S., & Sarkar, A. (2011, September). Analysis of Financial Performance of Tata Steel – A Case Study. *Zenith International Journal of Multidisciplinary Research*, 1(5), 161-174.
- 29) Hamsalakshmi. R and Manickam . M "Financial Performance Analysis of Selected Software Companies", *finance India*, Vol. XIX, No.3, Sep-2005, pp. 915-935.
- 30) Hetalgaglani & Smita rao (2015) a study on the liquidity, profitability and financial health of Sun pharmaceutical Industry Ltd, *ZENITH International Journal of Business Economics & Management Research*, Vol.5 (6), June 2015, pp 229 -245, ISSN 2249 – 8826
- 31) Iron and Steel Industry 2005 published by OECD Publishing with association of —Organization for Economic Co-operation and Development\ publication Print ISBN: 9789264006744
- 32) Jain, P., & Mehta, M. (2013, December). An Analytical Study Of Profitability Position of The Selected Automobile Companies In India (For The Period Of 2009-2013). *Research Journal of Finance*,1(2), 1-12. Retrieved from <http://www.researchjournali.com/pdf/170.pdf>.
- 33) Jayanta Bagchi wrote —Development of Steel Industry in India published under I. K. International Pvt Ltd, in the year 2005 - 217 pages.
- 34) Jhala, U. (2007). "An Analytical Study of Financial performance of Refinery Industry. Commerce Department Saurashtra University, Commerce. Rajkot: Saurashtra University.
- 35) John, Teresa A. (1999), "Accounting Measures of Corporate Liquidity, Leverage, and Costs of Financial Distress," *Financial Management*, 22(3), 91-100
- 36) Joseph Hincks and Pavlova writes an article on —India rising: Can India's steel industry deliver on years of promise? a report by global business reports for steel times international. *Steel Times International – July/August 2012*, [www.steeltimesint.com](http://www.steeltimesint.com).
- 37) Joyashree Roy, Moumita Roy and Kaustav Banerjee, writes in working paper series on —Steel Sector in India: A Profile of the small producers\, in *Global Change Programme Jadavpur University Kolkata, West Bengal, India in 2008*.
- 38) Kantawala S. Amita. (2001), "Financial Performance of Non Banking Finance Companies in India" *Indian Economics Journals*, Vol. 49, Issue 1, pp 86 -92
- 39) Karaduman Hasan Agan, Halil Emre Akbas, Arzu Ozsozgun Caliskan and Salih Durer (2011). "The Relationship between Working Capital Management and Profitability: Evidence from an Emerging Market".

- International Research Journal of Finance and Economics, ISSN 1450-2887, Issue 62.
- 40) Katja Schumacher and Jayant Sathaye, 1998, writes report on —India’s Iron and Steel Industry: Productivity, Energy Efficiency and Carbon Emissions‖ to Environmental Energy Technologies Division.
  - 41) Keshwara, R. V., 2009, A Study of Financial Performance of Aluminum Industry in India, thesis PhD, Saurashtra University, Rajkot.
  - 42) Keshwara, R. V., 2009, A Study of Financial Performance of Aluminum Industry in India, thesis PhD, Saurashtra University, Rajkot.
  - 43) Khatib. R & B. Ahmed (2017) A Study On Recent Trends And Growth Perspective Of Steel Industry” ,International Journal Of Research In Commerce, It & Management Volume No. 7 (2017), Issue No. 02 ,Issn 2231-5756.
  - 44) B. Ahmed & Khatib. R (2017), The Indian Steel Industry: Performance Highlights And Prospects, Epra International Journal Of Economic And Business Review-Online Issn 2347-9671 & Print Issn 2349-0187 Sjif Impact Factor: 6.484 Isi : 1.259
  - 45) Khan dare, Sachin B. (2009), “Financial Performance Appraisal of Dr. Babasaheb Ambedkar Urban Co-Operative Bank Ltd., Aurangabad” M.Phil Thesis, Department of Commerce, Dr. Babasaheb Ambedkar Marathwada University, Aurangabad.
  - 46) Khandare, Sachin B. (2009), “Financial Performance Appraisal of Dr. Babasaheb Ambedkar Urban Co-Operative Bank Ltd., Aurangabad” M.Phil Thesis, Department of Commerce, Dr. Babasaheb Ambedkar Marathwada University, Aurangabad.
  - 47) Kolluru Srinivas, “Study of Performance of Indian Steel Companies during 1999 – 2003”, Journal of Applied Economics, 2005.
  - 48) Kolluru, S.,(2005) A Study of Performance of Indian Steel Companies during 1999-2003. The IUP Journal of Applied Economics, 5(4), 2005, Pp 51-61
  - 49) Lal Manohar, in 1990, submitted PhD. on —A Comparative Study of Financial Health of SAIL and TISCO‖, to the Kurukshetra University.
  - 50) Lee, S.H. and Urrutia, J.L. (1996) ‘Analysis and prediction of insolvency in the property-liability insurance industry: A comparison of logit and hazard models’, Journal of Risk and Insurance 63 (1): 121–130.
  - 51) Likhi K. Dinesh —Owned to Customization.‖ The Hindu Survey of Indian Industry, 2001, pp. 161-164.

- 52) M. Thyigarajan and Mr.J.Uday Kumar” Profitability analysis of select aluminium companies in India” Indian journals of Applied Research. 2015; 5(4):807-809. [www.money control.com](http://www.moneycontrol.com). [http:// www.ibef.org/industry/cement- indaia.aspx](http://www.ibef.org/industry/cement-indaia.aspx)..
- 53) Markus Hyvonen and Sean Langcake write an article on —Indian Steel Industry, in Steel Industry Bulletin, in March Quarter 2012, 29.
- 54) Masur A. Mulla (2002), “Use of ‘Z’ score Analysis for Evaluation of Financial Health of Textile Mills - A case study”, *Abhigyan*, 19(4) January - March, Pp. 37-41
- 55) Mazumdar R., —Splintered Our Steel, *Business Today*, 22 June 1999, pp. 29-30
- 56) Mazumder and Ghoshal, Strategies for sustainable Turnaround of Indian Steel Industry, *Institution of Engineers (India) Journal*, Vol. 84, 2003, Pp 64-78.
- 57) McDonald, J. (1997). *The Determinants of Firm Profitability in Australian Manufacturing*. Melbourne Institute of Applied Economic and Social Research, Working paper No. 17/97.
- 58) Mistry, Dharmendra S. (2011), “Performance Appraisal of Indian Automotive Industry through Production Trend Analysis” *Invertis Journal of Management* Vol. 3, No. 1, pp. 33-46.
- 59) Mongia, P., and Sathaye, J. (1998), “Productivity Trends in India’s Energy Intensive Industries: A Growth Accounting Analysis”, Lawrence Berkeley National Laboratory, 41838, Berkeley, CA.
- 60) Mukherjee, Kampan and Bhar, Chandan (2002 July-Sept.), “*Performance Analysis of Opencast Mines-A Heuristics based Approach*” *Journal of Productivity*, Vol.43, No.2, pp. 290-296.
- 61) Narasimhan, M. S. & Murty, L. S. (2001). *Emerging Manufacturing Industry: A Financial Perspective*. *Management Review*, June, 105-112.
- 62) Natarajan, R., Ganshyam Dass, O. and Krishna Reddy, K., 1980, “Working of Consumers Cooperatives in Andhra Pradesh – a case study”. *Indian Cooperative review*, 18 (1): 7 – 20.
- 63) P., Ishwara (2011), “A Financial Performance Analysis of RRBs: Pre and Post Transformation” *International Journal of Economic and Research*, Vol. 2 No.1, pp. 142-151.
- 64) Padachi, K. (2006). Trends in working capital management and its impact on firm's performance: an analysis of Mauritian small manufacturing firms. *International Review of Business Research Papers*, 2(2), 45 - 58.
- 65) Pai V.S, Vadivel.V and Kamala K.H. (Dec 1995). ‘Diversified companies and financial performance: A study, *Finance India*, Vol.IX, No.4, pp. 977-988.

- 66) Pal, S, 2012, Comparative study of financial performance of Indian steel companies under globalization, international journal of accounting and financial management research (IJAFMR), 2(4): 1-8.
- 67) Patra,S., 2005. Liquidity Vs.Profitability, Indian Journal of Accounting, 35 (2): 39-43
- 68) Pramod Kumar published a book in 1991, —Analysis of Financial Statements of Indian Industries.
- 69) Pratibha Jain and Prof. Megha Mehta(2013), an analytical study of profitability position of the selected automobile companies in India, Journal of Finance Vol No 1 No. 1 December 2013 pp. 1-12.
- 70) Purohit, V. K. (1998). Profitability in Indian Industries. New Delhi, India: Gayatri Publications.
- 71) Rajeswara Rao. K., (1985), “ Working Capital Planning and Control in Public Enterprises in India,” Ajantha Publications, Jaipur.
- 72) Rajeswari (2000). Liquidity Management of Tamil Nadu Cement Corporation Ltd, Alangulam- A Case Study, The Management Accountant, Vol.II, No.2, pp. 377-378.
- 73) Rao N., Das R.P., —Organizational Restructuring in Steel Authority of India Ltd., Indian Journal of Public Enterprise, IPER, Vol.16, No.30, June, 2001, pp.51-58.
- 74) Reddy, D. Raghunatha and Rani K. Sudha (2007, July), “The Performance Evaluation of Non Banking Financial Companies” The Management Accountant, Vol.42, No.7, pp. 576-581.
- 75) Roy, K. R. Divakar & Koul, Saroj (2009), “Financial Performance Appraisal of a Steel Plant: A SD Model” Retrieved From: <http://www.systemdynamics.org/conferences/2009/proceed/papers/P1147.pdf>. PP. 1-37
- 76) Roy, K. R. Divakar Koul & Saroj (2009), “Financial Performance Appraisal of a Steel Plant: A SD Model” Retrieved From: <http://www.systemdynamics.org/conferences/2009/proceed/papers/P1147.pdf>. PP. 1-37.
- 77) S.J.Parmar – Financial Efficiency, Modern Methods, Tools and Techniques published by Raj Book Enterprises, Jaipur, 2001
- 78) Samiloglu, F. and Demirgunes, K. (2008). The effect of Working capital management on firm profitability, the international Journal of Applied Economics and Finance (1): PP 44-50
- 79) Sanjay Sengupta writes on —Higher Construction activity boost Steel Consumption, published in steel world on January, 2010.
- 80) Selvaraj. V and Rajangam. P (2013), “ Analysis and Profitability of Seshayee Paper and Boards Limited : A case study”, Indian Journal of Finance, pp 31 – 44.
- 81) Selvarani, C. (2013). Financial Performance of Sundaram Clayton Limited. International Academic Research Journal of Economics and Finance, 2(2), 30-35.

- 82) Siddhanti, S.A. 1999. Financial Performance of IFFCO, Co-operative Perspective, April-June, Vol.34, No.1, pp. 28-34.
- 83) Singh, Mohar (2009), “Profitability Analysis (A Case Study of HCL)” Shodh, Samiksha aur Mulyankan (International Research Journal) Vol. II, Issue-6, pp. 827-828.
- 84) Singh, S.P. (2007), “Performance of Sugar Mills in Uttar Pradesh by Ownership, Size and Location”, Prajnan, Vol. 35, No. 4, pp. 333-360
- 85) Smith, K.V (1974). Profitability versus Liquidity trade off in working capital management, Working Capital Management: A Reader: New York: West Publishing Co., pp.409-422, 1974.
- 86) Solomon, E and Springle J. Whenever one speaks of a firm’s liquidity, he tries to measure firm’s ability to meet expected and unexpected cash requirements,
- 87) Srinivasan K., Deo, Malabika; et.al. (2011), “Financial Performance of Foreign Direct Invested Pharmaceutical Units in India” Retrieved From:  
<http://www.kln.ac.lk/fcms/ICBI2011/images/ICBM/dccs/FIN006.pdf>
- 88) Sujan C. Jain has written a book on —Performance Appraisal Automobile Industry in 2002.
- 89) T. Venkatesan & Dr. S. K. Nagarajan (2012), an Empirical Study of Profitability Analysis of Selected Steel Companies in India, International Journal of Marketing, Financial Services & Management Research, Vol.1, Issue 10, October 2012, ISSN 2277 3622.
- 90) Tariq Zafar, S. M., & Khalid, S. M. (2012, September). A Comparative Evaluation of Financial Performance And Market Value Of Maruti And Tata Company. Bookman International Journal of Accounts, Economics & Business Management, 1(1), 7-16.
- 91) Tyagi, Avnish; Ajitsaria, Naman; et.al. (2005), “Financial Analysis on HLL” Retrieved From:<http://www.ximb.ac.in/~ramana/FACourseWeb07/FA%20project%20%20HLL.pdf> pp. 1-40.
- 92) Vanitha, S. and Selvam M. (2007), “*Financial Performance of Indian Manufacturing Companies During Pre and Post Merger*” International Research Journal of Finance and Economics, Issue 12, pp. 7-35.
- 93) Vijay H. Vyas (1995) A Study of Financial Health of Oil and Gas Industry in India, South Asian Academic Research Journals ACADEMICIA, Vol. 5, Issue 6, June 2015, pp 174 -186, ISSN:2249 - 7137-
- 94) Zala, Virambhai S., 2010, A Study of Productivity and Financial Efficiency of Textile Industry of India, thesis PhD, Saurashtra University.

## باب چہارم

ہندوستانی اسٹیل انڈسٹری کے نمونہ پروفاائل کمپنی

## باب چہارم

### ہندوستانی اسٹیل انڈسٹری کے نمونہ پروفاائل کمپنی

#### 4.1۔ بھوشن اسٹیل لمیٹڈ

بھوشن اسٹیل لمیٹڈ اسٹیل کے کاروبار سے منسلک ہے۔ صاحب آباد میں اسٹیل پروسیسنگ سہولیات کے ذریعہ مختلف مصنوعات بنائے جاتے ہیں۔ کمپنی مختلف مصنوعات جیسے Cold Rolled, CRCA, Galvanized Sheet, Precision Tubes, High Tensile Steel, H & T Strips, Sponge & Pig Iron اور Billets وغیرہ مصنوعات تیار کرتی ہے۔

#### تاریخ

بھوشن اسٹیل لمیٹڈ کو 1887 عیسوی میں جوہر میٹل انڈسٹریز لمیٹڈ میں شامل کیا گیا اور برج بھوشن سنگھل اور ان کے بیٹوں سنجے اور نیرج سنگھل نے انتظامیہ کو اپنے ہاتھوں میں لے لیا۔ 1992 عیسوی میں کمپنی کا نام بدل کر Bhushan Steel & Strips Ltd. کر دیا گیا۔

#### مستقبل کے منصوبے

22 جنوری 2007 میں بھوشن اسٹیل لمیٹڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے حسب ذیل منصوبوں کا اعلان کیا

ہے۔

(1) سلیب پلانٹ، کوک اوون اور Captive Power Plant اہم اور ضروری سہولیات کے ساتھ مغربی بنگال میں قائم کیا جائے گا۔

(2) اڑیسہ کے دھن کھالی میں 6 ایم ٹی پی اے سالانہ پیداواری صلاحیت کے ساتھ قائم کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ اڈیشہ گورنمنٹ کے ساتھ معاہدہ قرار پایا ہے کہ 3 ملین ٹن پیداوار والے ایک اور پلانٹ تعمیر کی جائے گی۔

(3) مغربی بنگال کے سالان پور میں 2 ملین ٹن سالانہ پیداوار صلاحیت کے پلانٹ تعمیر کئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ شمالی 24 پرگنہ میں ایک پلانٹ قائم کیا جائے گا۔

(4) کرناٹک کے بلاری میں 279.28 بلین روپے کے سرمایہ کے ساتھ 6 ملین ٹن سالانہ صلاحیت کے پلانٹ کی تعمیر کی جائے گی۔

(5) مہاراشٹر حکومت کے ساتھ ایک معاہدہ کی رو سے 13.50 بلین روپے کے انویسٹمنٹ بوٹی بوری میں کی جائے گی۔

## 4.2۔ ایسٹریل

ایسٹریل ہندوستان اور بیرون ملک اسٹیل کے میدانوں میں رہنما کمپنیوں میں سے ایک ہے۔ یہ ایسٹریل گروپ کا حصہ ہے۔ یہ ایشیا، افریقہ، یورپ اور شمالی امریکہ میں اپنی کاروباری سرگرمی انجام دے رہا ہے۔ اس کی سالانہ پیداواری صلاحیت 14 ملین ٹن ہے۔ اس کی بنیاد 1998 عیسوی میں ڈالی گئی۔ یہ پائپ، پلیٹ کولڈ، رولنگ، Galvanizing اور Pre-Coated سگمنٹ جیسے مصنوعات تیار کرتی ہے۔

یہ ہندوستان کا فلیٹ اسٹیل برآمد کرنے میں سب سے بڑی کمپنی ہے۔ جس میں 10 MTPA اور ہندوستان میں 4 MPTA بیرون ملک برآمد کرتا ہے۔ 11 جون 2012 میں ایسٹریل نے 19 MW صلاحیت کی Heat Recovery کی گجرات کے ہاجرہ میں Commissioned کیا ہے۔ 2016 میں ایسٹریل ہندوستان کی پہلی بلٹ پروف اسٹیل تیار کرنے والی اسٹیل کمپنی بن گئی ہے۔ [35,36]

ایسٹریل کی خود کی خام لوہے کی کان، کونکہ کی کان، ہندوستان، انڈونیشیا، موزمبیق اور یو ایس اے میں قائم کیا ہے۔ کمپنی کو ہندوستان اور امریکہ میں خام لوہے کے ذخائر 2.0 بلین ٹن اور کونکہ کے ذخائر 450 ملین ٹن تک رسائی حاصل ہے۔

## مستقبل کے منصوبے

- (1) جو دھا۔ بڑیل ایریا میں 12 ملین ٹن Beneficiation Plant
- (2) Monesota، یو ایس اے 7 ملین ٹن [37] Pellet Plant
- (3) زمبابوے، افریقہ میں New Zim Steel Pvt. Ltd کو دو مرحلوں میں وسعت دیا جائے گا  
12 Phase 1-18 ماہ میں 0.5 ملین ٹن سالانہ صلاحیت کی پیداوار کرے گا

Phase 2 تین سال کے اندر 50 میگاواٹ کے ایک گرین فیلڈ کثیر ایئر ہاؤسنگ پاور پلانٹ اور ایک آکسیجن پلانٹ تیار کرنا ہے

### 4.3 JSW اسٹیل لمیٹڈ

JSW Steel Ltd. 11 \$ Billion کی JSW گرپ کا ذیلی ادارہ ہے جو کہ 18MTPA پیداواری صلاحیت کی ساخت ہندوستان کے مصروف مربوط اسٹیل منوفیکچرنگ کمپنی میں ایک ہے جس کا اثر 140 ممالک میں ہے۔ JSW Steel Ltd. ممبئی، مہاراشٹر میں مقیم JSW Group کی ملکیت ہے۔ JSW [25] اسٹیل اسپت اسٹیل میں ضم ہونے کے بعد ہندوستان کی دوسری سب سے بڑی نجی شعبے کی کمپنی بن گئی ہے۔ موجودہ پیداواری صلاحیت 18 MTPA ہے۔ JSW Steel Ltd. اپنی جنرل گرپ کا حصہ ہے۔ جس کی اسٹیل، توانائی، انفراسٹرکچر، سیمنٹ میں اپنی ایک الگ پہچان ہے۔ جنرل گرپ 1982 میں Piramal Steel Ltd. کو Acquire کیا جو کہ مہاراشٹر کے تاراپور میں چل رہی تھی بعد میں اس کا نام ( Jindal Iron Steel Company) کر دیا گیا۔

### تاریخ اور توسیع

1994 عیسوی میں جنرل وجے نگر اسٹیل کرناٹک کے بلاری میں قائم کیا گیا تھا۔ یہ ایریا اعلیٰ کوالٹی کے خام لوہے کے علاوہ 1 ملین ٹن صلاحیت والے پلانٹ کی تعمیر سالم میں کی گئی۔ وجے نگر پلانٹ میں توسیع کی گئی اور 3.2 ملین ٹن والی صلاحیت کو بڑھا کر 2011 میں 11 ملین ٹن کر دیا گیا۔ JSW نے امریکہ میں ایک اسٹیل مل کو ایکوائر کر کے اور برطانیہ میں سروس سینٹر بنایا ہے۔ ساتھ ہی ساتھ جارجیا ایک پلانٹ تعمیر کی ہے۔ ساتھ ہی چلی میں بھی خام لوہے کے کان اور امریکہ میں کولے کی کان ایکوائر کی ہے۔ حالیہ دنوں میں اس کی پیداواری صلاحیت 18 MTPA ہے۔ JSW نے ویلسین میکٹل اسٹیل اور اسپت لمیٹڈ کو ایکوائر کیا ہے۔

## 4.4 JSPL اسٹیل لمیٹیڈ

جنرل اسٹیل اینڈ پاور لمیٹیڈ ایک ہندوستانی کمپنی ہے جس کا مرکزی آفس نئی دہلی میں ہے۔ [31] اس کا سالانہ ٹرن اوور 3.3 بلین یو ایس ڈالر ہے۔ [31] جے ایس پی ایل، اسٹیل، پاور کان کنی، تیل اور گیس اور انفراسٹرکچر سے جڑی ایک اہم کمپنی ہے۔ یہ کمپنی اسٹیل اور انرجی خود کے کوئلہ اور خام لوہے کی کان سے تیار کرتی ہے اور ایک اہم کمپنی تصور کی جاتی ہے۔ پیداوار کے مطابق یہ ہندوستان کی تیسری سب سے بڑی اسٹیل منوفیکچرنگ کمپنی ہے۔ کمپنی اسپونج آئرن، مائلڈ اسٹیل سلیب، آئرن اور کوئلہ تیار کرتی ہے۔

### تاریخ

1969 میں اوپی جنرل نے حصار، ہریانہ میں پائپ یونٹ جنرل انڈیا لمیٹیڈ کے نام سے کمپنی قائم کیا۔ 2005 [32] میں جنرل کے وفات کے بعد تمام اثاثہ جات ان کی بیوی ساوتری جنرل کو ملی۔ جنرل گروپ چار بیٹوں کے درمیان تقسیم ہوئی۔ نوین جنرل کو جے ایس پی ایل کا چیئرمین مقرر کیا گیا۔

**مستقبل کے منصوبے:**

روی اپل نے MD & CEO کی حیثیت سے جوائن کیا ہے۔ کمپنی کی انتظامیہ نے 40,000 کروڑ روپے کے ساتھ Vision 2020 مقرر کیا ہے۔ 70,000 کروڑ روپے کے سرمایہ کاری کے ذریعہ ایک لاکھ کروڑ ٹرن اوور بنانے کے لیے پالیسی بنائی ہے۔ [34]

## 4.5 راشٹریہ اسپتال گم لمیٹیڈ (RINL)

راشٹریہ اسپتال گم لمیٹیڈ کی بنیاد حکومت ہند نے 1982 عیسوی میں آندھرا پردیش کے وشاکھا پٹنم میں ڈالی تھی۔ یہ وشاکھا پٹنم سے 26 کلومیٹر کے فاصلے پر قائم ہے۔ پلانٹ کی صلاحیت 2.656 MTPA ہے۔ RINL مختلف قسم کے پروڈکٹ تیار کرتی ہے۔ جس میں Reinforcement Bars, Rounds, Wire Rods ، Angles, Channels, Beams & TMT Bars وغیرہ مصنوعات شامل ہیں۔ عالمی معیار کی ٹکنالوجی کو اپنانے کی وجہ سے اعلیٰ معیاری سامان تیار کرتی ہے۔ کمپنی آلودگی سے پاک ماحول کے لیے کافی توجہ دیتی ہے۔ اس وجہ سے کمپنی کو ISO 14001 : 1996 نامی ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔ کمپنی کو OHSAS : 1999 نامی ایوارڈ

بھی دیا گیا ہے۔ کیونکہ یہ کمپنی اپنے ملازمین کے 30 پیشہ دارانہ صحت اور اس کی افرادی قوت کی حفاظت کے تئیں پابند عہد ہے۔

## تاریخ

1970 عیسوی میں کروپم کے زمیندار نے ویزاگ اسٹیل پلانٹ کے لیے 6 ہزار ایکڑ زمین عطیہ دیا۔ اس کا نام ویزاگ اسٹیل پلانٹ رکھا گیا۔ 1982 میں RINL کی بنیاد پڑی۔

## 4.6۔ اسٹیل اتھاریٹی آف انڈیا لمیٹڈ (SAIL)

اسٹیل اتھاریٹی آف انڈیا لمیٹڈ ہندوستان کی اسٹیل مینوفیکچرنگ کمپنیوں میں سب سے بڑا سرکاری ادارہ ہے۔ سالانہ ٹرن اور 2015-2016 کے مطابق 43337 کڑور کو 24 جنوری 1973 میں سرکار نے شامل کر لیا۔ SAIL میں اکتوبر 2016 کے مطابق 85145 ملازمین ہیں۔

13ء سالانہ پیداواری صلاحیت کے ساتھ دنیا کا 24 واں بڑا اسٹیل پلانٹ ہے  
شری پی کے سنگھ P.K.Singh SAIL کے چیرمین ہیں۔

## تاریخ

SAIL کی بنیاد 19 جنوری 1954 میں پڑی اسکا نام ہندوستان اسٹیل لمیٹڈ HSL تھا۔ HSL صرف راوڑ کیلا پلانٹ کو Manage کرنے کے لئے قائم کیا گیا تھا۔ بعد میں بھیلانی اور درگا پورا اسٹیل پلانٹ کی نگرانی HSL کے ذمہ کر دیا گیا۔ بنیادی طور سے اسکا رجسٹرڈ آفس نئی دہلی میں تھا۔ 1956ء میں اسکو Calcutta ٹرانسفر کر دیا گیا۔ دسمبر 1959ء میں رانچی منتقل کیا گیا۔ ایک نئی اسٹیل کمپنی بوکارو اسٹیل لمیٹڈ 1964ء میں قائم کی گئی۔  
HSL کی پیداواری صلاحیت 1968-69ء میں 3ء7 میٹرک ٹن کر دیا گیا۔ اور اس طرح 1972-73 میں 4 لاکھ ٹن کر دیا گیا۔

HISCO کو 1978ء میں ایک ذیلی ادارہ کے طور پر اسے لے لیا گیا تھا۔ اور بعد میں 2006 میں اس کو ضم کر دیا گیا۔

سیل کے اہم آئرن اور اسٹیل یونٹ کی فہرست:

انڈین آئرن اینڈ اسٹیل کمپنی لمیٹیڈ (IISCO)

بھیلائی اسٹیل پلانٹ (B.S.P.)

راوڑکیلا اسٹیل پلانٹ (R.S.P.)

بوکارو اسٹیل پلانٹ (B.S.P.)

درگاپور اسٹیل پلانٹ (D.S.P.)

مستقبل کے منصوبے (Future Plans)

SAIL اسٹیل مارکیٹ میں اپنی اجاری داری برقرار رکھنے کے لئے اس کی پیداواری یونٹس، خام مال کے وسائل اور دیگر مقبولیت کی توسیع کے عمل میں کام کر رہی ہے۔ اس کا مقصد گرم دھات کی سالانہ پیداواری صلاحیت 14.6 MT سالانہ سے بڑھا کر 26.2 MT کرتا ہے۔

25 مئی 2012 کو Steel Authority of India سے مغربی بنگال حکومت کے ساتھ Memorandum of Association پر دستخط کیا ہے۔ جس کے تحت 210 کروڑ روپے کی لاگت سے ریلوے ویگن فیکٹری قائم کی جائے گی جس سے امید ہے کہ 75300 روزگار فراہم کیئے جاسکیں۔ کمپنی آندھرا پردیش میں بھی ایک بڑی پلانٹ تعمیر کرنے کی کوشش میں جس کی لاگت 4400 کروڑ تک ہوگئی۔

#### 4.7۔ ٹاٹا اسٹیل لمیٹیڈ (Tata Steel Limited)

مسابقہ نام ٹاٹا آئرن اینڈ اسٹیل کمپنی لمیٹیڈ ٹسکو (Tisco) ہندوستان کی اسٹیل سازی سے جڑی ایک ملٹی نیشنل کمپنی ہے۔ اس کا مرکز ممبئی میں ہے۔ یہ ٹاٹا گروپ کا ایک ذیلی ادارہ ہے۔ یہ سیل کے بعد دوسری سب سے بڑی اسٹیل کمپنی ہے جسکی سالانہ پیداواری صلاحیت 7ء9 ملین ٹن ہے۔ یہ دنیا کی اسٹیل سازی کے 10 کمپنیوں میں شامل ہے جسکی خام اسٹیل پیداواری صلاحیت 3ء25 ملین ٹن ہے۔

ٹاٹا اسٹیل کی مینوفیکچرنگ آپریشن یونٹ آسٹریلیا، چین، انڈیا، ہالینڈ، سنگاپور، تھائی لینڈ اور برطانیہ سمیت دنیا کے 26 ممالک میں ہے۔ اور 80500 لوگ اس کے ملازمین ہیں۔ اس کا سب سے بڑا پلانٹ جھارکھنڈ کے جمشید پور میں واقع ہے۔ ٹاٹا اسٹیل سے 2007 میں برطانیہ کے مشہور کمپنی کورس کو acquired کیا جس کی وجہ سے کافی مشہور ہوئی۔

## تاریخ

ٹاٹا آئرن اینڈ اسٹیل کمپنی کی بنیاد جمشید جی ٹاٹ نے 26 اگست 1907 میں ڈالی۔ اور ڈوراب جی ٹاٹا نے اپنے والد جمشید جی ٹاٹا گروپ کے تحت قائم کی۔ 1939 تک یہ برطانوی سلطنت میں سب سے بڑی اسٹیل پلانٹ بن چکی تھی۔ 1951 میں کمپنی کو اہم جدت اور توسیع پروگرام سے مربوط کیا گیا ہے۔ 1958 کے بعد پیداواری صلاحیت کو 2 ملین میٹرک ٹن سالانہ تک کر دیا گیا ہے۔ 1970ء میں کمپنی کی ملازمین کی تعداد 400 ہزار تک پہنچ گئی ہے۔ اس سے منسلک کونسلے کے کانوں میں 20 ہزار لوگ ملازمین کی تعداد پہنچ گئی۔ 1990 میں کمپنی نے پھر سے توسیع کی اور نیویارک میں ایک ذیلی ادارہ TATA Industry نام سے قائم کی گئی۔ 1905 میں ٹاٹا آئرن اینڈ اسٹیل کمپنی کا نام تبدیل کر کے TATA Steel کر دیا گیا ہے۔ ٹاٹا اسٹیل نے فروری 2015 میں تین Strip Product سروس مرکز سیوڈن، فن لینڈ اور ناروے میں SSAB سے خریدتا کہ Nordic خط میں کمپنی کے مفادات کو ترقی ملے۔ ٹاٹا اسٹیل اپنے ماتحت اداروں کے ساتھ ملکر اسٹیل کی تیاری اور اسٹیل کی مصنوعات کو فروخت بھی کرتے ہیں۔ ہندوستان اور غیر ممالک بازار میں اپنی پہچان بنا چکی ہے۔ اس کے خاص مصنوعات میں گرم اور سرد Sheets, Rolled Coils جستی چادریں ٹیوب وائر کی سلاخیں تعمیری Rebar اور بیرنگ بناتی ہے۔ اسکے علاوہ یہ مختلف معدنیات جیسے خام لوہا، کونکہ Ferro Alloy جیسے معدنیات کی کان کی کھوج ڈیزائینگ اور مینوفیکچرنگ کرتی ہے۔ ساتھ ہی ساتھ ایسے آلات بھی تیار کرتی ہے۔ جو کہ اسٹیل صنعت، تیل، قدرتی گیس، توانائی، کان کنی، ریلوے، بندرگاہوں، ہوابازی، اور خلا کی صنعتوں میں استعمال ہوتی ہے۔

## توسیع کی منصوبہ بندی۔

ٹاٹا اسٹیل نے 2015 تک 100 میٹرک ٹن سالانہ پیداواری صلاحیت کے حصول کا ہدف رکھا ہے۔ ٹاٹا اسٹیل گرین فیلڈ ڈیولپمنٹ اور حصول Green Field Development اور Acquisition کو 50:50 تناسب کے ساتھ رکھنا چاہتی ہے۔

Oversees Acquisition کے ذریعہ 21.4 ملین ٹن Capacity حاصل کیا جا چکا ہے۔ جس میں 18.2 ملین، 2 Nat Steel ملین ٹن اور 1.2 Millennium Steel ملین ٹن شامل ہے۔ ٹاٹا اسٹیل Acquisition کے ذریعہ 29 ملین ٹن تک اپنی صلاحیت کا اضافہ کرنا چاہتا ہے۔ ٹاٹا اسٹیل کے خاص گرین فیلڈ اسٹیل پلانٹ کی توسیع کے منصوبے حسب ذیل ہیں۔

A۔ اڑیسہ کے کالنگانگر میں ٹاٹا اسٹیل نے سالانہ 6 ملین ٹن پلانٹ قائم کیا۔

B۔ 10 سے 6.8 ملین ٹن سالانہ صلاحیت کی پلانٹ جھارکھنڈ میں قائم کی گئی۔

C۔ 5 ملین ٹن پیداواری صلاحیت کی پلانٹ چھتیس گڑھ میں قائم کی گئی۔ 2005 میں ٹاٹا اسٹیل نے چھتیس گڑھ حکومت کے ساتھ مفاہمت کی یادداشت Memorandum Understand پر دستخط کئے۔ مگر آج تک مقامی قبائل لوگوں کے شدید احتجاج کی وجہ سے تکمیل کو ہی پہنچ پائی ہیں۔

D۔ 3 ملین ٹن سالانہ پیداواری صلاحیت کے حامل پلانٹ ایران میں قائم کیا گیا ہے۔

E۔ 2.4 ملین ٹن صلاحیت کی پلانٹ بنگلہ دیش میں قائم کیا گیا ہے۔

F۔ 6 ملین ٹن پیداواری صلاحیت کرناٹک کے ہویری میں قائم کیا گیا ہے۔

## REFERENCE

1. "Annual Report 2013-14". Tata Steel. Retrieved 3 September 2014.
2. "JSW Steel has become the second largest steel producer in the country after state-owned Steel Authority of India (SAIL)". *economictimes.com*. Retrieved 3 June 2013.
3. Vaswani, Karishma (16 August 2007). "Indian firms move to world stage". BBC News. Retrieved 31 August 2013.
4. "Indian Steel Industry History, First Steel Plant in India". *tatasteel100.com*. Retrieved 31 August 2013.
5. "History of Tata Iron & Steel Co. Ltd.". *FundingUniverse.com*. Retrieved 31 August 2013
6. "History of Tata Steel". *steelonthenet.com*. Retrieved 31 August 2013.
7. "TISCO to change its name to Tata Steel Ltd". *Financial Express*. 19 May 2005. Retrieved 31 August 2013.
8. "Tata's hungry for more". *Business Standard*. 3 February 2007. Retrieved 31 August 2013.
9. "Unabated appetite for global growth". *Financial Express*. 30 April 2007. Retrieved 31 August 2013.
10. "Tata Steel's Jamshedpur expansion on course: Tata". *Economic Times*. 3 August 2011. Retrieved 31 August 2013.
11. "Tata Steel's Jamshedpur expansion on course: Tata". *Economic Times*. 3 August 2011. Retrieved 31 August 2013.
12. "Tata Steel's Jamshedpur expansion on course: Tata". *Economic Times*. 3 August 2011. Retrieved 31 August 2013.
13. "Tata's Iran steel project on hold?". *Economic Times*. 8 January 2008. Retrieved 31 August 2013.
14. "Tata's Bangladesh plan in cold storage". *Indian Express*. 15 June 2006. Retrieved 31 August 2013.
15. "Tata Group to set up \$5 billion steel factory in Vietnam". *The Times of India*. 20 July 2012. Retrieved 31 August 2013.
16. "Tata signs EoI to set up plant in Haveri district". 8 June 2012. Retrieved 31 August 2013
17. "Annual Report 2014-15" (PDF). *Steel Authority of India Ltd*. 14 August 2015. Retrieved 14 September 2015.
18. "India on its way to be the second largest producer of steel". *The Economic Times*. Retrieved 5 January 2015.
19. "History of India's Steel Industry"
20. "Bokaro Steel Plant - Bokaro District"
21. "Background & History". *Steel Authority of India Ltd*. Retrieved 14 July 2014.

22. "SAIL- Into the Future". Retrieved 29 May 2012.
23. "SAIL inks JV pact with Burn Standard". *The Hindu*. 25 May 2012. Retrieved 14 July 2014.
24. "Sail to invest 2100 crore in West Bengal". *economic.indiatimes.com*. 25 May 2012. Retrieved 29 May 2012
25. "Get in touch with JSW Group Companies". *Jsw.in*. Retrieved 2010-12-23.
26. "JSW Steel has become the second largest steel producer in the country after state-owned Steel Authority of India (SAIL)". *Economic times.com*. Retrieved 2013-06-03.
27. "JSW Group: One of the fastest growing business houses". *Jsw.in*. Retrieved 2010-12-23.
28. "JSW Steel Ltd. is one among the largest Indian Steel Companies in India today". *Jsw.in*. Retrieved 2010-12-23.
29. [http://www.jsw.in/companies/company\\_JSWSteel.shtml](http://www.jsw.in/companies/company_JSWSteel.shtml)
30. "Welspun Max Steel Sold". Bloomberg TV India.
31. "Jindal Steel & Power on the Forbes Global 2000 List". *Forbes*. 31 May 2013. Retrieved 1 December 2013.
32. [http://www.jsw.in/organization/op\\_jindal.shtml](http://www.jsw.in/organization/op_jindal.shtml)
33. "Annual Report 2013-14" (PDF). Jindal Steel and Power. Retrieved September 2014
34. [articles.economictimes.indiatimes.com/2013-02-11/news/37039295\\_1\\_power-generation-capacity-jspl-steel-capacity](http://articles.economictimes.indiatimes.com/2013-02-11/news/37039295_1_power-generation-capacity-jspl-steel-capacity)
35. "Essar Steel commissions heat recovery power plant at Hazira". *11 June 2012*.
36. [http://www.business-standard.com/article/companies/essar-steel-first-indian-company-to-develop-bullet-proof-steel-116062000599\\_1.html](http://www.business-standard.com/article/companies/essar-steel-first-indian-company-to-develop-bullet-proof-steel-116062000599_1.html)
37. Essar Steel Minnesota signs 10-yr pellet supply pact with ArcelorMittal USA - *Economic Times*. [Articles.economictimes.indiatimes.com](http://articles.economictimes.indiatimes.com) (2013-02-13). Retrieved on 2013-12-06.
38. [http://www.twincities.com/localnews/ci\\_25270272/1-7b-minnesota-taconite-development-still-sitting-partially](http://www.twincities.com/localnews/ci_25270272/1-7b-minnesota-taconite-development-still-sitting-partially)
39. "RINL is now a Navratna". *Business-standard.com*. Retrieved 6 February 2012.
40. "Vizag Steel production up". *Business Standard*. 4 September 2010. Retrieved 15 September 2010

# باب پنجم

## تجزیہ اور تشریح

## باب پنجم

### 5.1۔ پرو فٹیا بلٹی کا تجزیہ

لفظ Profitability دو لفظوں کے مجموعے یعنی آمدنی Profit اور صلاحیت Ability سے مل کر بنا ہے۔ آمدنی کا تذکرہ مختلف جگہوں میں تفصیلی طور پر کیا جا چکا ہے۔ جبکہ Ability کسی بھی کمپنی کی آمدنی قوت اور Operating Performance کو بھی اجاگر کرتی ہے۔ اس کے علاوہ کاروباری صلاحیت Business ability کسی بھی کاروبار کے مالی اور Operational صلاحیت کو اجاگر کرتی ہے۔ لہذا مندرجہ بالا نقطہ نظر سے Profitability کو اس صورت میں Define کیا جاسکتا ہے کہ اس سے مراد کسی بھی کاروباری صلاحیت کو استعمال کرنے سے حاصل شدہ فائدہ کو پرو فٹیا بلٹی کہتے ہیں۔

”Western and Bingham“ پرو فٹیا بلٹی کو اس طرح سے بیان کرتے ہیں کہ ”پالیسی اور فیصلہ سازی کی تعداد میں اضافہ ہوتا ہے۔“

پرو فٹیا بلٹی ریشیو اس سے مراد کسی بھی کمپنی کے کارکردگی پر فارمنس اور اس کے اثاثہ ذمہ داری اور Equality کے کارآمد طور پر عمل آوری کو بتاتا ہے۔

#### Profitability Ratios

**Net Profit Margin** = Net Profit after Taxation / Turnover

**Return on Equity** = Net Profit after Taxation / Equity

**Return on Total Assets** = Net Profit after Taxation / Total Assets

#### 5.1.1۔ خالص منافع مارجن تناسب

اس کا تجزیہ اس وقت کیا جاتا ہے جب آپریٹنگ کے اخراجات، سود اور ٹیکس کو تھوک منافع سے گھٹایا جائے۔ یہ دراصل فروخت کے تناسب جو تمام اخراجات کی نشاندہی کرتا ہے جس میں چارجز اور اخراجات کو گھٹادیا جاتا ہے۔

خالص منافع مارجن تناسب دراصل نیٹ پروفٹ اور فروخت کے تناسب کے درمیان کے تعلقات کو بتاتا ہے جو کہ انتظامیہ کی کارکردگی پیداوار اور اشیاء کے فروخت کو بتاتا ہے۔ یہ تناسب دراصل کمپنی کے کل فروخت سے حاصل شدہ منافع کو ظاہر کرتا ہے۔ خالص منافع مارجن فائننس میں سب سے اہمیت کا حامل ہے۔ جس میں شیئر ہولڈر کمپنی کی اس تناسب پر نگاہ ہوتی ہے۔ کیونکہ اس کے ذریعہ ہی شیئر ہولڈرس کی آمدنی اور خرچ کی مناسبت سے حصہ ملتا ہے۔

$$\text{Net Profit Margin} = \text{Net Profit after Taxation} / \text{Turnover}$$

**Net Profit Margin Ratios (In Percentage) Table No.5. 1**

Years	Bhushan Steel	ESSAR Steel	JSPL Steel.	JSW Steel.	RINL	SAIL Steel	TATA Steel	Industry Average
2006-07	8.23	8.59	20.07	15.10	17.18	18.19	24.18	15.94
2007-08	10.20	5.45	23.11	15.17	21.43	18.95	23.85	16.88
2008-09	8.52	3.97	20.03	3.27	14.43	14.29	21.36	12.27
2009-10	15.07	1.58	20.11	11.11	8.02	16.67	20.17	13.25
2010-11	14.36	0.21	21.56	8.60	6.23	11.33	23.36	12.23
2011-12	10.30	-1.35	15.83	5.06	5.68	7.65	19.73	8.98
2012-13	8.46	-7.69	10.65	5.08	2.91	4.88	13.25	5.36
2013-14	0.64	-18.52	9.34	2.95	3.05	5.61	15.37	2.63
2014-15	-11.78	-11.98	-2.32	4.70	0.67	4.58	15.41	-0.10
2015-16	-24.06	4.65	-8.12	-9.53	-15.80	-10.58	12.83	-7.23
Average	3.99	-1.51	13.03	6.15	6.38	9.16	18.95	8.02
MAX	15.07	8.59	23.11	15.17	21.43	18.95	24.18	-
MIN	-24.06	-18.52	-8.12	-9.53	-15.80	-10.58	12.83	-

Sources: Annual Reports of steel Companies From 2006-07 to 2015-2016

مندرجہ بالا ٹیبل 5.1 اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ طے شدہ اسٹیل کمپنی کے کارکردگی کی نیٹ پروفٹ

مارجن اور ہندوستان کے منتخب اسٹیل کمپنیوں کے اوسط کو ظاہر کرتا ہے۔

بھوشن اسٹیل کمپنی لمیٹڈ 2006-07 اور 2007-08 میں تناسب 8.25 اور 10.20 ہے جو 2008-09

میں گھٹ کر 8.52 ہوتا ہے۔ جو دوبارہ بڑھ کر 2009-10 میں بڑھ 15.07 ہو کر دوبارہ لگاتار اس میں کمی پائی گئی جو

گھٹ کر 2015-16 میں منفی یعنی 24.06 ہو جاتا ہے۔ بھوشن اسٹیل لمیٹڈ کا کل تناسب 3.99 ہے۔

2006-07 Essar Steel میں تناسب 9.85 جو مسلسل اور 15-2014 میں 11.98 تک پہنچ گیا اور 2015-16 سے 4.65 تک بڑھ گیا۔ سال 2006-07 سے 2015-16 تک زیادہ سے زیادہ منافع کے مارجن تناسب 98.5 اور کم سے کم تناسب 11.98 جبکہ Essar Steel کی اوسط کارکردگی 1.01 ہے۔

J.S.P.L اسٹیٹل کی تناسب 2006-07 میں 20.07 جو 2010-11 میں بڑھ کر 21.56 اور اس کے بعد 2015-16 میں گھٹ کر 8.12 ہو جاتا ہے۔ مالی سال 2006-07 سے لے کر 2015-16 تک زیادہ سے زیادہ حالیہ ریشیو 23.11 تھا اور کم سے کم 8.12 تھا جب کہ اوسط کارکردگی 13.03 اور کل J.S.P.L اسٹیٹل ٹرینڈ ایک مگس ٹرینڈ کو ظاہر کرتا ہے۔

J.S.W اسٹیٹل 2006-07 میں تناسب 15.10 تھا جو 2007-08 میں بڑھ کر 15.07 اور 2015-16 میں گھٹ کر 9.53 ہو گیا۔ جبکہ J.S.W اسٹیٹل کی آمدنی مارجن پروفٹ تناسب 6.15 تھا۔

R.I.N.L یہ تناسب 2006-07 میں 17.18 تھا اور جو دوسرے رواں سال میں بڑھ کر 21.43 ہو گیا۔ اور یہ 2015-16 میں گھٹ کر 15.80 ہو گیا۔ اپورٹج نیٹ پروفٹ تناسب R.I.N.L 6.38 تھا۔ جو کہ ہر سال 2006-07 سے 2015-16 میں زیادہ سے زیادہ نیٹ پروفٹ مارجن 21.43 اور کم سے کم تناسب 15.80 ہے۔

اسٹیٹل اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ 2006-07 میں تناسب 18.19 دکھایا گیا جو اگلے مالی سال میں بڑھ کر 18.95 ہو گیا۔ اسٹیٹل اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ کا منافع مارجن تناسب 10.58 مالی سال 2015-16 میں 2006-07 سے 2015-16 تک برسوں میں زیادہ سے زیادہ خالص منافع مارجن تناسب 18.95 ہے اور کم سے کم تناسب 10.58 جبکہ اسٹیٹل اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ کی کارکردگی 9.18 ہے اور ہر اسٹیٹل اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ کی مجموعی رجحان غیر مستحکم رجحان کو ظاہر کرتا ہے۔

ٹاٹا اسٹیٹل کا تناسب 2006-07 میں 24.18 تھا جو اگلے مالی سال میں 23.85 پر آ گیا۔ ٹاٹا اسٹیٹل کے مسلسل اضافہ کی وجہ سے مالی سال 2015-16 میں ٹاٹا اسٹیٹل کا خالص منافع مارجن تناسب 12.85 تھا۔ 2006 سے 2015-16 تک زیادہ سے زیادہ خالص منافع مارجن تناسب 24.18 اور کم سے کم تناسب 12.85 ہے جبکہ ٹاٹا اسٹیٹل کی اوسط کارکردگی 18.95 جو مجموعی طور پر مستحکم رجحانات کو بتاتا ہے۔

## Test of Hypotheses for Net Profit Margin Ratio ANOVA F Test

### Null Hypothesis

• H0 : کمپنیوں اور مختلف سالوں کے درمیان کے نیٹ پروفیٹ مارجین ریشیو کے متغیرات میں کوئی فرق نہیں ہے۔

ANOVA Result of Net Profit Margin Ratio

Table No 5.2

Source of Variation	SS	DF	MS	F	F crit
Between the Companies	3778.679	6	419.8532	13.83428	2.05852
Within the Years	2590.328	9	431.7214	14.22534	2.271989
Error	1638.833	54	30.34875		
Total	8007.839	69			

مندرجہ بالا F – Calculated Value (13.85628) ہے جو Table Value سے (2.05852) سے زیادہ ہے۔ جو Level Significance 5% پر جانچا گیا۔ لہذا Null مفروضہ کو خارج کیا جاتا ہے۔ کمپنیوں کے درمیان کوئی خاص فرق نہیں پایا گیا ہے جبکہ سالوں میں فرق کا تجزیہ کے دوران F – Calculated Value (14.22534) جو ٹیبل ویلیو سے زیادہ ہے۔ رواں درمیانی سال میں لہذا Null Hypothesis کو خارج کیا جاتا ہے۔

### 5.1.2۔ ایکویٹی پرواہسی

ایکویٹی پرواہسی کا مطلب کمپنی کے مالک کے لگائے گئے سرمایہ پر حاصل منافع کو کہتے ہیں۔ فرم یا کمپنی کے مالک کو کس قدر منافع ملتا ہے۔ یہ تناسب مالی تجزیہ میں سب سے زیادہ نزدیک ہے۔ یہ کمپنی کے کارکردگی کو ظاہر کرتا ہے جو مندرجہ ذیل فارمولہ سے ظاہر کیا جاتا ہے۔

$$\text{Return on Equity} = \text{Net Profit after Taxation} / \text{Equity}$$

$$\text{Where, Equity} = \text{Share Capital} + \text{Reserve \& Surplus.}$$

خالص آمدنی ٹیکس کے بعد ہوتی ہے۔ جبکہ اوسط شیئر ہولڈر کی ROE کا تعاون شیئر ہولڈر کی کل ROE کی شروعات اور آخری سال کو ”2“ سے تقسیم کرنے پر حاصل ہوتی ہے۔ یہ ہمیں انکم اسٹیٹمنٹ سے حاصل ہوتا ہے اور شیئر ہولڈر کے لئے ROE جو کہ Balance Sheet پر حاصل ہوتی ہے۔ کسی بھی کمپنی میں ایک خاص آلہ کے طور

پر کمپنی کے پروفیسبلٹی کو معلوم کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ جو اگر زیادہ پایا گیا تو یہ سمجھا جائے گا کہ کمپنی نے کسی نئے سرمایہ کاری پر خرچ کر کے آمدنی حاصل کرنے میں خود کفیل ہے۔ جبکہ سرمایہ کاری کرنے والے کو مختلف کمپنیوں کے ROE پر دھیان دینا چاہئے۔ جبکہ اس پر پورے طور پر منحصر ہونا بھی کارآمد ثابت نہیں ہو سکتا ہے۔

**Table No. 5.3 - Return on Equity**

Years	Bhushan Steel	ESSAR Steel	JSPL Steel.	JSW Steel.	RINL	SAIL Steel	TATA Steel	Industry Average
2006-07	29.78	29.7	32.58	26.98	23.04	41.47	35.4	31.28
2007-08	29.84	14.43	39.89	26.80	25.66	37.33	25.97	28.56
2008-09	23.02	9.47	33.63	12.34	14.82	24.1	21.88	19.89
2009-10	28.24	6.31	24.34	23.32	6.08	21.98	14.19	17.78
2010-11	20.47	-0.32	26.75	15.04	4.48	13.94	16.36	13.82
2011-12	15.03	-5.4	21.61	11.01	6.02	9.22	13.51	10.14
2012-13	10.82	-14.39	13.73	10.43	2.3	5.37	9.43	5.38
2013-14	0.58	n/a	10.17	9.72	3.28	4.51	11.02	5.61
2014-15	n/a	n/a	0.3	8.82	0.43	4.86	7.4	3.12
2015-16	n/a	8.03	-8.51	10.12	-16.92	-10	4.8	-1.78
Average	15.778	4.783	19.449	15.458	6.919	15.278	15.996	13.38
MAX	29.84	29.7	39.89	26.98	25.66	41.47	35.4	-
MIN	0	-14.39	-8.51	8.82	-16.92	-10	4.8	-

Sources: Annual Reports of steel Companies From 2006-07 to 2015-2016

ٹیبل نمبر 5.3 طے شدہ ROE کے کارکردگی کو ظاہر کرتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ اسٹیل کمپنیوں کے درمیان

اوسط جھکاؤ کو بھی بتلاتا ہے۔

بھوشن اسٹیل لمیٹڈ 2006-07 اور 2007-08 میں تناسب کی عکاسی کرتا ہے۔ جو کہ بالترتیب 29.78

اور 29.84 جو 2008-09 میں گھٹ کر 23.02 اور دوبارہ بڑھ کر 28.10 میں 2009-10 ہو جاتا ہے۔ اس کے

بعد یہ لگاتار اس میں کمی آتی جاتی ہے جو 0.58 تک پہنچ جاتی ہے۔ سال 2013-14 میں بھوشن اسٹیل کی اوسط

15.778 تحقیقی سال کے دوران پائی گئی۔

Essar Steel کی تناسب 2006-07 میں 29.02 تھا جو گھٹ کر لگاتار 14.31 - 2012-13 میں پہنچ گیا۔ لگاتار سال 2006-07 سے 2015-16 تک ROE کی تناسب 29.70 ہے اور کم سے کم تناسب 14.39 ہے۔ جبکہ اوسط تناسب Essar Steel کی 4.78 ہے۔

J.S.P.L اسٹیل تناسب 2006-07 میں 23.58 تھا جو 2007-08 میں بڑھ کر 98.93 ہو گیا اور اس کے بعد یہ 24.34 تک گھٹ کر مالی سال 2009-10 میں جبکہ 2006-07 سے 2015-16 تک کے برسوں میں کم و بیش ہوتا رہا۔ ROE کی واپسی 39.89 تھا اور کم از کم تناسب 8.12۔ جبکہ جنرل اسٹیل پرائیویٹ لمیٹڈ کی اوسط کارکردگی 19.45 تھی اور اسی سے اس کے مجموعی رجحان کا پتہ چلتا ہے۔

J.S.W اسٹیل 2006-07 میں 26.98 تناسب اور اگلے دو سال کے تناسب بالترتیب 2007-08 اور 2008-09 میں گھٹ کر اور 2009-10 میں گھٹ کر 23.32 تک پہنچ گیا۔ J.S.W کے مگس ٹرینڈ کو کم سطح پر 16-2015 میں 10.52 پہنچا۔ J.S.W کی ROE پر اوسط واپسی 15.46 تھی۔

R.I.N.L اسٹیل 2006-07 میں تناسب کی عکاسی کرتا ہے جو 23.06 تھا۔ اگلے مالی سال میں 25.66 تک بڑھ جاتا ہے اس کے بعد یہ رجحان کم ہو جاتا ہے اور 2015-16 میں 15.80 پہنچ جاتا ہے۔ R.I.N.L کے ROE پر اوسط واپسی 16.92 تھا۔ جبکہ پورے مالی سال میں 2006-07 سے لے کر 2015-16 تک زیادہ سے زیادہ ROE 25.66 اور کم سے کم 16.92 کا تناسب ہے۔

اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ 2006-07 میں تناسب کی عکاسی کرتا ہے جو 14.47 تھا۔ اگلے مالی سال 2015-16 میں 10.00 تک بڑھ جاتا ہے۔ اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ کی ROE پر اوسط واپسی 15.278 تھی۔ مالی سال 2015-16 میں پایا گیا۔ 2006-07 سے لے کر 2015-16 تک کی مدت ROE زیادہ سے زیادہ کی واپسی 41.47 اور کم سے کم تناسب 10.00 ہے۔ جبکہ ٹاٹا اسٹیل کا تناسب 2006-07 میں 35.04 تھا جو کہ 2016 میں 4.8 سے کم ہو گیا۔ ٹاٹا اسٹیل کے اوسط اکیویٹی واپسی 15.99 تھا۔ سال 2006-07 سے 2015-16 میں زیادہ سے زیادہ 35.4 اور کم سے کم تناسب 4.8 ہے۔ ٹاٹا اسٹیل کی مجموعی رجحان غیر مستحکم رجحان کو ظاہر کرتا ہے۔

## Test of Hypotheses for Return on Owners Equity ANOVA F Test

### Null Hypothesis

H<sub>0</sub>: کمپنیوں اور مختلف سالوں کے درمیان کے ایکویٹی پر ریٹرن کے متغیرات میں کوئی فرق نہیں پایا گیا۔۔

ANOVA Result of Return on Owners Equity Table No 5.4

Source of Variation	SS	DF	MS	F	F crit
Between the Companies	7579.651	6	842.1835	21.42817	2.05852
Within the Years	1730	9	288.3334	7.336236	2.271989
Error	2122.342	54	39.30263		
Total	11431.99	69			

مندرجہ بالا F – Calculated Value (12.37867) ہے جو Table Value سے

(2.05852) سے زیادہ ہے جو Level Significance 5% پر جانچا گیا۔ لہذا ہم اس صورت میں Null مفروضہ

کو خارج کرتے ہیں۔ جو کہ دو کمپنیوں کے درمیان کوئی خاص فرق نہیں پایا گیا ہے۔ اسی طرح دو سالوں میں فرق کا

تجزیہ کے دوران F – Calculated Value (13.3683) ہے جو ٹیبل ویلیو (2.271989) سے زیادہ ہے

جس کو Level Significance 5% پر جانچا گیا۔ لہذا Null Hypothesis کو خارج کیا جاتا ہے۔ جس کا مطلب

Return on Asset کے درمیان فرق پایا گیا ہے

### 5.2.3۔ اثاثہ پر واپسی

اثاثہ پر واپسی کا مطلب کمپنی کے کل اثاثوں کے مقابلے کتنا منافع ملتا ہے۔ ریٹرن آن ایسٹ (ROA)

تناسب سے مراد انتظامیہ کو اپنے کل اثاثہ سے ہونے والی آمدنی کی واقفیت ملتی ہے اور یہ معلوم ہوتا ہے کہ کمپنی اپنے

کل اثاثہ کو کیسے استعمال میں لائے۔ زیادہ منافع کے لیے کمپنی کی انتظامیہ کے ذریعے کل اثاثوں کو اچھی طریقہ سے

استعمال میں لایا جانا ضروری ہے۔

فارمولہ:

Net Profit after Taxation / Total Asset

**Table No. 5.5 Return on Asset**

Years	Bhushan Steel	ESSAR Steel	JSPL Steel.	JSW Steel.	RINL	SAIL Steel	TATA Steel	Industry Average
2006-07	7.03	4.70	11.74	13.26	13.04	28.86	17.78	13.77
2007-08	5.77	3.77	16.30	11.35	16.30	28.87	10.34	13.24
2008-09	4.17	3.94	14.81	2.38	9.95	17.28	9.11	8.80
2009-10	5.49	1.51	9.78	9.50	5.64	13.56	7.96	7.64
2010-11	4.35	0.08	9.85	6.78	4.39	8.08	8.66	6.03
2011-12	3.32	-0.48	7.90	4.71	4.47	5.81	8.09	4.83
2012-13	2.29	-3.43	4.77	4.73	1.95	3.19	5.79	2.75
2013-14	0.13	-7.41	3.43	2.57	2.04	3.57	6.80	1.59
2014-15	-2.63	-3.50	-0.76	4.00	0.30	2.67	6.37	0.92
2015-16	-5.70	1.28	-2.85	-6.46	-6.69	-5.34	4.62	-3.02
<b>Average</b>	2.42	0.05	7.50	5.28	5.14	10.65	8.55	5.66
<b>MAX</b>	7.03	4.70	16.30	13.26	16.30	28.87	17.78	-
<b>MIN</b>	-5.70	-7.41	-2.85	-6.46	-6.69	-5.34	4.62	-
<b>Std.dev.</b>	4.03	3.87	6.32	5.54	6.62	11.41	3.66	-

Sources: Annual Reports of steel Companies From 2006-07 to 2015-2016

مندرجہ بالا ٹیبل 5.5 نمونہ کمپنیوں کے لیے اثاثہ پر واپسی ROA کی کارکردگی کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ یہ اور ہندوستانی اسٹیل انڈسٹری کی اوسط صنعت کے رجحان کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ بھوشن اسٹیل لمیٹڈ 07-2006 میں ROA کا تناسب 7.03 تھا۔ جو کہ 2007-08 میں اور 2008-09 میں 5.77 اور 4.17 تھا۔ اس کے بعد یہ گھٹ کر 5.70 تک کمی واقع ہوئی ہے۔ 2006-07 سے 2015-16 کے درمیانی عرصہ میں زیادہ سے زیادہ 7.30 تھی اور کم سے کم 5.70 تھا۔ جبکہ اوسط 2.42 تھی اور مجموعی رجحان مکس رجحان ظاہر کرتا ہے۔

Essar Steel کی ROA کا تناسب 2006-07 میں 11.74 تھا۔ اور 2007-08 میں 16.30 تک اضافہ دیکھا گیا۔ اس کے بعد یہ لگاتار گھٹتے ہوئے اور منفی لیول 7.040 پر پہنچ گیا۔ جبکہ اوسط کل اثاثہ سے حاصل آمدنی 0.05 تھا اور مکس رجحان دیکھا گیا۔

J.S.P.L کے ROA 2006-07 میں 11.74 تھی جو کہ 2007-08 میں 16.30 تک بڑھ گئی۔ اس کے بعد لگاتار گھٹتے ہوئے 2015-16 میں 2.85 پہنچ گیا۔ 2006-07 سے 2015-16 کے درمیان زیادہ سے زیادہ انٹریسٹ کوریج ریشیو 16.30 تھی اور کم سے کم 285- تھا اور اوسط 7.50 تھا۔

R.I.N.L کے ROA 2006-07 میں 13.26 تھا جو کہ 2007-08 اور 2008-09 میں 11.35 سے 2.38 تک پہنچ گئی۔ زیادہ سے زیادہ 16.30 کم سے کم 5.34- تک تھی جبکہ اوسط 10.65 تھا۔

J.S.W کے ROA کا تناسب 2006-07 میں 13.26 تھا جو کہ 2007-08 اور 2008-09 میں 11.35 سے 2.83 تک پہنچ گیا۔ زیادہ سے زیادہ ROA 13.26 تھی اور کم سے کم 6.46- تھی۔ جبکہ اوسط ROA 5.28 تھی اور J.S.W اسٹیل کی رجحان مکس ٹرینڈ دیکھی گئی ہے۔

اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ کی ROA 2006-07 میں 28.86 اور 2007-08 میں 28.87 تھی۔ اگلے چھ سالوں تک یہ لگاتار گھٹتے ہوئے 2015-16 میں پہنچ گئی۔ زیادہ سے زیادہ 10.65 اور کم سے کم تناسب 5.64- تھا۔ ٹاٹا اسٹیل میں 2006-07 میں تناسب 17.78 تھا اور یہ گھٹ کر 2009-10 میں 7.96 ہو گیا جو بڑھ کر 8.66 ہو گئی۔ اس کے بعد یہ گھٹ کر یہ 2015-16 میں 4.62 ہو گئی۔

2006-07 سے 2015-16 کے درمیان میں زیادہ سے زیادہ 17.78 اور کم سے کم 4.62 تھی۔ جبکہ یہ

Volatile Trend رجحان دیکھا گیا۔

### Test of Hypotheses for Return on Asset ANOVA F Test

#### Null Hypothesis

• H<sub>0</sub>: کمپنیوں اور مختلف سالوں کے درمیان کے اثاثوں پر ریٹرن کے متغیرات میں کوئی فرق نہیں ہے۔

**ANOVA Result of Return on Asset Table No 5.6**

Source of Variation	SS	DF	MS	F	F crit
Between the companies	1242.864	6	138.096	12.37867	2.05852
Within the Years	894.5188	9	149.0865	13.36383	2.271989
Error	602.4221	54	11.15596		
Total	2739.805	69			

مندرجہ بالا Calculated Value  $F - (12.37867)$  ہے جو Table Value سے  $(2.05852)$  سے زیادہ ہے جو Level Significance 5% پر جانچا گیا۔ لہذا ہم اس صورت میں Null مفروضہ کو خارج کرتے ہیں۔ جو کہ دو کمپنیوں کے درمیان کوئی خاص فرق نہیں پایا گیا ہے۔ اسی طرح دو سالوں میں فرق کا تجزیہ کے دوران  $F - (13.3683)$  Calculated Value ہے جو ٹیبل ویلیو  $F (2.271989)$  سے زیادہ ہے جس کو 5% Level Significance پر جانچا گیا۔ لہذا Null Hypothesis کو خارج کیا جاتا ہے۔ جس کا مطلب Return on Asset کے درمیان فرق پایا گیا ہے۔

## 5.2۔ لیکویڈیٹی کا تجزیہ

ایک کاروباری فرم کو اپنی شناخت اور کاروباری سرگرمی کو برقرار رکھنے کے لیے اور روزمرہ کے کاموں کو انجام دینے کے لیے کچھ رقم کی ضرورت پڑتی ہے تاکہ آسانی سے بزنس کو چلایا جاسکے۔ مالیاتی انتظامیہ کے جو کام ہوتے ہیں، اس کے مقاصد کو دو حصوں میں بانٹا جاسکتا ہے Liquidity اور Profitability تناسب۔ Liquidity کا مطلب اثاثہ جات کو نقد رقم میں تبدیل کرنا ہے تاکہ روزمرہ کے کاموں کو انجام دیا جاسکے۔ اسی لیے اثاثہ جات کو عام طور سے ایک سال کے اندر بدلایا جاسکے تاکہ روز کے کاموں کو انجام دیا جاسکے۔ کسی کمپنی کے ناکام ہونے کی ایک اہم وجہ اس کی Liquidity پوزیشن کا مستحکم نہ ہونا بھی ہوتا ہے۔

## لیکویڈٹی ریشیو

لیکویڈٹی ریشیو کمپنی کی قلیل مدتی سولویمنسی کی پیمائش کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ کمپنی کی اس قابلیت کو دکھاتا ہے یہ مختصر مدت میں اس کے اثاثہ کو نقد رقم میں تبدیل کر دیتا ہے۔ زیادہ تناسب، کمپنی کی زیادہ لیکویڈٹی اور قلیل مدتی بنیاد پر کمپنی کے مالی قنوطیت کو کم کرتا ہے<sup>22</sup>۔

$$\text{Current Ratio} = \text{Current Assets} / \text{Current Liabilities}$$

$$\text{Quick Ratio} = (\text{Current Assets} - \text{Inventory}) / \text{Current Liabilities}$$

### 5.2.1۔ رواں تناسب (Current Ratio)

موجودہ تناسب کسی بھی کمپنی کی صلاحیت کے ناپنے کا ایک اہم آلہ ہوتا ہے۔ کمپنی اپنے قلیل مدتی واجبات جیسے Accounts Table، قرض، نقد یا اسٹاک کے ذریعہ ادائیگی کر سکتی ہے۔ کرنٹ ریشیو سے کسی کمپنی کی صلاحیت جانچی جاتی ہے کہ وہ اپنے واجبات کی ادائیگی ایک سال میں کر سکتا ہے یا نہیں۔ موجودہ تناسب نکالنے کا فارمولہ

$$\text{Current Ratio} = \frac{\text{Current Assets}}{\text{Current Liabilities}}$$

کسی کمپنی کی صلاحیت اس کے انڈسٹری کی صلاحیت سے موازنہ کے ذریعہ جانچی جاسکتی ہے۔ عام طور سے موجودہ تناسب اگر ایک سے کم پائی جاتی ہے تو آئندہ دنوں میں کمپنی کو دقت پیش آسکتی ہے۔ اور اگر یہ تناسب 2.0 سے 1.5 ہوتی ہے تو یہ کمپنی کی مالی صلاحیت کی Liquidity کی صلاحیت مستحکم مانی جاتی ہے۔

**Table 5.7 Current Ratio (Ratio in Times)**

Years	Bhushan Steel	ESSAR Steel	JSPL Steel.	JSW Steel.	RINL	SAIL Steel	TATA Steel	Industry Average
2006-07	2.20	1.56	2.22	1.11	8.18	3.81	3.89	3.28
2007-08	1.94	1.29	3.08	0.83	6.14	4.14	9.60	3.86
2008-09	1.55	1.21	2.09	0.62	3.56	4.53	1.78	2.19
2009-10	2.41	1.81	2.03	0.76	3.73	3.60	1.84	2.31
2010-11	3.09	1.83	2.71	0.94	2.27	3.28	2.14	2.32
2011-12	3.48	2.26	2.74	1.09	2.50	2.45	1.18	2.24
2012-13	4.58	1.39	5.18	1.11	2.61	2.30	1.01	2.60
2013-14	3.37	0.84	2.61	1.05	2.17	1.85	0.72	1.80
2014-15	2.98	0.89	3.19	1.09	1.86	1.80	1.02	1.83
2015-16	3.41	0.94	1.07	0.85	2.18	1.24	0.78	1.50
Average	2.90	1.40	2.69	0.94	3.52	2.90	2.39	2.39
MAX	4.58	2.26	5.18	1.11	8.18	4.53	9.60	-
MIN	1.55	0.84	1.07	0.62	1.86	1.24	0.72	-

Sources: Annual Reports of steel Companies From 2006-07 to 2015-2016

مندرجہ بالا جدول نمبر 5.7 اسٹیل انڈسٹری کے نتیجہ نمونہ کمپنیوں کے موجودہ تناسب current ratio کی تناسب کی کارکردگی کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اور ہندوستانی اسٹیل انڈسٹری کے اوسط منفی رجحان کو دیکھاتی ہے۔

بھوشن اسٹیل لیمیٹڈ 2006-07 میں موجود تناسب 2.20 تھی یہ گھٹ کر 2007-08 اور 2008-09 میں بالترتیب 1.94 اور 1.55 ہو گئی۔ اس کے بعد 2009-10 سے 2012-13 کے دوران یہ تناسب 2.41 سے اضافہ ہوتے ہوئے 4.58 تک پہنچ گئی، پھر یہ تناسب گھٹ کر 2014-15 میں 3.37 ہو گئی اور آخر 2015-16 میں یہ بڑھ کر 3.41 ہو گئی۔ 2006-07 سے 2015-16 کے مالی سال میں زیادہ مالی تناسب 4.58 اور کم سے کم 1.55 ہے BSL کی اوسط کارکردگی 2.90 ہے اور مجموعی مگس رجحان کو ظاہر کرتا ہے۔

ESSAR STEEL: ایسار اسٹیل کی 2006-07 میں موجودہ تناسب 1.56 تھی جو کہ 2007-08 اور 2008-09 میں بالترتیب 1.29 اور 1.21 ہو گئی، پھر مالی سال 2009-10 اور 2011-12 میں 1.81 سے بڑھ کر 2.26 ہو گئی، پھر سے 2012-13 اور 2013-14 میں یہ گھٹ کر 1.39 اور 0.84 ہو گئی 2015-16 میں 0.94 کا اندراج کیا گیا۔

2006-07 سے 2015-16 سال کے مالی سال میں زیادہ سے زیادہ موجودہ تناسب 2.26 اور کم سے کم تناسب 0.84 ہے۔ ایس اے اسٹیل کی اوسط کارکردگی 1.40 ہے۔ اور ایس اے اسٹیل کے مجموعی مگس رجحان کو ظاہر کرتا ہے۔

JSPL: اسٹیل کی موجودہ تناسب 2006-07 میں 2.02 دیکھی گئی جس کے اگلے سال 2007-08 میں یہ بڑھ کر 3.08 ہو جاتی ہے اس کے بعد 2008-09 اور 2009-10 یہ گھٹ کر 2.09 سے 2.03 ہو جاتی ہے اس کے بعد اگلے 3 سال یہ عدد 2.17 سے بڑھ کر 2012-13 میں 5.18 پہنچ جاتی ہے۔ پھر دو سال گھٹتی جاتی ہے اور 2015-16 میں 1.07 ہو جاتی ہے۔

2006-07 سے 2015-16 کے درمیان سب سے زیادہ موجودہ تناسب 5.18 درج کی جاتی ہے اور کم سے کم 1.07 تھی اس کی اوسط کارکردگی 2.69 ہے اور مجموعی رجحان مگس رجحان کو ظاہر کرتا ہے۔

JSW اسٹیل 2006-07 کا موجودہ تناسب 1.11 تھی جو کہ گھٹتے ہوئے 2007-08 اور 2008-09 میں 0.83 اور 0.62 بالترتیب ہو گئی۔ پھر 2009-10 سے 2012-13 کے درمیان یہ 0.76 سے 1.11 بڑھ گئی۔ پھر 2013-14 کے مالی سال میں یہ گھٹ کر 1.04 ہو گئی۔ پھر 2014-15 میں یہ بڑھ گئی اور 2015-16 کے مالی سال میں 0.85 میں گراؤٹ دیکھی گئی

2006-07 سے 2015-16 کے درمیانی عرصہ میں زیادہ سے زیادہ موجودہ تناسب 1.11 تھی اور کم سے کم 0.62 کا اندراج کیا گیا، جبکہ اوسط 0.94 ریکارڈ کی گئی۔

RINL: 2006-07 کے موجودہ تناسب 8.18 تھی اس کے بعد لگاتار تین سال یہ گھٹ کر 2008-09 میں 3.56 تک پہنچ گئی۔ 2015-16 میں کرنٹ تناسب 2.18 تھی 2006-07 سے 2015-16 کے عرصہ میں زیادہ سے زیادہ 8.18 اور کم سے کم 1.86 تھی جبکہ اوسط تناسب 3.52 تھی اور مجموعی رجحان مگس رجحان ظاہر کرتا ہے۔

SAIL: کے موجودہ تناسب 2006-07 کے مالی سال میں 3.81 تھی دوسری سال یہ بڑھ کر 4.14 ہو گئی اور 2015-16 کے درمیانی سال میں 1.24 موجودہ تناسب کا اندراج کیا گیا 2006-07 سے 2015-16

کے عرصہ میں زیادہ سے زیادہ 4.53 اور کم سے کم 1.24 تھی، جبکہ اوسط تناسب 2.90 اور مجموعی طور سے کمس رجحان دیکھی گئی

TATA STEEL کے موجودہ تناسب 2006-07 میں 3.89 تھی جو کہ بڑھ کر اگلے سال میں 9.66

ہو گئی۔ 2015-16 کے مالی سال میں 1.24 اندراج کیا گیا۔

2006-07 سے 2015-16 کے مالی سال میں زیادہ سے زیادہ موجودہ تناسب 9.60 اور کم سے کم 0.72

دیکھی گئی جبکہ اوسط 2.39 اندراج کی گئی اور مجموعی رجحان غیر مستحکم رجحان دیکھی گئی۔

### Test of Hypotheses for Current Ratio ANOVA F Test

#### Null Hypothesis

•  $H_0$ : کمپنیوں اور مختلف سالوں کے درمیان کرنٹ ریشیو کے متغیرات میں کوئی فرق نہیں ہے۔

Table 5.8 ANOVA Results Current Ratio

Source of Variation	SS	D.F	MS	F	F crit
Between the Companies	31.68655	6	3.520728	1.841189	2.05852
Between the Years	49.53433	9	8.255722	4.317388	2.271989
Error	103.259	54	1.912203		
Total	184.4798	69			

مندرجہ بالا Calculated Value  $F = 1.841189$  ہے جو Table Value سے

$(2.05852)$  سے کم ہے جو Level Significance 5% پر جانچا گیا۔ لہذا ہم اس صورت میں Null مفروضہ

کو قبول کرتے ہیں۔ جو کہ دو کمپنیوں کے درمیان کوئی خاص فرق پایا گیا ہے کمپنیوں کے درمیان دو سالوں میں فرق کا

تجزیہ کے دوران  $F = 4.317388$  ہے جو ٹیبل ویلیو  $F (2.2711983)$  سے زیادہ

ہے جس کو Level Significance 5% پر جانچا گیا۔ لہذا Null Hypothesis کو خارج کیا جاتا ہے۔

### 5.2.2۔ کوئٹ ریشیو (Quick Ratio)

کوئٹ ریشیو کا یا ایسڈ ٹیسٹ تناسب لیکویڈیٹی تناسب کا حصہ ہوتا ہے۔ یہ ایسے کرنٹ اثاثہ ہوتے ہیں جو کہ

90 دن یا اس سے کم میں نقد میں بدلے جاسکتے ہیں۔ نقد، بینک میں رکھے نقدی کو کوئٹ تناسب مانا جاتا ہے جن کو 90

دن میں نقد میں بدلا جاسکتا ہے۔ کوئٹ تناسب سے کسی کمپنی کی فوری طور سے ادائیگی کی صلاحیت معلوم ہوتی ہے۔

کوئٹہ ریشیو کا فارمولہ

Quick Assets

Quick Ratio = -----

Quick Liabilit

کسی بھی کمپنی کے لیے 1:1 کا تناسب معیاری مانا جاتا ہے اور یہ کسی کمپنی کی ایکوریٹی صلاحیت کو جانچنے کا اہم آلہ مانا جاتا ہے۔ نقد، مارکیٹبل سیکورٹیز اور اکاؤنٹ ریسیبلس اس کی مثال ہے۔

Table 5.9 Quick Ratio (Ratio in Times)

Years	Bhushan Steel	ESSAR Steel	JSPL Steel.	JSW Steel.	RINL	SAIL Steel	TATA Steel	Industry Average
2006-07	1.26	0.97	1.43	0.66	7.18	2.54	3.23	2.47
2007-08	1.04	0.62	2.17	0.41	5.14	3.04	8.92	3.04
2008-09	0.86	0.56	1.59	0.35	2.56	3.19	1.20	1.47
2009-10	1.15	0.97	1.57	0.40	2.73	2.76	1.38	1.56
2010-11	0.83	1.23	1.88	0.49	1.27	2.26	1.58	1.36
2011-12	1.38	1.03	1.82	0.68	1.50	1.23	0.69	1.19
2012-13	1.92	0.70	3.57	0.73	1.61	0.93	0.53	1.42
2013-14	1.28	0.46	1.58	0.62	1.17	0.80	0.25	0.88
2014-15	1.11	0.55	2.07	0.60	0.86	0.67	0.27	0.87
2015-16	0.99	0.73	0.79	0.43	1.18	0.39	0.23	0.68
Average	1.18	0.78	1.85	0.54	2.52	1.78	1.83	1.49
MAX	1.92	1.23	3.57	0.73	7.18	3.19	8.92	
MIN	0.83	0.46	0.79	0.35	0.86	0.39	0.23	

Sources: Annual Reports of steel Companies From 2006-07 to 2015-2016

مندرجہ بالا جدول نمبر 9.5 منتخب کردہ کمپنیوں میں Quick Ratio کی کارکردگی اور ہندوستانی اسٹیل انڈسٹری کی اوسط کارکردگی کو بتاتا ہے۔ بھوشن اسٹیل کا Quick Ratio 2006-07 میں 1.26 تھا جو گھٹ کر 2007-08 میں 1.04 اور 2008-09 میں 0.86 رہ گیا۔ مالی سال 2009-10 میں تناسب بڑھ کر 1.15 ہو گیا اور 2015-16 میں Quick Ratio 0.99 تھا۔ مالی سال 2006-07 سے 2015-16 میں زیادہ سے زیادہ Quick Ratio 1.92 اور کم سے کم Quick Ratio 0.83 اور بھوشن اسٹیل کی کارکردگی 1.18 رہی۔ بی ایس ایل کی مجموعی رجحان اور مکس ٹرینڈ کو ظاہر کرتا ہے۔

Essar اسٹیل کا Quick Ratio 2006-07 میں 0.97 تھا جو گھٹ کر 2007-08 میں 0.62 اور 2008-09 میں 0.56 رہ گئی۔ مالی سال 2009-10 میں یہ بڑھ کر 0.97 اور 2010-11 میں 1.23 ہو گیا۔ Essar اسٹیل کا فوری تناسب Quick Ratio 2015-16 میں 0.73 تھا۔ مالی سال 2006-07 سے 2016-17 میں Essar اسٹیل کا زیادہ سے زیادہ Quick Ratio 1.23 اور کم سے کم Quick Ratio 0.46 اور اس فرم کی اوسط کارکردگی 0.78 رہی۔ Essar اسٹیل کی مجموعی رجحان مکس ٹریڈ کو ظاہر کرتا ہے۔

J.S.P.L اسٹیل کا Quick Ratio 2006-07 میں 1.43 تھا۔ یہ 2007-08 میں بڑھ کر 2.17 تک پہنچ گیا۔ مالی سال 2008-09، 2009-10 میں لگاتار گھٹ کر 1.59 میں 1.57 تک پہنچا۔ مالی سال 2012-13 میں فوری تناسب بڑھ کر 3.57 تک پہنچ گیا۔ 2015-16 میں یہ 0.79 تھا۔ مالی سال 2006-07 سے 2016-17 میں اس فرم کا زیادہ سے زیادہ Quick Ratio 3.57 اور کم سے کم Quick Ratio 0.79 اور J.S.P.L اسٹیل کی اوسط کارکردگی 1.85 رہی۔ J.S.P.L اسٹیل کی مجموعی رجحان مکس ٹریڈ کو ظاہر کرتا ہے۔

J.S.P.L اسٹیل کا Quick Ratio 2006-07 میں 1.66 تھی۔ یہ 2007-08 میں گھٹ کر 0.41 اور 2008-09 میں 0.35 تھا۔ مالی سال 2009-10 میں فوری تناسب بڑھ کر 0.40 تھی۔ 2015-16 میں یہ 0.43 رہی۔ مالی سال 2006-07 سے 2016-17 میں اس فرم کا زیادہ سے زیادہ Quick Ratio 0.73 اور کم سے کم Quick Ratio 0.35 اور J.S.P.L اسٹیل کی اوسط کارکردگی 0.54 تھی۔ J.S.P.L اسٹیل کی مجموعی رجحان مکس ٹریڈ کو ظاہر کرتا ہے۔ R.I.N.L کا Quick Ratio 2006-07 میں 7.18 جو 2010-11 میں گھٹ کر 1.27 ہو گئی۔ مالی سال 2015-16 میں R.I.N.L کی Quick Ratio 1.18 تھی۔ مالی سال 2006-07 سے اس فرم کا زیادہ سے زیادہ Quick Ratio 7.18 اور کم سے کم Quick Ratio 0.86 تھی۔ اور R.I.N.L کی اوسط کارکردگی 2.25 تھی۔ R.I.N.L کی مجموعی مکس ٹریڈ کو ظاہر کرتا ہے۔

اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ کا Quick Ratio 2006-07 میں 2.54 تھی۔ یہ 2007-08 میں بڑھ کر 3.04 ہو گیا۔ مالی سال 2015-16 میں اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا کا Quick Ratio 0.39 تھی۔ مالی سال 2007-08 سے 2016-17 میں زیادہ سے زیادہ Quick Ratio 3.19 تھی اور کم سے کم Quick Ratio 0.39

تھی اور اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا کی اوسط کارکردگی 1.83 تھی۔ اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا کی مجموعی رجحان مگس ٹریڈ کو ظاہر کرتا ہے۔

ٹاٹا اسٹیل کا Quick Ratio 2006-07 میں 3.23 تھی جو 2007-08 میں یہ بڑھ کر 8.92 ہو گئی۔ مالی سال 2015-16 میں اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا کا Quick Ratio 0.23 تھی۔

مالی سال 2006-07 سے 2015-16 میں اس فرم کا زیادہ سے زیادہ Quick Ratio 8.92 اور کم سے کم Quick Ratio 0.23 تھی اور ٹاٹا اسٹیل کی اوسط کارکردگی 1.83 تھی۔ ٹاٹا اسٹیل کے مجموعی رجحان Volatile Trend کو ظاہر کرتا ہے۔

### Test of Hypotheses for Quick Ratio ANOVA F Test

#### Null Hypothesis

$H_0$ : کمپنیوں اور مختلف سالوں کے درمیان کوئی ریشیو کے متغیرات میں کوئی فرق نہیں ہے۔

ANOVA result of Quick Ratio Table 5.10

Source of Variation	SS	DF	MS	F	F crit
Between the Companies	34.3688	6	3.818756	2.449444	2.05852
Within the Years	28.91295	9	4.818826	3.090914	2.271989
Error	84.18759	54	1.559029		
Total	147.4693	69			

مندرجہ بالا Calculated Value  $F = 2.449444$  ہے جو Table Value سے (2.05850)

سے زیادہ ہے جو Level Significance 5% پر جانچا گیا ہے۔ لہذا ہم اس صورت میں Null مفروضہ کو خارج

کیا جاتا ہے کرتے ہیں۔ اسی طرح سالوں میں فرق کا تجزیہ کے دوران  $F = 3.090914$

ہے جو ٹیبل ویلیو (2.271989)  $F$  سے زیادہ ہے جس کو Level Significance 5% پر جانچا

گیا۔ لہذا Null Hypothesis کو خارج کیا جاتا ہے۔

### 5.3- تابع متغیر (ROA) پر اثر انداز ہونے والے آزاد متغیرات کے اثرات

#### (Impact of the Independent variables on Dependent Variables)

اثاثے پرواپسی کو کسی کمپنی کے وسائل کا صحیح استعمال منافع اور بہتر انتظامیہ کو جانچنے میں تابع متغیر کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے یہ خالص آمدنی اور مجموعی اثاثے کی جانچ کے لئے Net income تناسب کے طور پر اس کا استعمال کیا گیا ہے (Burjv.2010)۔ اسے پروفٹیا بلٹی کے جانچنے میں ایک اہم Indicator تسلیم کیا جاتا ہے اور یہ اقتصادی ترقی کی صلاحیت کی وضاحت کرتا ہے۔ (Helfert E.A.2002) اس تجزیے کا بنیادی مقصد منتخب اسٹیل کمپنیوں کی مالیاتی کارکردگی پر اثر انداز ہونے والے عوامل کا معائنہ کرنا ہے۔

ہندوستان میں منتخب اسٹیل کمپنیوں کے منافع کے لئے ذمہ دار اہم عوامل کی شناخت کرنے کے لئے اور انحصار متغیر پر آزادانہ متغیر کے اثرات کے حد کی پیمائش کے لئے محقق نے مندرجہ ذیل شماریاتی طریقہ کار استعمال کیا ہے

#### 5.3.1 - ملٹی ریگریشن تجزیہ

ایک سے زیادہ رجعت یا ملٹی ریگریشن تجزیہ ایک شماریاتی طریقہ ہے جس میں دو یا اس سے زیادہ آزاد متغیر کے اقدار کی بنیاد پر ویلو کی پیش گوئی کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

ایک شماریاتی آلہ جو ہمیں جانچنے کی اجازت دیتا ہے کہ کتنے آزاد متغیر منحصر متغیر (غیر آزاد) سے متعلق ہیں۔ ایک بار جب ہم یہ جان لیتے ہیں کہ یہ کتنے متعدد متغیر ہمارے منحصر متغیر (غیر آزاد) متغیر سے متعلق ہیں، تو ہم تمام آزاد متغیر کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں اور اس کا استعمال ان چیزوں کے بارے میں مزید طاقتور اور درست پیش گوئی کرنے کے لئے کر سکتے ہیں۔ یہ مؤخر الذکر پروسیس کو "ملٹی ریگریشن یا ایک سے زیادہ رجعت" کہا جاتا ہے۔

### 5.3.2- ملٹی ریگریشن یا ایک سے زیادہ رجعت تجزیہ کا مقصد

- ایک سے زیادہ رجعت تجزیہ ہر تشریحی متغیر کے انفرادی اثرات کو حل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔
- ایک تشریحی متغیر کو اینڈیشینٹ اندازہ ہمیں اس خاص تشریحی متغیر میں تبدیلی سے پیدا ہونے والے غیر آزاد متغیر میں تبدیلی کا اندازہ لگانے کی اجازت دیتا ہے جبکہ دیگر تمام وضاحتی متغیر مستحکم اور غیر تبدیل رہتا ہے۔

#### **The impact of the independent variables namely**

- (X1) Return on Equity,
  - (X2) net profit margin,
  - (X3) fixed turnover,
  - (X4) inventory turnover,
  - (X5) debtors' turnover,
  - (X6) interest coverage turnover,
  - (X7) current ratio,
  - (X8) quick ratio,
  - (X9) debt to equity ratio,
  - (X10) long term debt to equity ratio,
  - (X11) price earning (P/E) ratio,
  - (X12) Market cap/sales ratio,
  - (X13) Dividend Per Share (DPS),
  - (X14) Economic Value to Profit before interest and tax (EV/PBDIT),
- on the (Y) Return on total assets are studied with the help of multiple regression model. The resulted regression co-efficient in the multiple regression analysis are exhibited from the following tables.

### 5.3.3- منتخب کمپنیوں کا ملٹیپل ریگریشن کے ذریعہ پینل کے لحاظ سے تجزیہ

**Table 5.11**

Panel wise Multiple Regression Analysis on the selected variables with the Ratio of Return on Total Assets of Bhushan Steel Ltd.

S.No	Ratio's of	Multiple Regression Coefficient	t' value	p-value
<b>PANEL-1(Profitability Variables)</b>				
X1	Return On Equity	0.165438	4.642615	0.0024
X2	Net Profit Margin	0.17228	4.897555	0.0018
<b>PANEL-2(Turnover Variables)</b>				
X3	Fixed Turnover	-0.59298	-0.16651	0.8743
X4	Inventory	0.938814	0.95389	0.3839
X5	Debtors	0.260327	0.851296	0.4335
X6	Interest Coverage	1.070112	1.369885	0.229
<b>PANEL-3(liquidity Variables)</b>				
X7	Current	9.918189	1.865372	0.1044
X8	Quick	1.10632	0.278117	0.789
<b>PANEL-4(Solvency Variables)</b>				
X9	Debt To Equity	-8.317065	-6.489191	0.0003
X10	Long Term Debt To Equity	7.131778	4.368961	0.0033
<b>PANEL-5(Valuation Variables)</b>				
X11	p/e	0.000115	0.015109	0.9885
X12	Market cap/sales	2.039596	1.621209	0.1659
X13	DPS	0.299593	0.670008	0.5325
X14	ev/pbdit	-0.746328	-5.970255	0.0019

Significant at 5% level

مندرجہ بالا Table No 5.11 سے تجرباتی نتائج empirical Result ظاہر ہوتا ہے۔

پینل 1 پرو فیتبلٹی (profitibility) کی نمائندگی کرتا ہے جس میں (ROA) پر ریٹرن ان ایکویٹی اور net profit مارجن کا (R.O.A) پر Significant impact پڑتا ہے۔ Panel 2 میں ٹرن اور متغیر کی نمائندگی کرتا ہے جس میں فکسڈ ٹرن اور، انویٹری، قرض دہندگان اور انٹریسٹ کوریج کو شامل کرتا ہے یہ سبھی متغیر کل اثاثہ پر منافع (R.O.A) پر Significant اثر پڑتا ہے۔ پینل 3 لیکویڈیٹی متغیر کو ظاہر کرتا ہے۔ جس میں current Ratio اور Quick Ratio دونوں کل اثاثہ آمدنی پر، insignificant اثر ڈالتا ہے۔

پینل 4 سولولیشی متغیر کی نمائندگی کرتی ہے۔ جس دونوں متغیر کل اثاثہ سے آمدنی (R.O.A) پر Significant اثر ڈالتا ہے۔ Valuation panel 5 متغیر کی نمائندگی کو ظاہر کرتا ہے۔ اور EV/PBDIT market cap/ sales اور DPS پر کل اثاثہ سے آمدنی (R.O.A) پر Significant ہوتا ہے جبکہ market cap/ sales اور DPS پر Insignificant اثر ڈالتا ہے۔

**Table 5.12- ANOVA Results of Bhushan Steel ltd.**

S.NO	PANEL	SUM OF SQUARED RESIDUALS	F STATIC	PROBABILITY
1	PANEL-1	4.888094	101.1894	0.000007
2	PANEL-2	19.51204	8.116589	0.020601
3	PANEL-3	97.61203	1.742506	0.243138
4	PANEL-4	9.849103	48.45718	0.000079
5	PANEL-5	8.262388	20.86967	0.00255

Significant at 5% level

اس جدول کے Anova نتائج سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ P-value ( $p > 0.01$ ) سے panel

1، 4 اور panel 5 کم ہے۔ اس لئے یہ significant ہے جبکہ پینل 3 اور 2 کی significant نہیں

ہے لہذا یہ ماڈل statistically significant ہے۔

**Table 5.13**

Panel wise Multiple Regression Analysis on the selected variables with the Ratio of Return on Total Assets of ESSAR Steel Ltd

S.No	Ratio's of	Multiple Regression Coefficient	t' value	p-value
<b>PANEL-1(Profitability Variables)</b>				
X1	Return On Equity	0.047466	1.420194	0.1985
X2	Net Profit Margin	0.393642	8.471272	0.0001
<b>PANEL-2(Turnover Variables)</b>				
X3	Fixed Turnover	5.827808	0.890131	0.4142
X4	Inventory	-0.869452	-0.871503	0.4233
X5	Debtors	-0.083978	-0.699658	0.5153
X6	Interest Coverage	4.515437	2.530518	0.0525
<b>PANEL-3(Liquidity Variables)</b>				
X7	Current	12.96577	3.462911	0.0105
X8	Quick	1.594928	0.458659	0.6604
<b>PANEL-4(Solvency Variables)</b>				
X9	Debt To Equity	-10.88589967	-4.585933093	0.00252592
X10	Long Term Debt To Equity	11.44514572	4.002276182	0.0051749
<b>PANEL-5(Valuation Variables)</b>				
X11	p/e	0.612556	1.708497	0.1259
X12	Market cap/sales	12.01435	1.910793	0.0924
X13	DPS	NA	NA	NA
X14	ev/pbdit	0.993763	1.963112	0.0852

Significant at 5% level

مندرجہ بالا empirical result Table No 5.13 ظاہر کرتا ہے۔  
 پینل 1 پر و فیٹبلٹی (profitibility) کی نمائندگی کرتا ہے جس میں (ROA) پر ریٹرن ان ایکونٹی  
 insignificant impact پڑتا ہے جبکہ net profit مارجن کا (R.O.A) پر significant اثر پڑتا  
 ہے۔ Panel 2 میں ٹرن اور متغیر کی نمائندگی شامل رہتی ہے۔ سبھی متغیر کا کل اثاثہ پر منافع (R.O.A)  
 پر Significant اثر ہوتا ہے۔ پینل 3 لیکویڈٹی متغیر کو ظاہر کرتا ہے۔ current Ratio کل اثاثہ میں آمدنی  
 پر significant impact ہوتا ہے اور insignificant, Quick Ratio ہوتا ہے۔ پینل 4 سولویبلس  
 متغیر کی نمائندگی کرتی ہے۔ جسمیں سبھی متغیر کل اثاثہ سے آمدنی (R.O.A) پر Significant اثر ڈالتا ہے۔  
 Valuation panel 5 متغیر کی نمائندگی کو ظاہر کرتا ہے۔ market cap/ sales اور EV/PBDIT  
 کل اثاثہ سے آمدنی (R.O.A) پر Insignificant ہوتا ہے جبکہ (R.O.A) پر DPS اثر Significant  
 ڈالتا ہے۔

**Table 5.14- ANOVA Results of ESSAR STEEL**

S.NO	PANEL	SUM OF SQUARED RESIDUALS	F STATIC	PROBABILITY
1	PANEL-1	5.763748	78.46831	0.000016
2	PANEL-2	6.027493	26.74344	0.001428
3	PANEL-3	43.7515	7.298366	0.019386
4	PANEL-4	98.89893	2.918961	0.125922
5	PANEL-5	NA	NA	NA

Significant at 5% level

5.14 ٹیبل کے Anova نتائج سے یہ معلوم ہوتی ہے کہ جبکہ پینل 2 اور 1 (p>0.01) P-

value سے کم ہے اس لئے یہ significant ہے جبکہ پینل 3 اور 4 significant نہیں ہے لہذا یہ ماڈل

- statistically significant ہے۔

**Table 5.15**  
Panel wise Multiple Regression Analysis on the selected variables with the  
Ratio of Return on Total Assets of JSPL

S.No	Ratio's of	Multiple Regression Coefficient	t' value	p-value
<b>PANEL-1(Profitability Variables)</b>				
X1	Return On Equity	0.480809	6.90351	0.0002
X2	Net Profit Margin	-0.111412	-1.111315	0.3031
<b>PANEL-2(Turnover Variables)</b>				
X3	Fixed Turnover	9.296626	1.600701	0.1703
X4	Inventory	2.559793	1.788304	0.1338
X5	Debtors	-0.396518	-1.434464	0.2109
X6	Interest Coverage	0.68411	0.980564	0.3718
<b>PANEL-3(Liquidity Variables)</b>				
X7	Current	24.9439	4.101343	0.0046
X8	Quick	1.251348	0.696841	0.5084
<b>PANEL-4(Solvency Variables)</b>				
X9	Debt To Equity	-17.81312	-6.813243	0.0003
X10	Long Term Debt To Equity	8.190086	1.641313	0.1447
<b>PANEL-5(Valuation Variables)</b>				
X11	p/e	-0.056799	-0.484772	0.6483
X12	Market cap/sales	6.208252	5.822461	0.0021
X13	DPS	-0.204604	-1.076339	0.3309
X14	ev/pbdit	-2.307905	-5.831684	0.0021

Significant at 5% level

مندرجہ بالا Table no 5.15 تجرباتی نتائج empirical result ظاہر کرتا ہے۔  
 پینل 1 پرو فیتبلٹی (profitibility) کی نمائندگی کرتا ہے جس میں (ROA) پر ریٹرن ان ایکویٹی  
 Significant impact پڑتا ہے جبکہ net profit مارجن کا (R.O.A) پر InSignificant اثر پڑتا  
 ہے۔ Panel 2 ٹرن اور متغیر کی نمائندگی شامل رہتی ہے۔ سبھی متغیر کا کل اثاثہ پر منافع (R.O.A)  
 پر Significant اثر پڑتا ہے۔ پینل 3 لیکویڈٹی متغیر کو ظاہر کرتا ہے۔ current Ratio کل اثاثہ میں آمدنی  
 پر significant impact ہوتا ہے اور insignificant, Quick Ratio ہوتا ہے۔ پینل 4 سولولڈیشن  
 متغیر کی نمائندگی کرتی ہے۔ جسمیں debt/ Equity کل اثاثہ سے آمدنی (R.O.A) پر Significant اثر  
 ڈالتا ہے جبکہ long term debt/ Equity Insignifact اثر ڈالتا ہے۔ panel 5 Valuation متغیر کی  
 نمائندگی کو ظاہر کرتا ہے۔ market cap/ sales اور EV/ PBDIT کل اثاثہ سے آمدنی (R.O.A)  
 پر Significant ہوتا ہے جبکہ (R.O.A) پر DPS Insignificant اثر ڈالتا ہے۔

**Table 5.16- ANOVA Results of JSPL**

S. NO	PANEL	SUM OF SQUARED RESIDUALS	F STATIC	PROBABILITY
1	PANEL-1	5.106738	242.6436	0
2	PANEL-2	13.56156	31.85279	0.000944
3	PANEL-3	104.4717	8.531882	0.013276
4	PANEL-4	34.46473	32.97181	0.000274
5	PANEL-5	17.2511	24.77301	0.001709

Significant at 5% level

Anova نتائج سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ پینل 1, 2, 4 اور 5 کے  $P > 0.01$  (P) سے کم ہے۔ اس لئے یہ significant ہے جبکہ پینل 3 significant نہیں ہے لہذا یہ ماڈل Value سے کم ہے۔  
 statistically significant ہے۔

**Table 5.17**

Panel wise Multiple Regression Analysis on the selected variables with the ratio of  
Return on Total Assets of JSW

S.No	Ratio's of	Multiple Regression Coefficient	t' value	p-value
<b>PANEL-1(Profitability Variables)</b>				
X1	Return On Equity	0.034038	0.714694	0.4979
X2	Net Profit Margin	0.742445	15.22014	0*
<b>PANEL-2(Turnover Variables)</b>				
X3	Fixed Turnover	11.91438	1.265185	0.2616
X4	Inventory	0.290779	0.244961	0.8162
X5	Debtors	-0.024536	-0.152308	0.8849
X6	Interest Coverage	2.885234	2.772693	0.0392*
<b>PANEL-3(Liquidity Variables)</b>				
X7	Current	-23.72358	-0.949242	0.3741
X8	Quick	17.27098	0.910403	0.3929
<b>PANEL-4(Solvency Variables)</b>				
X9	Debt To Equity	-68.3089	-3.505212	2.941453
X10	Long Term Debt To Equity	55.29206	0.0099	0.0217
<b>PANEL-5(Valuation Variables)</b>				
X11	p/e	-0.257985	-2.149174	0.0843
X12	Market cap/sales	7.232776	6.47127	0.0013
X13	DPS	-0.164457	-1.444475	0.2082
X14	ev/pbdit	-0.049061	-7.848946	0.0005

Significant at 5% level

مندرجہ بالا Table no 5.17 تجرباتی نتائج empirical result ظاہر کرتا ہے کہ  
 پینل 1 پرو فیتبلٹی (profitibility) کی نمائندگی کرتا ہے جس میں (ROA) پر ریٹرن ان ایکویٹی  
 کا InSignificant اثر پڑتا ہے۔ Panel 2 ٹرن اور متغیر کی نمائندگی شامل رہتی ہے۔ سبھی متغیر کا کل اثاثہ پر  
 منافع (R.O.A) پر Significant اثر پڑتا ہے صرف انٹریسٹ کو رج ریشیو کو چھوڑ کر۔  
 پینل 3 لیکویڈیٹی متغیر کو ظاہر کرتا ہے۔ جس میں current Ratio اور Quick Ratio دونوں کل  
 اثاثہ آمدنی پر insignificant اثر ڈالتا ہے۔ پینل 4 سولونینسی متغیر کی نمائندگی کرتی ہے۔ جسمیں debt/  
 Equity کل اثاثہ سے آمدنی (R.O.A) پر Significant اثر ڈالتا ہے جبکہ long term debt/Equity،  
 Insignificant اثر ڈالتا ہے۔ panel 5 Valuation متغیر کی نمائندگی کو ظاہر کرتا ہے۔ market cap/  
 sales اور EV/PBDIT کل اثاثہ سے آمدنی (R.O.A) پر Significant ہوتا ہے جبکہ (R.O.A) پر  
 DPS Insignificant اثر ڈالتا ہے۔

**Table 5.18- ANOVA Results of JSW**

S.NO	PANEL	SUM OF SQUARED RESIDUALS	F STATIC	PROBABILITY
1	PANEL-1	2.852254	335.7494	0
2	PANEL-2	29.76223	10.36137	0.012285
3	PANEL-3	240.5509	0.522538	0.614452
4	PANEL-4	94.48343	6.741216	0.023335
5	PANEL-5	9.82603	33.91989	0.000812

Significant at 5% level

Anova نتائج سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ پینل 1, 2 اور پینل 5 کے P- Value ( $P > 0.01$ ) سے  
 کم ہے۔ اس لئے یہ significant ہے جبکہ پینل 3 significant نہیں ہے لہذا یہ ماڈل statistically  
 significant ہے۔

**Table 5.19**

Panel wise Multiple Regression Analysis on the selected variables with the Ratio of Return on Total Assets of RINL

S. No	Ratio's of	Multiple Regression Coefficient	t' value	p-value
<b>PANEL-1(Profitability Variables)</b>				
X1	Return On Equity	0.411181	2.315883	0.0537
X2	Net Profit Margin	0.153323	0.734366	0.4866
<b>PANEL-2(Turnover Variables)</b>				
X3	Fixed Turnover	3.051678	0.668938	0.5332
X4	Inventory	1.67108	1.591765	0.1723
X5	Debtors	0.090266	1.663433	0.1571
X6	Interest Coverage	0.067464	1.088458	0.3261
<b>PANEL-3(Liquidity Variables)</b>				
X7	Current	3.038215	2.691858	0.031
X8	Quick	0.39573	2.481959	0.0421
<b>PANEL-4(Solvency Variables)</b>				
X9	Debt To Equity	-29.74876	-3.697095	0.0077
X10	Long Term Debt To Equity	58.3911	1.439487	0.1932
<b>PANEL-5(Valuation Variables)</b>				
X11	p/e	NA	NA	NA
X12	Market cap/sales	NA	NA	NA
X13	DPS	0.13137	0.572776	0.5825
X14	ev/pbdt	NA	NA	NA

Significant at 5% level

مندرجہ بالا Table no 5.19 تجرباتی نتائج empirical result ظاہر کرتا ہے کہ پینل 1 پرو فیتبلٹی (profitability) کی نمائندگی کرتا ہے جس میں (ROA) پر ریٹرن ان ایکویٹی اور net profit مارجن دونوں کا (R.O.A) بھی پر Significant impact پڑتا ہے۔ Panel 2 ٹرن اور متغیر کی نمائندگی شامل رہتی ہے۔ سبھی متغیر کا کل اثاثہ پر منافع (R.O.A) پر Significant اثر پڑتا ہے۔ پینل 3 لیکویڈٹی متغیر کو ظاہر کرتا ہے۔ current Ratio کل اثاثہ میں آمدنی پر significant impact ہوتا ہے اور insignificant impact, Quick Ratio ہوتا ہے۔ پینل 4 سولویبلسی متغیر کی نمائندگی کرتی ہے۔ جسمیں debt/ Equity کل اثاثہ سے آمدنی (R.O.A) پر Significant اثر ڈالتا ہے جبکہ long term debt/Equity Insignificant اثر ڈالتا ہے۔ panel 5 Valuation متغیر کی نمائندگی کو ظاہر کرتا ہے۔ market cap/ sales اور EV/PBDIT اور DPS کل اثاثہ سے آمدنی (R.O.A) پر Significant اثر ڈالتا ہے۔

**Table 5.20-ANOVA Results of RINL**

S.NO	PANEL	SUM OF SQUARED RESIDUALS	F STATIC	PROBABILITY
1	PANEL-1	7.356025	184.184	0.000001
2	PANEL-2	24.81589	18.6193	0.003318
3	PANEL-3	30.75952	41.38394	0.000132
4	PANEL-4	88.5548	12.09044	0.005361
5	PANEL-5	378.9204	0.328073	0.582532

Significant at 5% level

Anova نتائج سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ پینل 1, 2, 4 اور پینل 5 کے P-Value ( $P > 0.01$ ) سے 1% سے کم ہے۔ اس لئے یہ significant ہے جبکہ پینل 5 significant نہیں ہے لہذا یہ ماڈل statistically significant ہے۔

**Table 5.21**

Panel wise Multiple Regression Analysis on the selected variables with the  
Ratio of Return on Total Assets of SAIL

S.No	Ratio's of	Multiple Regression Coefficient	t' value	p-value
<b>PANEL-1(Profitability Variables)</b>				
X1	Return On Equity	0.851996	12.78069	0
X2	Net Profit Margin	-0.278054	-2.318145	0.0535
<b>PANEL-2(Turnover Variables)</b>				
X3	Fixed Turnover	-3.320581	-0.196739	0.8518
X4	Inventory	8.985201	1.617482	0.1667
X5	Debtors	0.160833	0.116997	0.9114
X6	Interest Coverage	-0.044285	-0.160722	0.8786
<b>PANEL-3(Liquidity Variables)</b>				
X7	Current	-18.63761	-1.517206	0.173
X8	Quick	14.83841	3.514543	0.0098
<b>PANEL-4(Solvency Variables)</b>				
X9	Debt To Equity	-54.79685	-2.858926	0.0244
X10	Long Term Debt To Equity	-3.19659	-0.063528	0.9511
<b>PANEL-5(Valuation Variables)</b>				
X11	p/e	2.800557	0.589746	0.581
X12	Market cap/sales	4.984199	0.42317	0.6898
X13	DPS	0.023602	0.005258	0.996
X14	ev/pbdt	-4.711119	-0.744691	0.49

Significant at 5% level

مندرجہ بالا Table no 5.23 تجرباتی نتائج empirical result ظاہر کرتا ہے کہ پینل 1 پر و فیٹبلٹی (profitibility) کی نمائندگی کرتا ہے جس میں (ROA) پر ریٹرن ان ایکویٹی اور net profit مارجن دونوں کا (R.O.A) پر Significant impact پڑتا ہے۔ Panel 2 ٹرن اور متغیر کی نمائندگی شامل رہتی ہے۔ سبھی متغیر کا کل اثاثہ پر منافع (R.O.A) پر Significant اثر پڑتا ہے۔ پینل 3 لیکویڈٹی متغیر کو ظاہر کرتا ہے۔ Quick Ratio کل اثاثہ میں آمدنی پر significant impact ہوتا ہے اور insignificant impact, Current Ratio ہوتا ہے۔ پینل 4 سولویسی متغیر کی نمائندگی کرتی ہے۔ جسمیں debt/ Equity کل اثاثہ سے آمدنی (R.O.A) پر Significant اثر ڈالتا ہے جبکہ long term debt/ Equity Insignificant اثر ڈالتا ہے۔ panel 5 Valuation متغیر کی نمائندگی کو ظاہر کرتا ہے۔ market cap/ sales اور EV/ PBDIT اور DPS کل اثاثہ سے آمدنی (R.O.A) پر Significant اثر ڈالتا ہے۔

**Table 5.22-ANOVA Results of SAIL**

S.NO	PANEL	SUM OF SQUARED RESIDUALS	F STATIC	PROBABILITY
1	PANEL-1	10.10548	402.0733	0
2	PANEL-2	74.46787	18.40618	0.003407
3	PANEL-3	236.138	13.85643	0.003682
4	PANEL-4	200.0118	16.99135	0.002059
5	PANEL-5	644.9156	1.019684	0.477907

Significant at 5% level

Anova نتائج سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ پینل 1, 2, 3 اور پینل 4 کے P- Value ( $P > 0.01$ ) سے کم ہے۔ اس لئے یہ significant ہے جبکہ پینل 5 significant نہیں ہے لہذا یہ ماڈل statistically significant ہے۔

**Table 5.23**

Panel wise Multiple Regression Analysis on the selected variables with the Ratio of Return on Total Assets of Tata Steel Ltd

S.No	Ratio's of	Multiple Regression Coefficient	t' value	p-value
<b>PANEL-1(Profitability Variables)</b>				
X1	Return On Equity	0.420284	4.858785	0.0018
X2	Net Profit Margin	-0.12244	-0.66546	0.5271
<b>PANEL-2(Turnover Variables)</b>				
X3	Fixed Turnover	1.463077	0.388719	0.7135
X4	Inventory	0.459941	0.662177	0.5372
X5	Debtors	-0.014187	-0.368251	0.7278
X6	Interest Coverage	0.477543	6.035485	0.0018
<b>PANEL-3(Liquidity Variables)</b>				
X7	Current	6.475995	3.980967	0.0053
X8	Quick	-41.10441	-3.442738	0.0108
<b>PANEL-4(Solvency Variables)</b>				
X9	Debt To Equity	-120.7293	-2.373047	0.0494
X10	Long Term Debt To Equity	104.7021	2.505947	0.0406
<b>PANEL-5(Valuation Variables)</b>				
X11	p/e	1.093164	0.847708	0.4353
X12	Market cap/sales	2.911768	0.607459	0.5701
X13	DPS	0.421963	1.397358	0.2211
X14	ev/pbdt	-3.42129	-3.402488	0.0192

Significant at 5%

مندرجہ بالا Table no 5.25 تجرباتی نتائج empirical result ظاہر کرتا ہے کہ پینل 1 پر فیٹبلٹی (profitibility) کی نمائندگی کرتا ہے جس میں (ROA) پر ریٹرن ان ایکویٹی کا (R.O.A) پر Significant impact پڑتا ہے۔ Panel 2 ٹرن اور متغیر کی نمائندگی شامل رہتی ہے۔ انٹریسٹ کو رج ریشیو متغیر کا کل اثاثہ پر منافع (R.O.A) پر Significant اثر پڑتا ہے اور سبھی متغیر کا کل اثاثہ پر منافع (R.O.A) پر Insignificant اثر پڑتا ہے۔ پینل 3 لیکویڈٹی متغیر کو ظاہر کرتا ہے۔ جس میں current Ratio اور Quick Ratio دونوں کل اثاثہ آمدنی پر، insignificant اثر ڈالتا ہے۔ پینل 4 سولوینسی متغیر کی نمائندگی کرتی ہے۔ جسمیں debt/ Equity اور long term debt/ Equity دونوں کل اثاثہ سے آمدنی (R.O.A) پر Significant اثر ڈالتا ہے۔ panel 5 Valuation متغیر کی نمائندگی کو ظاہر کرتا ہے۔ market cap/ sales اور DPS کل اثاثہ سے آمدنی (R.O.A) پر Significant اثر ڈالتا ہے۔ جبکہ (R.O.A) متغیر EV/ PBDIT پر Insignificant اثر ڈالتا ہے۔

**Table 5.24**  
**ANOVA Results of TATA Steel Ltd**

S.NO	PANEL	SUM OF SQUARED RESIDUALS	F STATIC	PROBABILITY
1	PANEL-1	11.12737	34.32472	0.000241
2	PANEL-2	6.659459	21.32207	0.002426
3	PANEL-3	36.62488	7.991909	0.015591
4	PANEL-4	60.93883	3.406758	0.092636
5	PANEL-5	14.97079	8.79074	0.017437

Significant at 5%,

Anova نتائج سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ پینل 1, 2, 3 اور پینل 5 کے P- Value ( $P > 0.01$ ) سے کم ہے۔ اس لئے یہ significant ہے جبکہ پینل 4 statistically significant نہیں ہے لہذا یہ ماڈل significant ہے۔

## 5.4۔ الٹمین کا ”Z“ اسکور تجزیہ

کارپوریٹ لائبلٹی اور دیوالیہ کی پیش گوئی سے جڑے مسائل میں فرم میں متعدد اسٹاک ہولڈرس بشمول اسٹاک ہولڈرس، مینجرس، کریڈیٹرس، اور بزنس پائٹنس کے ساتھ سرکاری ادارے جو مالیاتی مارکیٹ کے استحکام کو برقرار رکھنے میں ذمہ دار ہوتے ہیں، کے لئے الٹمین کا ماڈل کافی اہمیت کا حامل ہے۔ مالیاتی صحت ایک اہم سبب ہے جو تنظیم یا ادارے کے فائننس کو متاثر کرتا ہے جسکی وجہ سے نتیجے کے طور پر مالیاتی کارکردگی بھی کئی اہم عوامل سے متاثر ہوتی ہے۔ مالیاتی اسٹیٹمنٹس سے کسی بھی تنظیم کی مالی اور آپریشنل خصوصیات کو طے کرنے کا ایک عمل ہے۔ ایڈورڈ الٹمین (1986) ہی وہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے فرم کے دیوالیہ کا مطالعہ کرنے کے لئے ڈسکریمینٹ اینڈ انسٹنس کا استعمال کیا جسے ”Z“ اسکور تجزیہ کے نام سے جانا جاتا ہے۔ یہاں پر متعدد ریشیوز جو مالی صحت کو متاثر کرتے ہیں انکا اعداد و شمار کمپوزیٹ سینگل انڈکس برخلاف زیڈ اسکور کے ذریعہ کیا جاتا ہے چنانچہ زیڈ اسکور کے اثرات کو دیکھتے ہوئے مختلف ریشیوز یا تناسب کو تیار کیا گیا۔ اور کئی مختلف طرح کے تناسب استعمال کرنے کے لئے تیار کئے گئے۔ نیز مالی صحت کا جائزہ لینے کے لئے مختلف و متعدد مطالعات ”Z“ اسکور کو استعمال کر کے کئے گئے۔ اولسن (1980)، ساستری (1994)، سدھانتی (1999)، سنہا (2001)، منصور۔ اے مولیا (2002)، ایشیتار ویندرن (2003)، اور سلوم (2005)

مالی اسٹیٹمنٹس کی دیکھ بھال کے لئے انوسٹر کو دو اہم مسائل کو مد نظر رکھنا ضروری ہے۔ (1) فائننسنگ مسائل جو فرائض کی تکمیل کے لئے مشکل جانے جاتے ہیں۔ (2) آپریٹنگ مسائل جو بطور ناکامی کے آپریٹنگ کامیابی میں وقوع ہوتا ہے۔ فائننسنگ مسائل میں لیکویڈٹی صلاحیت، ایکویٹی صلاحیت اور ڈیبٹ ڈیفالٹ و فنڈ کی قلت شامل ہیں۔ جبکہ آپریٹنگ مسائل میں مارکیٹنگ آپریٹنگ نقصان، ناکافی ریویوز، اور کام کرنے کی صلاحیت کم ہونا شامل ہے۔

## 5.4.2۔ الٹمین ماڈل کے مالی تجزیہ کے اجزاء

### Analysis of financial components of Altman Model

اس مطالعہ میں الٹمین ماڈل کا استعمال نمونہ شدہ یونٹس کی ادائیگی صلاحیت ٹیسٹ کے لئے کیا گیا ہے الٹمین ماڈل میں مالی اسٹیٹمنٹ کے مختلف اجزاء ضروری ہیں۔ لہذا محقق نے نمونہ شدہ یونٹوں کے مالی بیانات سے مطلوبہ اجزاء اخذ کئے ہیں۔ ان اجزاء کا نام کے درج ذیل ہیں۔

## کارِ سرمایہ (Current Asset)

عملی طور پر، ایک فرم فائننسنگ کو جاری رکھنے کے لئے قلیل مدتی اثاثہ اور ذرائع کا تقرر کرنا ضروری ہے اس طرح کے اثاثہ کے مینجمنٹ، ورکنگ کیپٹل مینجمنٹ یا چالو اثاثہ مینجمنٹ کے طور پر بیان کی جاتی ہے جو مجموعی مالی انتظام کا سب سے اہم پہلو ہے۔ تکنیکی طور پر ورکنگ کیپٹل مینجمنٹ مجموعی مالی انتظام کا ایک لازمی حصہ ہے۔ بڑی حد تک یہ طویل مدتی فیصلہ سازی کے عمل کی طرح ہے کیونکہ دونوں ہی اثر یا خطرے اور منافع کا تجزیہ کرتے ہیں۔ اگر ایسے اثاثے کا سائز بڑا ہے تو لیکویڈیٹی کی حیثیت کو بہتر ہوگی، لیکن فنڈ پر منفی اثر پڑے گا کیونکہ فنڈ بیکار پڑا ہے گا، اس کے برعکس، اگر اس طرح کے اثاثے کی ہولڈنگ نسبتاً چھوٹی ہے، تو مجموعی منافع بلاشبہ بڑھے گا، لیکن یہ لیکویڈیٹی کی صورت حال پر منفی اثر ڈالے گا اور فرم کو زیادہ پر خطر بنائے گا۔

## کل اثاثے (Total Asset)

مالی اکاؤنٹنگ میں، اثاثہ ایک اقتصادی وسائل ہے۔ کمپنی کی بیلنس شیٹ کمپنی کی ملکیت اثاثوں کی مانیٹری قیمت کا ریکارڈ کرتی ہے۔ یہ ایک شخص یا کاروبار سے متعلق فنڈز اور دیگر قیمتی اشیاء ہے سادے الفاظ میں، اثاثہ کی ملکیت کی اہمیت کی نمائندگی کرتی ہے جسے کیش میں تبدیل کیا جاسکتا ہے، اگرچہ نقد کو بھی بذات خود اثاثہ سمجھا جاتا ہے۔ دو اہم املاک ہیں: (1) ٹھوس اثاثہ (2) غیر محسوس اثاثے۔

کسی بھی ٹھوس یا غیر محسوس کو قیمت کی پیداوار کرنے کے لئے ملکیت یا کنٹرول کرنے کے قابل ہے اور جو مثبت اقتصادی قیمت رکھنے کے لئے کیا گیا ہے اور اسے اثاثہ سمجھا جاتا ہے۔ حقیقی اثاثے کے کئی ذیلی زمرے ہیں جن میں چالو اثاثے، فلسڈ اثاثے شامل ہے، کرنٹ اثاثے میں انوشٹری شامل ہوتی ہے جبکہ فلسڈ اثاثے میں رئیل اسٹیٹ سے متعلق عمارتیں اور آلات جیسی چیزیں شامل ہیں۔

## کل فروخت (Total Sale)

سرگرمی کے اہم کورس کے دوران مینوفیکچرنگ کمپنیوں کے لئے فروخت کے طور پر آمدنی پیدا ہوتا ہے اور اخراجات ادا کیا جاتا ہے۔ خرید و فروخت کے درمیان جو فرق ہوتا ہے اسے آپریٹنگ منافع کہا جاتا ہے۔ اسوجہ سے

فرموں کا فائدہ پہلو زیادہ تر فروخت کی آمدنی پیداوار پر منحصر رہتا ہے۔ کئی اندرونی اور بیرونی عوامل سے فروخت انتہائی متاثر ہوتی ہے۔ زیادہ فروخت مثبت علامت یا یونٹس کے لئے مضبوطی ہے۔

### سود (Interest)

فرم کے سود اخراجات کو براہ راست فائنانسنگ کے پیٹرن کے ساتھ منسلک کیا جاتا ہے۔ کیپٹل ساخت میں قرض خزانہ کا بڑا حصہ بہت زیادہ فلسفہ سود اخراجات کی طرف ہدایت کرتا ہے۔ تاہم، قرض سب سے سستا قرض ہے جس کا فائدہ اٹھانے کی پوزیشن یا سود بوجھ کے انتظام کے لئے خطرناک ہوتا ہے، مارکیٹ کی ذمہ داری کو برقرار رکھنے کے لئے فائنانس مینیجر کے لئے چیلنج ہوتا ہے۔

### کل واجبات (Total Liabilities)

کل ذمہ داری میں، مالی منصوبہ بندی کے لئے فلسفہ سرمایہ اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اس کا مطلب سرمایہ ہے جو کاروبار کی مستقل یا طویل مدتی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ہے۔ شبن کے مطابق، فلسفہ کیپٹل ایک ایسا فنڈ ہے جو ان اثاثوں کے حصول کے لئے ضروری ہے جو طویل مدت کے لئے زیادہ استعمال کئے جا رہے ہیں۔ کل ذمہ داری کا انتظام کم از کم لاگت کی مطلوبہ فلسفہ سرمایہ کو بڑھانا اور اس کے موثر استعمال سے جڑا ہے۔

### کرنٹ ذمہ داری (Current Liabilities)

کرنٹ ذمہ داری کا انتظام اسی طرح اہم جتنا کرنٹ اثاثے کے مینجمنٹ کی۔ دو صورتوں میں مالی مینیجر کی طرف سے اپنایا جانے والے اپروچ کے درمیان بنیادی فرق پایا جاتا ہے، جبکہ اکاؤنٹ وصولی کے معاملے میں بنیادی مقصد بھی جمع کرنے کے پروسیس کو زیادہ سے زیادہ بڑھانا ہے مگر کرنٹ ذمہ داری کے اکاؤنٹ کے معاملے میں مقصد ممکنہ حد تک ادائیگی کے عمل کو سست کرنا ہے۔ لیکن یہ غور کرنا چاہیے کہ کرنٹ ذمہ داری کے اکاؤنٹس کی ادائیگی میں تاخیر سے کچھ سود کا سٹ کی بچت ہو سکتی ہے لیکن مارکیٹ میں کریڈٹ کے نقصان کے طور پر فرم کے لئے بہت مہنگا ثابت ہو سکتا ہے۔ لہذا فائنانس مینیجر کو یہ یقینی بنانا ہے کہ کرنٹ ذمہ داری کے تئیں ادائیگی کا تعین ممکن حد تک بہترین کریڈٹ مدت حاصل کرنے کے بعد مقررہ مدت میں کیا جائے۔

## ایکویٹی کی مارکیٹ قیمت (Market Value of Equity)

سرمایہ کی قیمت مالی ساخت اور مالی منصوبہ بندی سے مراد ہے جو فنڈس کی طویل مدتی ماخذ میں شامل ہے۔ فرم کے کل سرمایہ میں فنڈس کی مختلف طویل مدتی ذرائع کے تناسب کے طور پر اسے لیوریج بھی کہا جاتا ہے۔ کیپٹل ساخت کو افضل کہا جاتا ہے، جب فنانسنگ کے ہر دستیاب ذریعہ کی معمولی اصل قیمت ایک بہترین قرض اور ایکویٹی کی مانند ہوتی ہے، سرمایہ کی قیمت کم از کم ہوتی ہے اور مارکیٹ کی قیمت فی شیئر یا فرم یا سرمایہ کی کل قیمت زیادہ سے زیادہ ہوتا ہے۔ مالی بیعانہ کی کیپٹل ساخت میں قرض کے استعمال میں فوائد کے ساتھ ساتھ لاگت دونوں ہیں۔ جبکہ قرض کی اصولی توجہ ٹیکس سے ملنے والے فائدہ پر ہوتی ہے، اس کی قیمت مالی بحران اور کم تجارتی منافع ہے۔

## سود اور ٹیکس سے پہلے کمائی (EBIT)

کریڈیٹرز کے علاوہ، طویل مدتی اور قلیل مدت دونوں، جو ایک فرم کی مالی بہتری میں دلچسپی رکھتے ہیں، مالک اور مینجمنٹ یا خود فرم ہیں۔ فرم کا انتظام فطری طور پر 148 فرم کی آپریشنل کارکردگی صلاحیت کی پیمائش کا خواہاں ہوتا ہے۔ اسی طرح مالک مناسب رقم کی امید میں اپنے مال کی سرمایہ کاری کرتے ہیں۔ ایک فرم کی آپریشنل کارکردگی اور اس حصص یافتگان کو کافی واپسی یقینی بنانے کی ان کی صلاحیت بنیادی طور پر اس طرح سے حاصل منافع پر منحصر رہتی ہے۔ کسی فرم کے منافع کی خاص اہمیت پر زیادہ زور نہیں دیا جاسکتا ہے۔ منافع صلاحیت کارکردگی کی ایک پیمائش ہے اور ایک جستجو ہے جو صلاحیت کو حاصل کرنے کے لئے ایک حوصلہ افزائی فراہم کرتا ہے۔ منافع مصنوعات کی عوامی قبولیت کی طرف بھی اشارہ کرتا ہے اور یہ ظاہر کرتا ہے کہ فرم مقابلہ آرائی طور پر پیداوار کر سکتا ہے۔ مزید برآں ایک فائدہ منصوبے کو فائننس کے لئے گئے قرض کو ادا کرنے اور توسیع کے اندرونی فائننسنگ کے وسائل کو فراہم کرتا ہے۔ کسی فرم کے منافع اس منافع تناسب سے ناپا جاسکتا ہے۔ یہ پیمائش کارکردگی کی صحیح رجحان کی عکاسی کرتا ہے جہاں آپریٹنگ پالیسی میں سال بہ سال چلنے والا اتار چڑھاؤ ہوتا ہے۔

## ریٹینڈ یا بچی ہوئی آمدنی (Retained Earnings)

اکاؤنٹنگ میں، کمائی کو برقرار رکھنے کا مطلب ایک فرم کی نیٹ آمدنی کے ایک حصے سے مراد ہے جو کہ حصص یافتگان کو منافع کے طور پر فراہم کرنے کے بجائے فرم کی طرف سے برقرار رکھا جاتا ہے۔ یہ رقم ریٹینڈ کمائی اکاؤنٹ میں درج کی جاتی ہے، جو اسٹاک ہولڈر کی بیلنس شیٹ میں درج کی جاتی ہے۔ بچی ہوئی کمائی غالباً اثاثوں میں سرمایہ کاری کی جاتی ہے، جسے بیلنس شیٹ میں بھی لکھا جاتا ہے بچی ہوئی کمائی کی مقدار واضح طور پر شیئر ہولڈر کی ایکویٹی کے حصے کے طور پر درج کی جاتی ہے، لیکن عام طور پر یہ رقم اثاثوں میں سرمایہ کاری کی جاتی ہے یا واجبات کو کم کرنے میں استعمال کیا جاتا ہے۔ بمشکل بچی ہوئی کمائی مکمل طور پر نقد رقم کی شکل میں ہوگی۔ بچی ہوئی کمائی کو اسٹاک ہولڈروں کے لئے ایک واپسی کمائی کرنے کے لئے آمدنی پیداواری اثاثوں میں سرمایہ کاری کرنے یا ذمہ داری میں کمی کرنے کی ضرورت ہے جنہوں نے کارپوریشن میں اپنی کمائی کی دوبارہ انوسٹمنٹ کی ہے۔

### 5.4.2.1. Analysis of financial components of Bhushan steel

**Table 5.25**  
Financial Components of Bhushan steel

Years	Total Assets	Net Sales	EBIT	Working Capital	Total Liabilities	Retained Earnings	Market Value Of Equity
2006-07	4,456.48	3806.81	458.18	943.8	4,456.48	457.09	1,214.50
2007-08	7,343.46	4152.30	675.9	1,154.75	7,343.46	870.2	1,625.32
2008-09	10,100.45	4943.25	812.9	952.94	10,100.45	1280.88	2,034.20
2009-10	15,395.78	5611.27	1361.38	2,166.63	15,395.78	2116.06	3,991.67
2010-11	23,105.24	7000.46	1822.07	2,878.92	23,105.24	3110.53	5,896.41
2011-12	30,786.24	9941.41	2411.49	3,847.63	30,786.24	4123.38	7,779.37
2012-13	39,750.95	10744.27	2501.44	7,411.16	39,750.95	5020.94	9,048.10
2013-14	46,538.91	9675.83	1758.64	7,306.40	46,538.89	5071.57	9,153.12
2014-15	47,594.53	10645.77	1239.08	7,726.89	47,594.52	3817.74	7,880.56
2015-16	49,838.50	11802.64	1008.46	8,748.71	49,838.50	978.37	4,724.82
Average	27491.05	7832.40	1404.95	4313.783	27,491.05	2638.972	5,334.81

**Sources:** Annual Reports of steel Companies From 2006-07 to 2015-2016

مندرجہ بالا ٹیبل مطالعہ کی مدت کے دوران بھوشن اسٹیٹل کے Altman کے ماڈل کی اجزاء کو ظاہر کرتی ہے۔ سال 2006-07 میں مجموعی اثاثہ 4456.48 کروڑ روپے تھا اور سال 2015-16 میں 49,838.50 کروڑ روپے تک اضافہ ہوا ہے۔ اوسط 27491.05 کروڑ روپے درج کیا گیا۔ نیٹ فروخت مطالعے کی مدت کے دوران مکس رجحان کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ 2015-16 میں سب سے زیادہ 11802.64 کروڑ روپے تھی اور 2006-07 میں سب سے کم 3806.81 کروڑ روپے تھی اور اوسط 7832.40 کروڑ روپے تھا۔ بھوشن اسٹیٹل کی EBIT ابتدائی دور کے سات سالوں کے بڑھتے ہوئے رجحان کو دکھاتی ہے جسکا مطلب ہے کہ 2006-07 میں یہ 458.18 کروڑ روپے تھا اور 2012-13 میں یہ بڑھ کر 2501.44 کروڑ روپے ہو گیا۔ بعد ازاں یہ گزشتہ تین سال کے گھٹتے ہوئے رجحان کو دکھاتی ہے جسکا مفہوم ہے کہ سال 2013-14 میں یہ 1758.64 کروڑ روپے تھا اور 1404.95 کروڑ اوسط سے گھٹ کر یہ سال 2015-16 میں 1008.46 کروڑ روپے رہ گئی۔

مطالعے کے دوران بھوشن اسٹیٹل کی ورکنگ کیپٹل کا مرکب رجحان دیکھا گیا۔ یہ سال 2015-16 میں سب سے زیادہ 8748.71 کروڑ روپے تھا اور سال 2006-07 میں سب سے کم 943.8 کروڑ روپے تھا۔ اس مدت کے دوران اوسط 4313.78 کروڑ روپے تھا۔ سال 2006-07 میں بھوشن اسٹیٹل کی کل لائیبلیٹی 4456.48 کروڑ روپے تھی جو سال 2015-16 میں بڑھ کر 49,838.50 کروڑ روپے ہو گئی۔ جسکا اوسط 27491.05 کروڑ روپے درج کیا گیا۔ سال 2006-07 میں ریٹینڈ آرنگ 457.09 کروڑ روپے تھی اور یہ سال 2013-14 میں اس میں 5071.57 کروڑ روپے تک اضافہ ہوا جو سال 2015-16 میں اچانک گھٹ کر 978.37 کروڑ روپے رہ گئی۔ ایکویٹی کی قدر مطالعہ کی مدت کے دوران مرکب رجحان کو ظاہر کرتی ہے۔ سال 2006-07 میں ایکویٹی کی قدر 1,214.50 کروڑ روپے تھی جو سال 2013-14 میں بڑھ کر 9,153.12 کروڑ روپے ہو گئی اور اس کے بعد یہ سال 2015-16 میں 4,724.82 کروڑ روپے تک گھٹ گئی۔ جس کا اوسط مطالعے کی مدت کے دوران 5,334.81 کروڑ روپے تھا۔

#### 5.4.2.2 Analysis of financial components of ESSAR Steel

**Table 5.26**

Financial Components of ESSAR steel

Years	Total Assets	Net Sales	EBIT	Working Capital	Total Liabilities	Retained Earnings	Market Value Of Equity
2006-07	11271.28	6168.66	1254.05	1,376.75	11271.28	1060.36	4,031.47
2007-08	11577.61	8014.57	1429.09	908.58	11577.61	1496.85	4,467.95
2008-09	10889.39	10784.65	1660.85	554.9	10889.39	1925.47	4,631.33
2009-10	12252.12	11688.30	1090.28	1,896.06	12252.12	2110.67	4,775.66
2010-11	27312.6	10619.55	980.43	3,191.30	27312.6	2133.12	9,125.36
2011-12	34676.87	12301.50	823.41	5,214.16	34676.87	1966.85	10,552.22
2012-13	36450.23	16273.87	951.11	1,844.58	36450.23	715.29	9,053.46
2013-14	37572.19	15038.45	-1745.35	-1,722.18	37572.19	-2069.65	7,103.51
2014-15	45574.94	13326.88	1861.96	-1,412.05	45574.94	-3666.79	8,484.00
2015-16	50626.3	13933.58	4873.97	-1,091.49	50626.3	-3018.74	14,112.66
Average	27820.353	11815.001	1317.98	1,076.06	27820.353	265.343	7633.762

Sources: Annual Reports of steel Companies From 2006-07 to 2015-2016

مذکورہ بالا جدول مطالعہ کی مدت کے دوران بھوشن اسٹیل کے Altman کے ماڈل کی اجزاء کو ظاہر کرتا ہے۔ ایسار اسٹیل کے مجموعی اثاثے مطالعہ کی مدت کے دوران سال 2008-09 کے علاوہ بڑھتے ہوئے رجحان کو دکھاتے ہیں۔ یہ سال 2006-07 میں 11271.28 کروڑ روپے تھے جو سال 2008-09 میں گھٹ کر 10889.39 کروڑ روپے رہ گئے اور 2015-16 تک یہ ہر سال بڑھتے ہوئے 50626.30 کروڑ روپے ہو گئے۔ اس دوران اوسط 27820.35 کروڑ روپے درج کیا گیا۔ سال 2006-07 میں ایسار اسٹیل کی نیٹ سیل 6168.66 کروڑ روپے تھی جو سال 2009-10 میں بڑھ کر 11688.30 کروڑ روپے ہو گئی اور سال 2010-11 میں گھٹ کر 10619.55 کروڑ روپے رہ گئی۔ اس کے بعد نیٹ سیل سال 2012-13 میں 16273.87 کروڑ روپے تک پہنچ گئی اور سال 2014-15 میں اور 2015-16 میں دوبارہ گھٹ کر بالترتیب 13326.88 کروڑ روپے اور 13933.58 کروڑ روپے رہ گئی۔ ایسار اسٹیل کا EBIT مطالعہ کی مدت کو دوران گھٹتا بڑھتا رہا ہے۔ یہ 2006-07 میں 1254.05 کروڑ روپے تھا۔ یہ مسلسل تین سال تک بڑھتا رہا اور 1660.85 کروڑ روپے تک پہنچ گیا اور پھر یہ گھٹ کر 1745.35 کروڑ روپے رہ گیا۔ اس کے بعد یہ دوبارہ بڑھا اور 4873.97 کروڑ روپے پہنچ گیا۔ مطالعہ کے دوران ایسار اسٹیل کی

ورکنگ کیسٹل مرکب رجحان کو دکھاتی ہے۔ یہ 2011-12 میں سب سے زیادہ 5,214.16 کروڑ روپے تھی اور 2013-14 میں سب سے کم 1,722.18 کروڑ روپے تھی۔ اس دوران اوسط 1,076.06 کروڑ روپے رہا۔

مطلوع کے دوران سال 2008-09 کے علاوہ کل لائبلٹی بڑھتے ہوئے رجحان کو دکھاتی ہے۔ یہ سال 2006-07 میں 11271.28 کروڑ روپے تھی اور سال 2008-09 میں گھٹ کر 10889.39 کروڑ روپے رہ گئی اور 2015-16 تک یہ مسلسل بڑھ کر 50626.30 کروڑ روپے تک پہنچ گئی۔ اس مدت کے دوران اوسط 27820.35 کروڑ روپے درج کیا گیا۔ ریٹائرنگ سال 2006-07 میں 1060.36 کروڑ روپے سے بڑھ کر 2133.12 کروڑ روپے ہو گئی۔ سال 2010-11 میں گراؤٹ میں ایک بڑا رجحان دیکھنے کو ملا اور یہ گھٹ کر 457.09 کروڑ روپے رہ گئی اس کے بعد سال 2015-16 میں یہ 3018.74 کروڑ روپے ہو گئی۔

سال 2006-07 میں اکویٹی کی قدر 4,031.47 کروڑ روپے تھی اور سال 2011-12 میں بڑھ کر 10,552.22 کروڑ روپے ہو گئی۔ سال 2013-14 میں گھٹ کر یہ 7,103.51 کروڑ روپے رہ گئی جو دوبارہ سال 2015-16 میں بڑھ کر 14,112.66 کروڑ روپے ہو گئی۔ مطالعے کے دوران اوسط 5,334.81 کروڑ روپے رہا۔

### 5.4.2.3 Analysis of financial components of JSPL steel

**Table 5.27**  
Financial Components of JSPL steel

Years	Total Assets	Net Sales	EBIT	Working Capital	Total Liabilities	Retained Earnings	Market Value Of Equity
2006-07	5,986.13	3,503.10	1117.73	602.99	5,986.13	1220.5	2,478.41
2007-08	7,588.61	5,351.78	1745.18	1,647.64	7,588.61	2395.44	3,725.26
2008-09	10,377.97	7,670.24	2269.58	1677.41	10,377.97	3846.59	5,415.32
2009-10	15,129.26	7,359.63	2239.09	1,634.79	15,129.26	5209.75	6,746.00
2010-11	20,949.37	9,574.17	3228.88	2,674.97	20,949.37	7133.68	8,689.34
2011-12	26,719.69	13,333.95	3527.90	3,330.63	26,719.69	9094.87	10,845.41
2012-13	33,399.87	14,954.70	3290.85	6,417.97	33,399.87	10537.85	12,348.07
2013-14	37,718.20	13,826.29	3140.74	5,832.01	37,718.20	11692.57	13,064.33
2014-15	41,100.84	13,390.35	1611.74	7,177.28	41,100.84	11381.89	12,511.21
2015-16	35,702.95	12,548.39	989.21	535.89	35,702.95	10363.01	11,441.47
<b>Average</b>	<b>23,467.29</b>	<b>10,151.26</b>	<b>2316.09</b>	<b>3153.158</b>	<b>23,467.29</b>	<b>7,287.62</b>	<b>8,726.48</b>

Sources: Annual Reports of steel Companies From 2006-07 to 2015-2016

اوپر دیا گیا جدول مطالعہ کی مدت کے دوران JSPL کے Altman ماڈل کی اجزاء کو ظاہر کرتا ہے۔

سال 2006-07 میں کل اثاثہ 5,986.13 کروڑ روپے تھا جو بڑھتی ہوئی شرح کے ساتھ بڑھتا گیا اور سال 2015-16 میں بڑھ کر 41,100.84 کروڑ روپے ہو گیا۔ سال 2015-16 میں گھٹ کر یہ 35,702.95 کروڑ روپے رہ گیا۔ اس دوران اس کا اوسط 23,467.29 کروڑ روپے درج کیا گیا۔ سال 2006-07 میں JSPL کی نیٹ سیل 3,503.10 کروڑ روپے تھی جو 2012-13 میں بڑھ کر 14,954.70 کروڑ روپے ہو گئی۔ اور اس کے بعد 2015-16 میں گھٹ کر یہ 12,548.39 کروڑ روپے رہ گئی۔ اس دوران اوسط 1824.74 کروڑ روپے درج کیا گیا۔ ایسٹار اسٹیل کی EBIT مطالعے کو دوران گھٹتی بڑھتی رہی ہے۔ سال 2006-07 میں یہ 1117.73 کروڑ روپے تھی اور 2011-12 میں بڑھ کر یہ 3290.85 کروڑ روپے ہو گئی۔ اس کے بعد یہ سال در سال گھٹتی رہی اور گھٹتے گھٹتے 989.21 کروڑ روپے رہ گئی۔ ایسٹار اسٹیل کی ورکنگ کیپیٹل کارجمان بھی گھٹتا بڑھتا رہا ہے۔ ابتدائی سات سالوں میں یہ مسلسل بڑھا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ سال 2006-07 میں یہ 602.99 کروڑ روپے تھا اور 2012-13 میں بڑھ کر یہ 6,417.97 کروڑ روپے ہو گیا۔ اس کے بعد یہ گھٹ کر 5,832.01 کروڑ روپے پر پہنچ گیا۔ اور 2014-15 میں یہ دوبارہ بڑھ کر 7,177.28 کروڑ روپے

ہو گیا اور 2015-16 میں یہ بے تحاشہ گھٹ کر محض 535.89 کروڑ روپے رہ گیا۔ اس دوران اوسط 3153.158 کروڑ روپے درج کیا گیا۔ مطالعے کے دوران ٹوٹل لائبرٹی بڑھتے ہوئے رجحان کو ظاہر کرتی ہے۔ سال 2006-07 میں یہ 5,986.13 کروڑ روپے تھی جو سال 2014-15 میں بڑھ کر 41,100.84 کروڑ روپے ہو گئی اور اگلے سالوں میں گھٹ کر 35,702.95 کروڑ روپے رہ گئی۔ اس دوران اوسط 23,467.29 کروڑ روپے درج کیا گیا۔ ریٹینڈ آرنگ بھی بڑھتے ہوئے رجحان کو ظاہر کر رہی ہیں۔ سال 2006-07 میں یہ 1220.50 کروڑ روپے تھا جو سال 2013-14 میں بڑھ کر 11692.57 کروڑ روپے ہو گیا۔ اس کے بعد یہ گھٹنے لگا اور سال 2015-16 میں 10363.01 کروڑ روپے رہ گیا۔ سال 2006-07 میں اکویٹی کی قدر 2,478.41 کروڑ روپے تھی جو سال 2013-14 میں بڑھ کر 13,064.33 کروڑ روپے ہو گئی اور اس کے بعد یہ گھٹ کر سال 2015-16 میں 11,441.47 کروڑ روپے رہ گئی۔ مطالعے کے دوران اسکا اوسط 5,334.81 کروڑ روپے درج کیا گیا۔

#### 5.4.2.4 Analysis of financial components of JSW steel

**Table 5.28**

Financial Components of JSW steel

Years	Total Assets	Net Sales	EBIT	Working Capital	Total Liabilities	Retained Earnings	Market Value Of Equity
2006-07	9745.32	8554.95	2321.64	178.14	9745.32	1951.31	5,572.29
2007-08	15223.78	11391.05	2978.61	-1015.83	15223.78	3417.63	7,677.25
2008-09	19231.88	14001.25	1514.05	-2925.57	19231.88	3857.42	7,959.25
2009-10	21291.44	18202.48	3719.41	-2062.37	21291.44	5702.46	9,706.34
2010-11	29648.33	23367.11	3632.7	-925.74	29648.33	7439.81	17,225.27
2011-12	34543.13	32122.66	3280.97	894.39	34543.13	8898.33	18,497.49
2012-13	38079.30	35491.81	4228.6	1096.07	38079.30	10476.43	19,937.37
2013-14	51975.68	45297.72	4695.46	389.62	51975.68	11523.28	24,284.18
2014-15	54151.59	46087.32	6157.61	1249.74	54151.59	13423.87	25,724.60
2015-16	54135.44	36706.92	-2379.19	-2707.51	54135.44	9744.3	21,752.96
Average	32802.59	27122.33	3014.986	-582.906	32802.59	7643.484	15,833.70

Sources: Annual Reports of steel Companies From 2006-07 to 2015-2016

مذکورہ بالا جدول مطالعہ کی مدت کے دوران JSW کی Altman کے ماڈل کی اجزاء کا انکشاف کرتا ہے۔ مطالعہ کے دوران JSW کے کل اثاثے بڑھتے ہوئے رجحان کو دکھاتے ہیں۔ یہ سال 2014-15 میں 54151.59 کروڑ روپے تھے اور سال 2015-16 میں معمولی گراؤ کے ساتھ 54135.44 کروڑ روپے رہ گئے۔ اس دوران اوسط 32802.59 کروڑ روپے درج کیا گیا۔ JSW کی نیٹ سیل مطالعہ کی مدت کے دوران مسلسل بڑھی ہے۔ یہ سال 2006-07 میں 8554.95 کروڑ روپے تھی جو بعد میں بڑھ کر 46087.32 کروڑ روپے ہو گئی۔ اس کے بعد یہ 2015-16 میں گھٹ کر 36706.92 کروڑ روپے رہ گئی۔ اس دوران نیٹ سیل کا اوسط 27122.33 کروڑ روپے تھا۔ JSW کا ای بی آئی ٹی مطالعہ کی مدت کے دوران اتار چڑھاؤ کا رجحان ظاہر کرتا ہے۔ سال 2006-07 میں یہ 2321.64 کروڑ روپے تھا۔ سال 2007-08 میں بڑھ کر یہ 2978.61 کروڑ روپے ہو گیا۔ 2011-12 میں یہ دوبارہ گھٹ کر 1514.05 کروڑ روپے رہ گیا۔ ایک بار پھر 2014-15 میں بڑھ کر 6157.61 کروڑ روپے ہو گیا۔ اس کے بعد پھر 3014.986 کروڑ کے اوسط کے ساتھ گھٹ کر سال 2015-16 میں 2379.19 کروڑ روپے رہ گیا۔ JSW کی

ورکنگ کیپٹل مطالعہ کی مدت کے دوران مرکب رجحان کا مظاہرہ کرتی ہے۔ یہ 2014-15 میں سب سے زیادہ 1249.74 کروڑ روپے تھی اور 582.906 کروڑ کی اوسط کے ساتھ 2008-09 میں سب سے کم 2925.57 کروڑ روپے تھی۔ مطالعے کی مدت کے دوران ٹوٹل لائبرٹی بڑھتے ہوئے رجحان کو پیش کرتی ہے۔ یہ سال 2006-07 میں 9745.32 کروڑ روپے تھی جو 2014-15 تک بڑھ کر 54151.59 کروڑ روپے ہو گئی اور 2015-16 میں گھٹ کر یہ 54135.44 کروڑ روپے رہ گئی۔ اس دوران اوسط 32802.59 کروڑ روپے درج کیا گیا۔ ریٹینڈ آرنگ کی بڑھتی ہوئی شرح 2006-07 میں 1951.31 کروڑ روپے تھی جو 2014-15 میں بڑھ کر 13423.87 کروڑ روپے ہو گئی۔ اس کے بعد ریٹینڈ آرنگ میں سب سے زیادہ گراؤ 9744.3 کروڑ روپے کی 2015-16 میں رکارڈ کی گئی۔ سال 2006-07 میں اکونٹی کی قدر 5,572.29 کروڑ روپے تھی جو سال 2014-15 میں بڑھ کر 25,724.60 کروڑ روپے ہو گئی۔ اس کے بعد یہ سال 2015-16 میں گھٹ کر 21,752.96 کروڑ روپے رہ گئی۔ مطالعے کی مدت کے دوران اوسط 5,334.81 کروڑ روپے درج کیا گیا۔

#### 5.4.2.5. Analysis of financial components of RINL

**Table 5.29**  
Financial Components of RINL steel

Years	Total Assets	Net Sales	EBIT	Working Capital	Total Liabilities	Retained Earnings	Market Value Of Equity
2006-07	10455.16	7938.27	2271.94	8343.8	10455.16	1363.43	9,538.20
2007-08	11921.77	9065.41	3029.09	8612.97	11921.77	3306.17	11,481.04
2008-09	13427.67	9254.61	2116.35	7678	13427.67	4302.56	12,419.91
2009-10	14117.55	9931.51	1328.1	5242.82	14117.55	5019.56	12,885.00
2010-11	14991.51	10570.49	1148.65	3419.71	14991.51	5612.2	13,229.22
2011-12	16797.39	13232.61	1300.61	3845.64	16797.39	6288.51	13,659.29
2012-13	18120.05	12110.69	887.19	3674.49	18120.05	6606.06	12,477.32
2013-14	17927.31	12028.33	888.15	2075.15	17927.31	6879.86	12,140.74
2014-15	20940.07	9314.36	538.08	3162.29	20940.07	6930.89	11,593.93
2015-16	21227.72	8989.5	-766.53	1436.7	21227.72	5510.25	9,873.20
Average	15992.62	10243.58	1274.163	4749.157	15992.62	5181.949	11,929.79

Sources: Annual Reports of steel Companies From 2006-07 to 2015-2016

مذکورہ بالا جدول مطالعہ کی مدت کے دوران RINL کے Altman ماڈل کے اجزاء کا انکشاف کرتا ہے۔ مطالعے کے دوران RINL کے کل اثاثے بڑھتے ہوئے رجحان کو دکھاتے ہیں۔ یہ سال 2006-07 میں 10455.16 کروڑ روپے تھے جو 2015-16 میں 21227.72 کروڑ روپے ہو گئے۔ کل اثاثوں کا اوسط 15992.62 کروڑ روپے تھا۔ RINL کی نیٹ سیل ابتدائی دور کے چھ سالوں میں بڑھتے ہوئے رجحان کو دکھاتی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ سال 2006-07 میں یہ 7938.27 کروڑ روپے تھی اور 2011-12 میں بڑھ کر 13232.61 کروڑ روپے ہو گئی۔ اس کے بعد یہ چار سال تک مسلسل کم ہوئی ہے۔ اس کے مطابق سال 2012-13 میں یہ 12110.69 کروڑ روپے تھی جو 2015-16 کے اوسط سے سال 2015-16 تک 8989.50 کروڑ روپے رہ گئی۔ RINL کی ای بی آئی ٹی مطالعے کی مدت کے دوران مرکب رجحان کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ سال 2006-07 میں 2271.94 کروڑ روپے تھی جو 2007-08 میں بڑھ کر 3029.09 کروڑ روپے ہو گئی اور سال 2010-11 میں دوبارہ گھٹ کر 1148.65 کروڑ روپے رہ گئی اور سال 2011-12 میں دوبارہ بڑھ کر 1300.61 کروڑ روپے ہو گئی۔ اس کے بعد یہ 1274.163 کروڑ کے اوسط سے گھٹ کر سال 2015-16 میں 766.53 کروڑ روپے رہ گئی۔ RINL کی ورکنگ کیپٹل مطالعے کی مدت کے دوران مرکب رجحان کو پیش کرتی ہے۔ یہ 2007-08 میں سب سے زیادہ 8612.97 کروڑ روپے تھی اور 4749.157 کروڑ کے اوسط سے ساتھ سال 2015-16 میں سب سے کم 1436.70 کروڑ روپے درج کی گئی۔ مطالعے کی مدت کے دوران RINL کی ٹوٹل لائبلٹی بڑھتے ہوئے رجحان کو دکھاتی ہیں۔ یہ سال 2006-07 میں 10455.16 کروڑ روپے رکورڈ کی گئی جو سال 2015-16 میں بڑھ کر 21227.72 کروڑ روپے ہو گئی۔ اس دوران اوسط 15992.62 کروڑ روپے درج کیا گیا۔ ریٹینڈ ارننگ بھی بڑھتے ہوئے رجحان کو دکھاتے ہوئے سال 2006-07 میں 1363.43 کروڑ روپے سے بڑھ کر سال 2014-15 میں 6930.89 کروڑ روپے ہو گئی اور 2015-16 میں گھٹ کر 5510.25 کروڑ روپے رہ گئی۔ اکیٹیٹی کی قدر 2006-07 میں 9,538.20 کروڑ روپے تھی جو 2011-12 تک 13,659.29 کروڑ روپے تک بڑھ گئی۔ اس کے بعد سال 2015-16 میں گھٹ کر یہ 9,873.20 کروڑ روپے رہ گئی۔ مطالعے کے دوران اس کا اوسط 11,929.79 کروڑ روپے درج کیا گیا۔

#### 5.4.2.6 Analysis of financial components of SAIL STEEL

**Table 5.30**  
Financial Components of SAIL steel

Years	Total Assets	Net Sales	EBIT	Working Capital	Total Liabilities	Retained Earnings	Market Value Of Equity
2006-07	21493.67	34,087.98	9754.75	9,467.16	21493.67	8934.84	17,313.15
2007-08	26108.81	39,768.18	11719.67	13,118.87	26108.81	14943.37	23,063.57
2008-09	35711.05	43,187.66	9658.29	17,536.46	35711.05	20039.87	28,148.22
2009-10	49827.95	40,520.24	10534.04	22,005.63	49827.95	25431.21	33,316.70
2010-11	60732.37	43,307.36	7669.08	22,684.10	60732.37	29344.65	37,069.47
2011-12	61002.01	46,335.12	6134.86	14,061.70	61002.01	32061.27	39,811.32
2012-13	68096.87	44,440.58	3988.32	12,693.37	68096.87	33405.52	41,024.64
2013-14	73230.33	46,642.56	4192.19	10,178.44	73230.33	35187.65	42,666.35
2014-15	78347.07	45,730.36	3813.14	9,897.68	78347.07	36454.23	43,504.78
2015-16	77430.69	39,086.24	-5151.69	1,334.86	77430.69	32316.97	39,281.26
Average	55198.08	42,310.63	6231.265	13,297.83	55198.08	26,811.96	34,519.95

Sources: Annual Reports of steel Companies From 2006-07 to 2015-2016

مندرجہ بالا جدول مطالعہ کی مدت کے دوران سیل کے Altman ماڈل کے تجزیے کی تجویز پیش کرتا ہے۔ سیل کے کل اثاثے مطالعے کی مدت کے دوران بڑھتے ہوئے رجحان کی عکاسی کرتے ہیں۔ یہ سال 2006-07 میں کروڑ روپے تھے جو سال 2015-16 میں بڑھ کر 78347.07 کروڑ روپے ہو گئے۔ اس دوران کل اثاثوں کا اوسط 55198.08 کروڑ روپے درج کیا گیا۔ سیل کی نیٹ سیل مرکب رجحان کو دکھاتی ہے۔ سال 2006-07 میں یہ 34,087.98 کروڑ روپے تھی جو 2008-09 میں بڑھ کر 43,187.66 کروڑ روپے ہو گئی۔ اس کے بعد یہ سال 2009-10 میں کم ہو کر 40,520.24 کروڑ روپے پہ آگئی اور 2011-12 میں دوبارہ بڑھ کر 46,335.12 کروڑ روپے ہو گئی اور اگلے ہی سال پھر گھٹ کر 44,440.58 کروڑ روپے ہو گئی۔ اس کے بعد اگلے سال بڑھ کر 46,642.56 کروڑ روپے ہو گئی اور 2015-16 میں 42,310 کروڑ کے اوسط سے کم ہو کر 39,086 کروڑ روپے رہ گئی۔ مطالعے کی مدت کے دوران سیل کا EBIT بھی مرکب رجحان کی عکاسی کرتی ہے۔ سال 2007-08 میں یہ سب سے زیادہ 11719.67 کروڑ روپے تھی اور سال 2015-16 میں سب سے کم 5151.69 کروڑ روپے درج کی گئی۔ اس مدت کے دوران اوسط 6231.265 کروڑ روپے رہا۔ سیل کی ورکنگ کیپیٹل مطالعے کے دوران گھٹتے بڑھتے رجحان کو دکھاتی ہے۔ سال 2006-

07 میں ارننگ کیپیٹل 10455.16 کروڑ روپے تھی جو 2010-11 میں بڑھ کر 22,684.10 کروڑ روپے ہو گئی اس کے بعد یہ مسلسل 13,297.83 کروڑ کے اوسط سے کھٹتی رہی اور آخر میں 1,334.86 کروڑ روپے رہ گئی۔ سال 2006-07 میں ٹوٹل لائبلٹی 21493.67 کروڑ روپے سے بڑھ کر سال 2014-15 میں 78347.07 کروڑ روپے ہو گئی۔ اس کے بعد یہ سال 2015-16 میں گھٹ کر 77430.69 کروڑ روپے رہ گئی۔

ریٹینڈ ارننگ بھی بڑھتے ہوئے رجحان کو دکھاتے ہوئے سال 2006-07 میں 8934.84 کروڑ روپے سے بڑھ کر سال 2014-15 میں 36454.23 کروڑ روپے ہو گئی۔ اس کے بعد یہ 26,811.96 کروڑ کے اوسط سے گھٹ کر سال 2015-16 میں 32316.97 کروڑ روپے رہ گئی۔ سال 2006-07 میں اکوٹھی کی قدر 17,313.15 کروڑ روپے تھی جو سال 2014-15 میں بڑھ کر 43,504.78 کروڑ روپے ہو گئی جو سال 2015-16 میں گھٹ کر 39,281.26 کروڑ روپے پہ آ گئی۔ مطالعے کے دوران اوسط 34,519.95 کروڑ روپے درج کیا گیا۔

#### 5.4.2.7. Analysis of financial components of TATA steel

**Table 5.31**  
Financial Components of TATA STEEL

Years	Total Assets	Net Sales	EBIT	Working Capital	Total Liabilities	Retained Earnings	Market Value Of Equity
2006-07	23,741.49	17,458.39	7,332.19	7,141.16	23,741.49	6784.62	14,096.16
2007-08	45,328.07	19,652.53	8,830.00	29,128.01	45,328.07	10302.72	27,306.38
2008-09	57,122.68	24,348.52	9,778.51	749.34	57,122.68	14335.51	30,176.50
2009-10	63,365.25	25,021.98	10,145.67	3,247.22	63,365.25	18672.54	36,961.94
2010-11	79,321.71	29,396.35	12,658.74	5,820.02	79,321.71	24387.17	46,945.24
2011-12	82,813.21	33,933.46	12,934.21	-403.87	82,813.21	29918.13	52,216.63
2012-13	87,486.76	38,199.43	11,353.75	-1,475.58	87,486.76	34204.13	55,209.68
2013-14	94,228.82	41,711.03	13,462.78	-5,551.25	94,228.82	39645.11	61,147.99
2014-15	101,142.12	41,785.00	12,482.43	-1,476.63	101,142.12	45307.26	66,663.89
2015-16	106,125.72	38,210.34	9,519.90	-4,801.28	106,125.72	49431.24	70,476.72
<b>Average</b>	<b>74,067.58</b>	<b>30,971.70</b>	<b>10,849.82</b>	<b>3,237.71</b>	<b>74,067.58</b>	<b>27,298.84</b>	<b>46,120.11</b>

Sources: Annual Reports of steel Companies From 2006-07 to 2015-2016

اوپر دیا گیا جدول مطالعہ کی مدت کے دوران سیل کے Altman ماڈل کے اجزاء کی نمائندگی کرتا ہے۔  
 سیل کے کل اثاثے مطالعہ کے دوران مسلسل بڑھتے ہوئے رجحان کی عکاسی کرتے ہیں۔ سال 2006-07 میں یہ  
 23,741.49 کروڑ روپے تھے جو سال 2015-16 میں بڑھ کر 106,125.72 کروڑ روپے ہو گئے۔ اس دوران کل  
 اثاثوں کا اوسط 74,067.58 کروڑ روپے درج کیا گیا۔ سیل کی نیٹ سیل بھی بڑھتے ہوئے رجحان کے ساتھ 2006-07  
 میں 17,458.39 کروڑ روپے درج کی گئی جو 2014-15 میں بڑھ کر 41,785.00 کروڑ روپے تک پہنچ گئی۔ اس کے  
 بعد یہ 30,971.70 کروڑ کے اوسط کے ساتھ گھٹ کر سال 2015-16 میں 38,210.34 کروڑ روپے رہ گئی۔ مطالعہ  
 کے دوران سیل کی EBIT مرکب رجحان کو دکھاتی ہے۔ سال 2006-07 میں یہ 7,332.19 کروڑ روپے تھی جو اگلے  
 ہی سال بڑھ کر 12,934.21 کروڑ روپے ہو گئی۔ سال 2012-13 میں کم ہو کر یہ 11,353.75 کروڑ روپے ہو گئی۔  
 اس کے فوراً بعد یہ بڑھی اور 13,462.78 کروڑ روپے تک پہنچ گئی۔ اس کے بعد یہ اگلے دو سالوں تک مسلسل  
 10,849.82 کروڑ کے اوسط سے گھٹ کر سال 2015-16 میں 9,519.90 کروڑ روپے رہ گئی۔ سیل کی ورکنگ کیپٹل  
 بھی مطالعہ کے دوران گھٹتے بڑھتے ہوئے رجحان کو دکھاتی ہے۔ یہ سال 2007-08 میں سب سے زیادہ 29,128.01  
 کروڑ روپے تھی اور سال 2013-14 میں سب سے کم 5,551.25 کروڑ روپے تھی۔ اس دوران ورکنگ کیپٹل کا اوسط  
 3,237.71 کروڑ روپے درج کیا گیا۔ مطالعہ کی مدت کے دوران سیل کی ٹوٹل لائبلٹی بھی مسلسل بڑھتے ہوئے رجحان کو  
 دکھاتی ہے۔ یہ 2006-07 میں 23,741.49 کروڑ روپے تھی جو 2015-16 میں بڑھ کر 106,125.72 کروڑ روپے  
 ہو گئی۔ ٹوٹل لائبلٹی کا اوسط 74,067.58 کروڑ روپے درج کیا گیا۔ ریٹینڈ ارننگ کا بڑھتا ہوا رجحان سال 2006-07 میں  
 6784.62 کروڑ روپے سے سال 2015-16 میں 49431.24 کروڑ روپے ہو گیا۔ اس درمیان اوسط 27,298.84  
 کروڑ روپے رکازڈ کیا گیا۔ سال 2006-07 میں اکیٹی کی قدر 14,096.16 کروڑ روپے تھی جو 34,519.95 کروڑ کے  
 اوسط کے ساتھ سال 2015-16 میں 70,476.72 کروڑ روپے ہو گئی۔

### 5.4.3۔ اٹھارہ ماڈل کے فائنانشیل ریشیوز کا تجزیہ

$X1 = \text{Working Capital} / \text{Total Assets}$  (Stand for liquidity measure)۔ ❖

عمومی طور پر مجموعی اثاثہ تناسب کا ورکنگ کیپٹل کارپوریٹ مسائل کے مطالعہ میں بہت زیادہ پایا جاتا ہے۔ یہ تناسب فرم کے نیٹ لیکویڈ اثاثے کی پیمائش کرتا ہے جو فرم کے مجموعی اثاثہ یا کیپٹل سٹرکچر سے جڑا ہوتا ہے۔ ورکنگ کیپٹل کی تعریف کرنٹ اثاثہ اور کرنٹ لائبیلٹی کے درمیان فرق کے طور کی جاتی ہے۔ عام طور پر مسلسل آپریٹنگ نقصان اٹھانے والا ایک فرم اپنا کرنٹ اثاثہ کو ٹوٹل اثاثے جوڑ کر رکھے گا۔ دوسرے لیکویڈیٹی تناسب کو بھی ٹیسٹ کیا جاتا ہے یہ کرنٹ تناسب اور کونٹری ریشیوز ہیں۔ یہ چند ناکام فرموں کے رجحانات کو برقرار رکھنے میں کم معاون پائے جاتے ہیں۔

$X2 = \text{Retained Earning} / \text{Total Assets}$  (Stand for measure of reinvested earning) ❖

ریٹینڈ ارننگ وہ اکاؤنٹ ہوتے ہیں جو فرم کے ایک خاص مدت میں دوبارہ انویسٹمنٹ کی جانے والی ارننگ کے ٹوٹل اکاؤنٹ کو بتاتا ہے۔ یہ تناسب کسی مخصوص مدت کے ساتھ ساتھ ایک وقت کی کمیونٹیوں منافع کی پیمائش کرتا ہے۔ اس تناسب میں فرم کی عمر کا بھی اندازہ کیا جاسکتا ہے۔ مثال کے طور پر اینگ فرم  $RE/TA$  تناسب کو دکھاتی ہیں کیونکہ ان فرموں کے پاس کمیونٹیوں پر وہیٹ کو بنانے کا وقت نہیں ہوتا ہے اسوجہ سے یہ کہا جاسکتا ہے کہ اس تجزیہ کے برخلاف اینگ فرم قدیم فرم کے مقابلے میں زیادہ دیوالیہ ہونے کا امکان رہتا ہے۔ نیز اس تناسب کے ذریعہ فرم کے لیوریج کی پیمائش کی جاتی ہے

$X3 = \text{Earnings Before Interest and taxes} / \text{Total Assets}$  (Stand for profitability ❖

measure)

یہ ریشیو فرم کے اثاثہ، کسی بھی طرح کے ٹیکس سے آزاد یا لیوریج فیکٹرز کے حقیقی پیداواری کا ایک پیمانہ ہے۔ فرم کا بنیادی اساس اپنے اثاثے (اثاثے کی افادیت) کی کمائی پاور پر ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ دیوالیہ ہونے کی روح میں دیوالیہ پن اس وقت ہوتی ہے جب فرم کی کل اثاثوں سے زیادہ کی کل ذمہ داری (لائبلٹی) ہوتی ہے۔ فرم کی مناسب

قدر اثاثوں کی کمائی کی طاقت سے طے کیا جاتا ہے۔ تو ہم نے اس تناسب کو دیگر منافع کے ساتھ کیش فلو کی پیمائش کے لئے مسلسل پیش کریں گے۔

X4= Capital Fund/Total Liability(Stand for leverage measure) ❖

سرمایہ فنڈ کو مشترکہ مارکیٹ کی قیمت کی طرف سے ماپا جاتا ہے، اگر اسٹاک کے تمام شنیر برتر اور عام ہیں، جبکہ واجبات (لائبلیٹی) موجودہ اور طویل مدت دونوں میں شامل ہیں۔ پیمائش سے پتہ چلتا ہے کہ واجبات کی اثاثوں سے زیادہ ہونے سے پہلے فرم کی اثاثہ جات این ویلو کو کتنا گرا سکتی ہیں۔

X5= Sales/Total Assets(Stand for sales generating ability) ❖

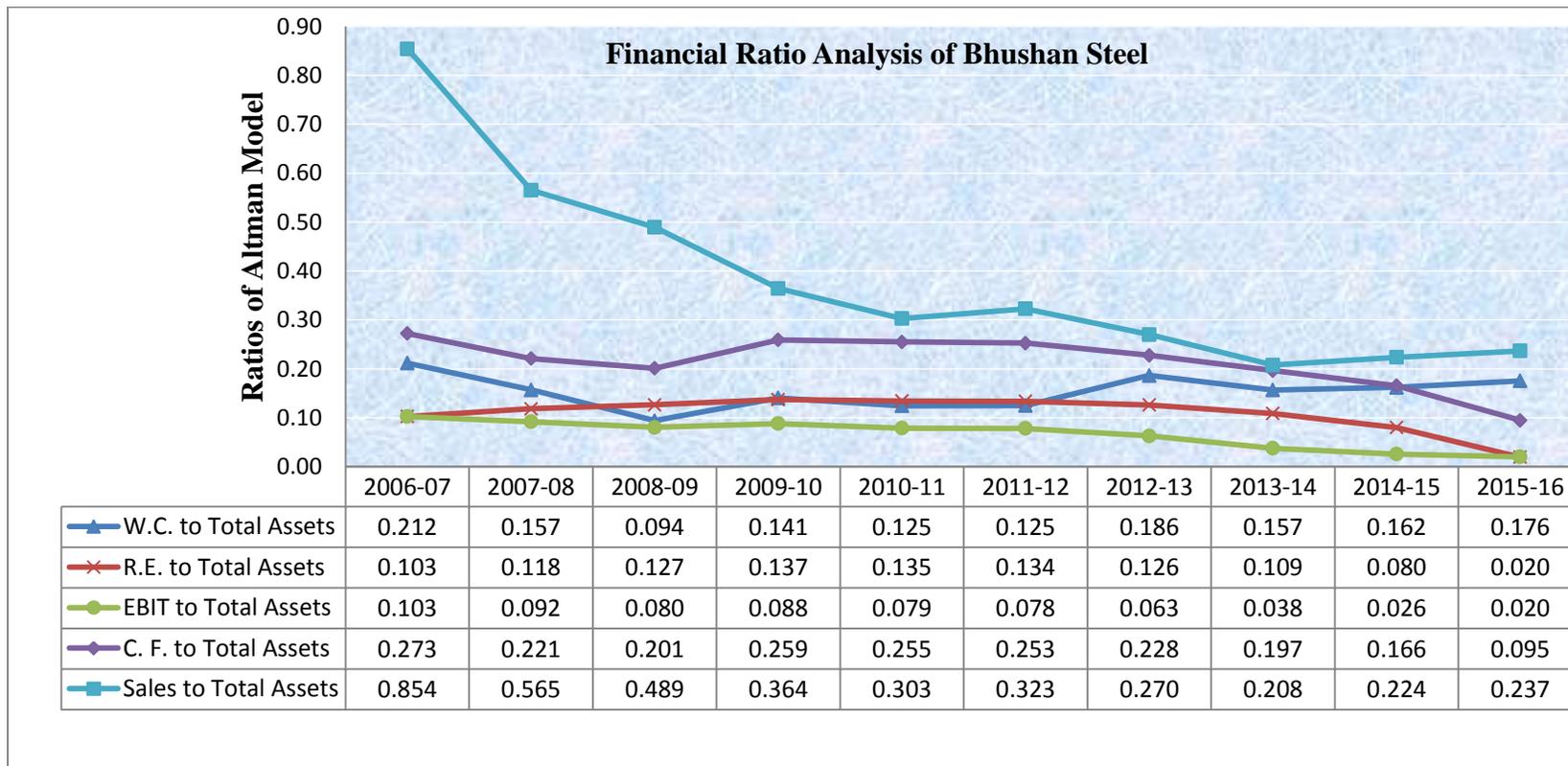
کیپٹل ٹرن اوور ریشیو ایک معیاری مالی تناسب ہے جو فرموں کے اثاثوں کی فروخت پیدا کرنے کی صلاحیت کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ تناسب مسابقتی پوزیشن کے ساتھ کے انتظام کی صلاحیت کو بھی بتاتا ہے۔ یہ تناسب ماڈل میں دوسرے متغیر کے لئے منفرد تعلق ہے۔ ماڈل کی مجموعی صلاحیت میں شراکت میں فروخت / کل اثاثے تناسب دوسرے مقام پر ہے۔

5.4.3.1

**Financial Ratio Analysis of BHUSHAN Steel.**

**Table No.5.32 and Figure 5.1**

Altman Model Ratio Analysis of Bhushan Steel



مذکورہ بالا جدول بھوشن اسٹیل کے تناسب کا تجزیہ دکھاتا ہے۔ جس کے ذریعے Altman کے ماڈل کا استعمال کرتے ہوئے کارپوریٹ دیوالیہ کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ مناسب ورکنگ کیپٹل کمپنی کی سیالیت کی پوزیشن کو ظاہر کرتی ہے جو کل اثاثوں پر ورکنگ کیپٹل کے ذریعے جانچی جاتی ہے۔ مطالعے کی مدت کے دوران بھوشن اسٹیل کی ورکنگ کیپٹل ٹوکل اثاثے کی شرح 0.094 سے 0.212 کے درمیان ویری کرتی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ سب سے کم ورکنگ کیپٹل کمپنی کے منافع میں اضافہ کرتی ہے لیکن ساتھ ہی ساتھ لیکویڈیٹی کے مسئلہ کو بھی پیدا کرتی ہے۔ بھوشن اسٹیل میں یہ ریشو مطالعے کے دوران گزشتہ تین سالوں میں مسلسل بڑھ رہا ہے۔ منافع کی تھوڑی مقدار کے وقت آمدنی کے ذریعے طور پر کمپنی رٹینڈارنگ کا استعمال کرتی ہے جو کہ کمپنی کے بہترین نظام کی پالیسیوں کو ظاہر کرتا ہے۔ سال 2014-15 اور 2015-16 کے درمیان بھوشن اسٹیل کارٹینڈارنگ ٹوٹل اسیٹ کم تھا جو کہ برا ہے اور منافع میں کم ہوتے رجحان کے ساتھ آمدنی کے ذریعے کے طور پر استعمال نہیں کیا جاسکتا۔ کل اثاثوں کی ای بی آئی ٹی کمپنی اور اثاثوں کی پیداوری آپریٹنگ سرگرمیوں کی کارکردگی کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ مطالعہ کی مدت کے دوران بھوشن اسٹیل میں گزشتہ چار سالوں کے اثاثوں کی پیداوار اوسط کے مقابلے میں بہت بری تھی۔ طویل مدتی مالیات کی پالیسی اور لیوریجز کمپنی کے اسٹیک ہولڈر کے لئے قیمت کی تخلیق کرنے کے لئے کم یا زیادہ اثر پذیر ہوتے ہیں۔ اس طرح کی پالیسی کے صحیح ہونے کی جانچ کو ایٹی ٹوٹل لائبلٹی ریشو کی قدر کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔ مطالعے کی مدت کے دوران ایکیٹی کی قدر کل جو ابھی کے مقابلے میں زیادہ پائی گئی۔ اثاثوں کی طاقت کے استعمال کی پیمائش کل اثاثوں کی فروخت کے ذریعے کی جاتی ہے۔ کل اثاثوں کی فروخت کا اوسط مطالعے کی مدت کے تحت 0.442 تھا۔ سال 2015-16 میں ریشو 0.360 تھا۔ یہ اوسط تناسب سے کم ریشو زیادہ سے زیادہ آمدنی پیدا کرنے کے لئے اثاثوں کو استعمال کرنے کے لئے زیادہ موقع کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

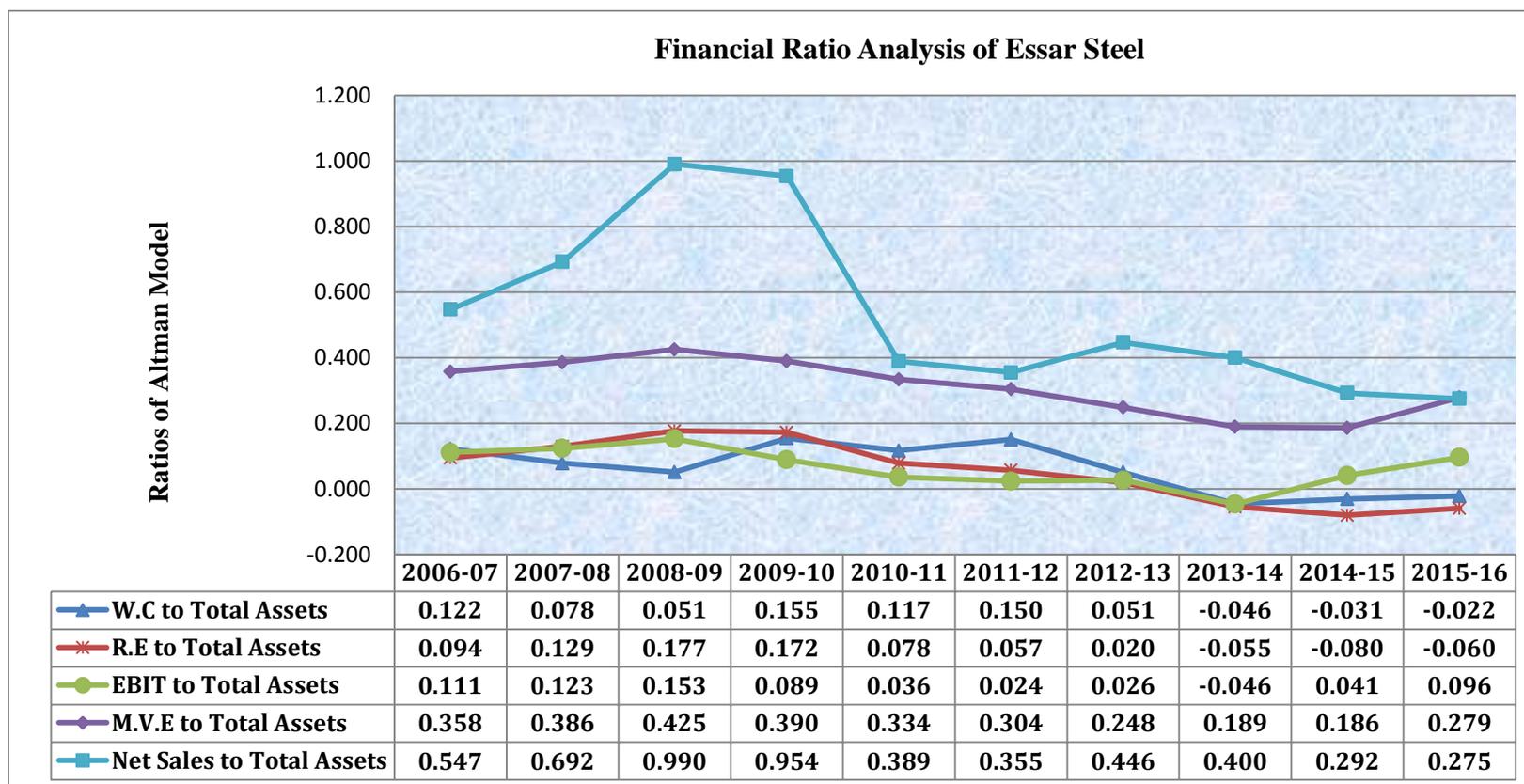
فیکر نمبر 5.1 رٹینڈارنگ ٹوٹل اسیٹ اور ورکنگ کیپٹل ٹوٹل اسیٹ کو ظاہر کرتی ہے جس میں تیسری لائن کے نیچے رٹینڈارنگ کے بجائے ادھار کے ذریعے کمپنی کے لیوریج اور آمدنی سرمایہ اخراجات کی حد دکھائی گئی

ہے۔ کل سرمایے سے منسلک کمزور لیکویڈیٹی پوزیشن رہی پھر بھی کمپنی مطالعے کی مدت کے دوران سوائے سال 2008-09 کے مناسب ورکنگ کیپٹل کو برقرار رکھنے میں کامیاب رہی۔ ان سالوں کے دوران سیل ٹوٹوٹل اسیٹ نے گھٹتے بڑھتے رجحان کو دکھایا ہے۔ اس کا مفہوم ہے کہ سیلس روینیو پیدا کرنے میں اپنے اثاثوں کے استعمال کے لئے کمپنی مستحکم حالت میں تھی۔ مطالعے کی مدت کے دوران کل اثاثوں میں اکویٹی کی قدر کم زیادہ ہوتی رہی ہے۔ یہ 1.287 سے شروع ہو کر سال 2015-16 میں 0.095 تک پہنچ گئی۔ سال 2006-07 میں EBIT سب سے زیادہ تھا یعنی اس سال کمپنی نے سب سے زیادہ منافع کمایا۔

### 5.4.3.2 Financial Ratio Analysis of Essar Steel.

**Table 5.33 and Figure 5.2**

Altman Model Ratio Analysis of ESSAR Steel.



مذکورہ بالا جدول سے ایسار سٹیل کے Altman ماڈل میں استعمال کیے جانے والے تناسب کے تجزیہ کا پتہ چلتا ہے۔ سال 2006-07 سے سال 2012-13 تک موجودہ اثاثوں میں سرمایہ کاری کی اعلیٰ سطح کا ایسار سٹیل کے ورکنگ کیپٹل ٹو ٹوٹل ایسیٹ ریشیو سے پتا چلتا ہے جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ اس کے موجودہ فنڈ موجودہ اثاثوں کی شکل میں بلوک ہو گئے ہیں۔ سال 2012 اور 2013 میں گھٹتے ہوئے اور منفی رجحان کا علم ہوتا ہے۔ اس کا مفہوم کمپنی کی ورکنگ کیپٹل کا کمزور انتظام ہے اور کمپنی کو اپنی ورکنگ کیپٹل انتظامیہ پولیسی کو بہتر بنانے کے لئے موثر اقدامات اٹھانے کی ازحد اور فوری ضرورت ہے۔ سال 2006-07 سے لے کر سال 2012-13 تک کا مواد ریٹینڈ آرنگ ٹو ٹوٹل ایسیٹ ریشیو کے مثبت رجحان کو دکھاتے ہیں۔ یہ کم منافع کی مدت کے اوقات میں، کمپنی کی زیادہ سے زیادہ مالی استحکام کی پیمائش کرتے ہیں۔ سال 2013، 2014 اور 2015 میں ریٹینڈ آرنگ ٹو ٹوٹل ایسیٹ ریشیو منفی تھا یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ کمپنی اپنی آمدنی کا صحیح استعمال نہیں کر رہی ہے۔ مطالعے کی مدت کے دوران ای بی آئی ٹی ٹو ٹوٹل ایسیٹ ریشیو 0.041 سے 0.153 کے درمیان میں ویری کرتا رہا۔ اس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ تناسب آپریٹنگ کارکردگی اعتدال پسند سطح پر تھی اور کمپنی کی پیداوری سب سے کم سطح پر تھی۔ کل جو ابھی کا ایکوٹی قدر کا تناسب کل سرمایہ کی ایکوٹی کے سب سے نچلے حصہ سے پتہ چلتا ہے۔ اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ کمپنی دیوالیہ پن کے دور میں اس کے قرض دہندگان کے لئے حفاظت کا مارجن فراہم نہیں کرتی ہے۔ کل اثاثوں کے لئے آمدنی فروخت کی پیداوار میں استعمال اثاثوں کی طاقت کی نمائندگی کرتی ہے۔ ایسیٹ سٹیل میں اوسط 0.534 تھا اور ریشیو سال 2006-07 سے سال 2009-10 تک اوسط سے زیادہ تھا۔ اس سے پتا چلتا ہے کہ کمپنی کے حصول میں زیادہ سے زیادہ فروخت کی آمدنی میں اس کے اثاثوں کے استعمال کا ایک اچھا انتظام ہے۔ سال 2010-11 سے سال 2015-16 ریشیو اوسط سے کم تھا یہ فروخت سے آمدنی پیدا کرنے میں کمپنی کی کمزور مالی انتظامیہ کو ظاہر کرتا ہے۔ اس سے کمپنی کو فروخت کی صلاحیت کو بہتر بنانے کا موقع ملا۔ فگر نمبر 4.3.2 تجویز پیش کرتی ہے کہ ریٹینڈ آرنگ ٹو ٹوٹل ایسیٹ 0.20 کم ہے۔ ریٹینڈ آرنگ منفی لائن دکھاتی ہے۔ یہ مطالعے کی مدت کے دوران کمپنی کی غیر مستحکم ترقی کا جائزہ لیتی ہے اور کمپنی اپنی آمدنی کے بجائے ڈیٹ فائننس کا استعمال کرتی ہے۔ ورکنگ کیپٹل ٹو ٹوٹل ایسیٹ بھی

سال 2011-12 سے سال 2015-16 تک گھٹتے ہوئے رجحان کی عکاسی کرتے ہیں۔ یہ منفی رجحان کو دکھاتے ہیں۔ یہ مختصر مدت کے لئے ذمہ داری کا مشاہدہ کرتی ہے کیونکہ کمپنی کے پاس ان کا احاطہ کرنے کے لئے موجودہ اثاثے کافی نہیں ہیں۔ ای بی آئی ٹی ٹو ٹو ٹل اسیٹ تناسب یہ ظاہر کرتا ہے کہ آپریٹنگ کارکردگی اعتدال پسند سطح پر ہے اور کمپنی کی پیداوار سب سے نچلی سطح پر ہے۔ کل جو ابدهی ایکویٹی کی قدر 2008-09 کے دوران گھٹتی بڑتی رہتی ہے اور اس کے بعد سال 2015-16 کے سوائے اس میں کمی واقع ہوئی ہے۔ ایکویٹی کی کمی قدر کی وجہ ایکویٹی کا اضافی قرض موازنہ تھا اور یہ دوالیہ پن کی وجہ بن جاتا ہے۔ سیل ٹو ٹو ٹل اسیٹ یہ ظاہر کرتا ہے کہ سال 2012-13 میں سیل کم تھی جس کی وجہ سیل روینیو پیدا کرنے میں اثاثوں کے استعمال میں کمپنی کی کمزور مالی انتظامیہ رہی۔

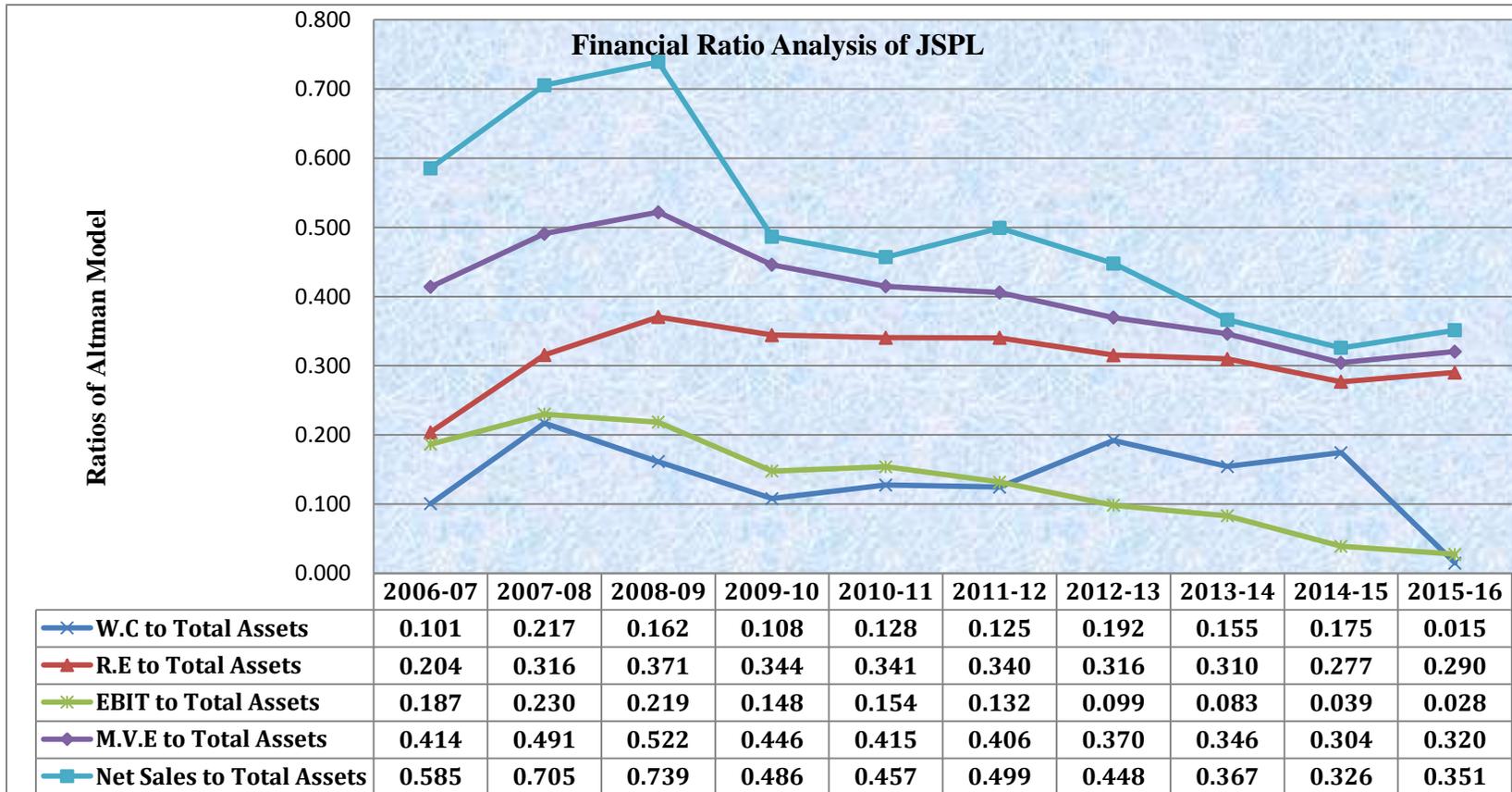
گلر نمبر 5.2 تجویز پیش کرتی ہے کہ رٹینڈ ارنگ ٹو ٹو ٹل اسیٹ 0.20 کم ہے۔ رٹینڈ ارنگ منفی لائن دکھاتی ہے۔ یہ مطالعے کی مدت کے دوران کمپنی کی غیر مستحکم ترقی کا جائزہ لیتی ہے اور کمپنی اپنی آمدنی کے بجائے ڈیٹ فائنس کا استعمال کرتی ہے۔ ورکنگ کیپیٹل ٹو ٹو ٹل اسیٹ بھی سال 2011-12 سے سال 2015-16 تک گھٹتے ہوئے رجحان کی عکاسی کرتے ہیں۔ یہ منفی رجحان کو دکھاتے ہیں۔ یہ مختصر مدت کے لئے ذمہ داری کا مشاہدہ کرتی ہے کیونکہ کمپنی کے پاس ان کا احاطہ کرنے کے لئے موجودہ اثاثے کافی نہیں ہیں۔ ای بی آئی ٹی ٹو ٹو ٹل اسیٹ تناسب یہ ظاہر کرتا ہے کہ آپریٹنگ کارکردگی اعتدال پسند سطح پر ہے اور کمپنی کی پیداوار سب سے نچلی سطح پر ہے۔ کل جو ابدهی ایکویٹی کی قدر 2008-09 کے دوران گھٹتی بڑتی رہتی ہے اور اس کے بعد سال 2015-16 کے سوائے اس میں کمی واقع ہوئی ہے۔ ایکویٹی کی کمی قدر کی وجہ ایکویٹی کا اضافی قرض موازنہ تھا اور یہ دوالیہ پن کی وجہ بن جاتا ہے۔ سیل ٹو ٹو ٹل اسیٹ یہ ظاہر کرتا ہے کہ سال 2012-13 میں سیل کم تھی جس کی وجہ سیل روینیو پیدا کرنے میں اثاثوں کے استعمال میں کمپنی کی کمزور مالی انتظامیہ رہی۔

5.4.3.3

**Financial Ratio Analysis of JSPL Steel.**

**Table 5.34 and Figure 5.3**

Altman Model Ratio Analysis of JSPL Steel.



مندرجہ بالا جدول مختلف تناسب کے لئے ریاضیاتی اعداد و شمار کو ظاہر کرتا ہے جو کارپوریٹ دیوالیہ پن اور کمپنی کی مالی صحت کی پیشین گوئی میں Altman ماڈل کا استعمال کرتی ہے۔ ہر کمپنی میں کمپنی کی مالی صحت کو ظاہر کرنے کے لئے لکویڈٹی اور منافع اہم پیمائش ہیں۔ اضافی ورکنگ کیپٹل منافع پر منفی طور پر اثر پزیر ہوتی ہے اور ورکنگ کیپٹل کی کمی مستقبل میں دیوالیہ پن کو مدعو کرتی ہے۔ اس لئے ہر ایک کمپنی میں اچھے منافع کے ساتھ مناسب ورکنگ کیپٹل کو بنائے رکھنا بہت ضروری ہے۔ JSPL کا ورکنگ کیپٹل ٹو ٹوٹل ایسٹ ریشیو 0.015 اور 0217 کے درمیان گھٹتا بڑھتا رہا ہے۔ ٹیبیل بھی 2007-08 اور 2012-13 کے درمیان JSPL کے موجودہ اثاثوں میں بڑے فنڈ بلاک کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ تاہم، اس تناسب میں کمی آئی اور سال 2015-16 میں یہ 0.015 کی سب سے کم سطح پر پہنچ گیا۔ اور منافع ورکنگ کیپٹل سے زیادہ متاثر ہوا۔ کم منافع کے دور میں ضرورت کے مطابق مالیاتی لاگت کو گھٹانے کے لئے ریٹینڈ آرنگ بہترین مالیاتی ذرائع میں سے ایک ہیں۔ لہذا ریٹینشن ریشیو اور ڈیویڈنڈ ریشیو کے درمیان صحیح توازن برقرار رکھنے کے لئے مالیاتی فیصلہ ایک صحیح فیصلہ ہے۔ مطالعے کی مدت کے دوران جے ایس پی ایل میں ریٹینڈ آرنگ کی مقدار کم یا زیادہ ہوتی رہی ہے۔ ریٹینڈ آرنگ پالیسی فلکچوئیٹ ہوئی اور سال 2015-16 میں کم منافع کے سبب سال 2015-16 میں کمپنی نے تھوڑی ہی رقم ہی منتقلی کی۔ اثاثوں کی آپریٹنگ کارکردگی اور پیداوری کے مجموعی اثاثے ای بی آئی ٹی ریشیو کے ذریعے نچ کیے جاتے ہیں۔ جے ایس پی ایل میں ای بی آئی ٹی ٹو ٹوٹل ایسٹ ریشیو 2012-13 میں بہترین ورکنگ کیپٹل انتظامیہ پالیسی کے سبب بہترین تھے۔ حالانکہ سال 2014-15 اور 2015-16 میں ای بی آئی ٹی ٹو ٹوٹل ایسٹ ریشیو بہت تیزی کے گھٹے اور بالترتیب محض 0.039 اور 0.28 روپے جزئیٹ کیے۔ یہ ان اسٹیک ہولڈر کے لئے قدر کی تخلیق کے لئے طویل مدتی مالیات پالیسی اور بیعانہ کا انتظام کرنے کے لئے ضروری ہے۔ مطالعہ مدت کے تحت JSPL میں کل جو اب بھی کی ایکویٹی اوسط کی قیمت 0.403 تھی۔ ایکویٹی میں بڑا حصہ تجویز پیش کرتا ہے کہ قرض دہندگان کے لئے حفاظت کی زیادہ مارجن ہے۔ کل اثاثوں کے استعمال کی طاقت کل اثاثوں سے آمدنی پیدا کرنے کی صلاحیت کو ظاہر کرتی ہے۔ 2011-12 تک اثاثوں کے کم استعمال کی طاقت کم آپریٹنگ لاگت کی وجہ سے ای بی آئی ٹی میں اضافہ کرنے کو فروغ دیتی ہے۔ 2011-12

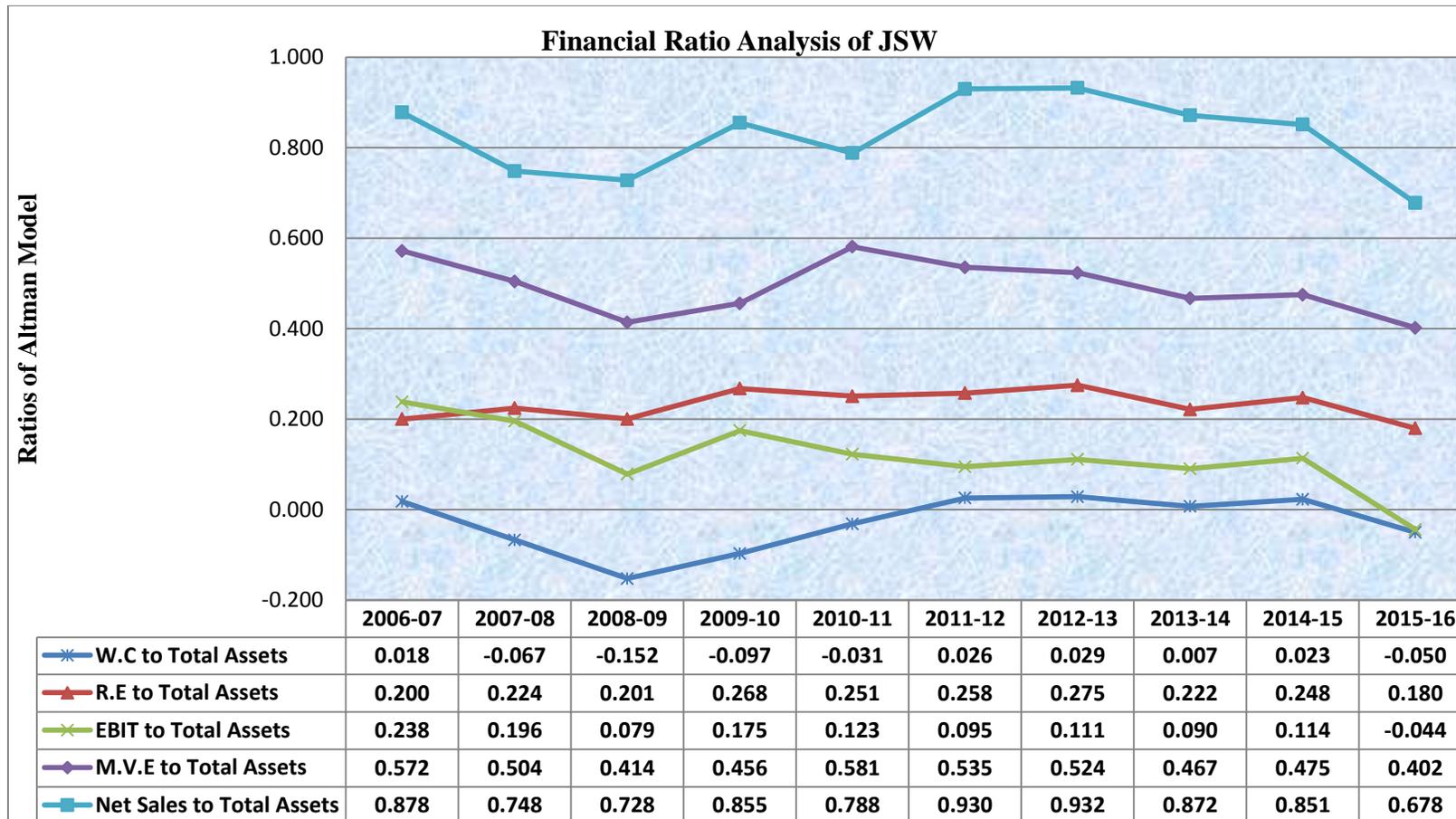
کے بعد بہترین اثاثوں کے استعمال کی وجہ کے ساتھ ای بی آئی ٹی زیادہ آپریٹنگ لاگت کی وجہ سے کم ہو گیا۔ مطالعہ کے تحت اس کمپنی میں اثاثوں کی ایک روپے کے لئے خالص فروخت پیداوار 0.496 روپے تھی۔

فیگر نمبر 5.3 دکھاتا ہے کہ Altman ماڈل کے تمام ریشیوز (مندرجہ ذیل درج ریشیوز کے) ایک سے اوپر ہیں۔ سال 2015-16 میں ورکنگ کیپیٹل ٹوٹل ایسٹ ایک سے کم ہے۔ یہ مختصر مدت کی ذمہ داری کے تعلق سے مسئلہ کا مشاہدہ کرتا ہے کیونکہ کمپنی کے پاس ان کا احاطہ کرنے کے لئے مناسب کل اثاثے موجود نہیں ہیں اور M.V.E ٹوٹل ایسٹ کم ہو تارجمان گزشتہ تین سالوں میں ایک سے کم پر پہنچ گیا ہے۔ یہ قرض دہندگان کا سب سے کم مارجن آف سیفٹی کا پتہ دیتا ہے۔

### 5.4.3.4 Financial Ratio Analysis of JSW Steel.

Table 5.35 and Figure 5.4

Altman Model Ratio Analysis of JSW Steel.



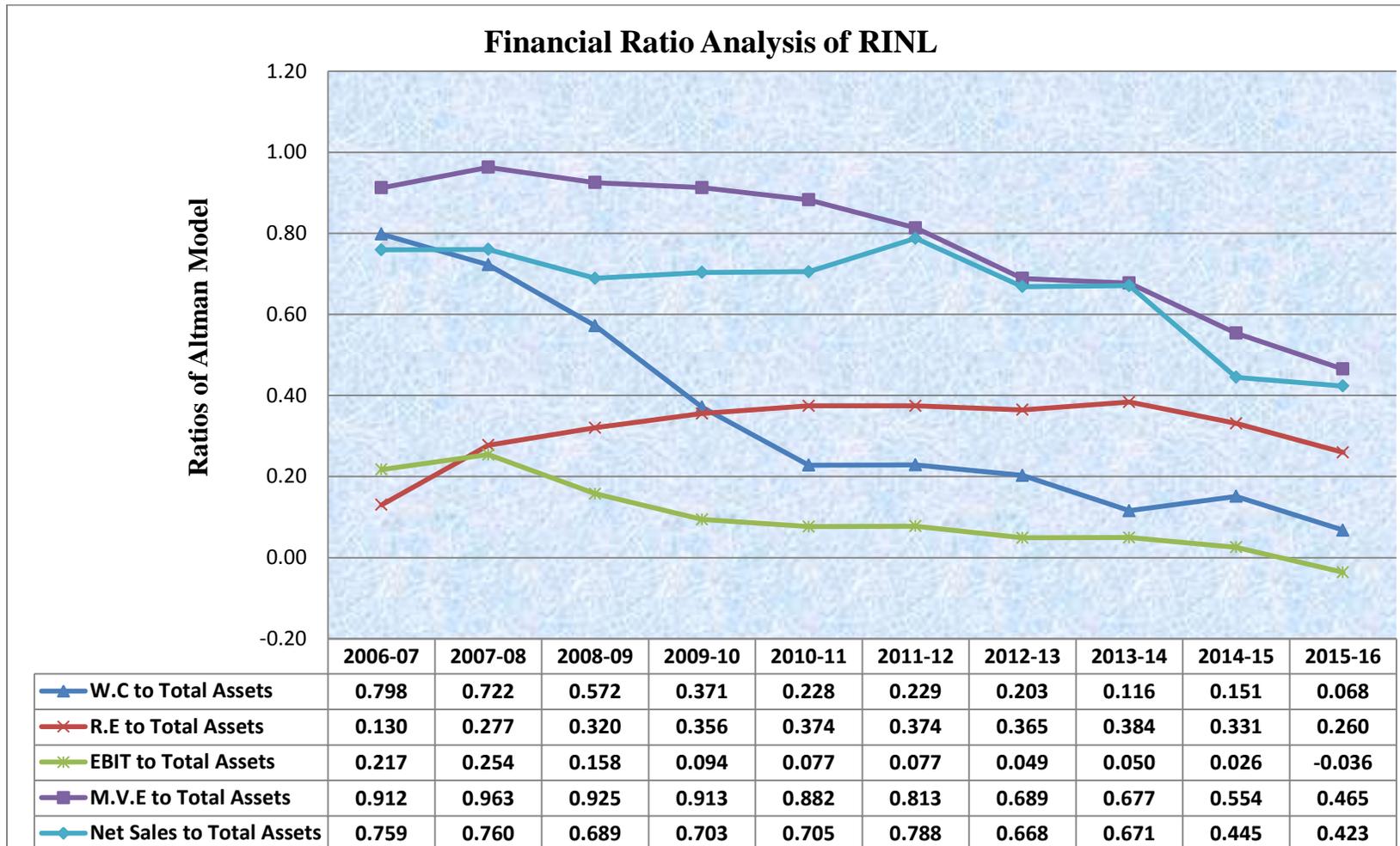
اوپر دیا گیا جدول بے ایس ڈبلیو کے Altman ماڈل سے متعلق تناسب کا تجزیہ دکھاتا ہے۔ ورکنگ کیپٹل ٹو ٹوٹل ایسٹ ریشیو 0.152 اور 0.29 کے درمیان کم زیادہ ہوتے رہے ہیں۔ ورکنگ کیپٹل ٹو ٹوٹل ایسٹ ریشیو سرمایہ کاری کی کم سطح کو ظاہر کرتے ہیں۔ مسلسل پانچ مالی سالوں تک تناسب منفی تھا جو کہ منفی ورکنگ کیپٹل ریشیو کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اس کا مفہوم ہے کہ یہ کمپنی کے لئے ایک سنگین مسئلہ ہے اور موجودہ اثاثوں میں سرمایہ کاری کی کم سطح کمپنی کی کمزور لکویڈٹی پوزیشن کو ظاہر کرتی ہے۔ رٹینڈ آرنگ ٹو ٹوٹل ایسٹ کی اوسط قدر 0.233 تھی۔ اس کا مطلب اثاثوں کے ہر ایک روپے کے لئے اندرونی ترقی کے طور پر ان کی کمائی سے ہے۔ بے ایس ڈبلیو میں سال 2009-10 اور سال 2012-13 میں تناسب زیادہ تھا اس کا مفہوم ہے کہ ان سالوں میں منافع کی شرح کو سدھارنے کے لئے کمپنی نے رٹینڈ آرنگ کو آمدنی کے ذرائع کے طور پر استعمال کیا۔ کل اثاثوں پر ای بی آئی ٹی کے اثاثے آپریٹنگ کارکردگی اور پیداوری کو ظاہر کرتے ہیں۔ یہ تناسب سال 2006-07, 2007-08, 2009-10, 2010-11, 2012-13 اور 2014-15 میں ٹھیک تھے جو بالترتیب اس طرح ہیں- 0.238, 0.196, 0.111, 0.123, 0.175 اور 0.114۔ اس کا مطلب ہے کہ کمپنی کی آپریٹنگ کارکردگی درست ہے۔ یہ مناسب طریقے سے فلکسڈ اثاثوں کے کام کرنے کی قابلیت کو ظاہر کرتی ہے۔ باقی سال کمپنی کے حالت زار کو ظاہر کرتے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ مناسب طریقے سے فلکسڈ اثاثوں کی کارکردگی کے قابل نہیں ہے۔ کل جو ابدا ہی ایکویٹی کی قدر کا تناسب طویل مدتی مالیاتی پالیسیوں کے صحیح ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔ مطالعے کی مدت کے دوران یہ تناسب 0.402-0.581 کے درمیان میں رہے ہیں۔ اس سے یہ نتیجہ اخذ کیا جاتا ہے کہ کمپنی نے کسی بھی طرح کا کوئی خطرہ مول نہیں لیا ہے اور کمپنی کی مالی صحت درست نہیں ہے۔ سیلز تمام جماعتوں کے لئے ایک بہت ہی اہم کمپوننٹ ہے۔ فروخت آمدنی کمپنیوں کی کارکردگی میں ایک اہم کردار ادا کرتی ہے کیونکہ تمام افعال کا انحصار فروخت سے آمدنی پر ہے۔ سیلز ٹو ٹوٹل ایسٹ ریشیو فروخت کو جزیٹ کرنے میں اثاثوں کی طاقت کی تحقیقات کرتا ہے۔ مطالعے کی مدت کے دوران یہ تناسب 0.678 اور 0.932 کے درمیان رہا۔ اس تناسب کا اوسط 0.826 تھا اس کا مطلب ہے کہ بے ایس ڈبلیو کی سیلز کو پیدا کرنے کی صلاحیت 0.826 تھی۔

یہ فگرورکنگ کیپیٹل ٹوٹوٹل ایسٹ کو ظاہر کرتی ہے اور گھٹتے ہوئے رجحان کو دکھاتی ہے جو کہ دو سے کم ہے۔ کچھ سالوں میں رجحان منفی رہا ہے۔ یہ مختصر مدت کی ذمہ داری کے تعلق سے مسئلہ کا مشاہدہ کرتی ہے کیونکہ کمپنی کے پاس ان کا احاطہ کرنے کے لئے دستیاب اثاثے مناسب مقدار میں نہیں ہیں۔ ای بی آئی ٹی ٹوٹوٹل ایسٹ تناسب انکشاف کرتا ہے کہ آپریٹنگ کارکردگی کی سطح کم ہے، کمپنی کی پیداوار سب سے نچلی سطح پر ہے، ریٹینڈارنگ ٹوٹوٹل ایسٹ Altman ماڈل کے دیگر ریشیوز کے مقابلے میں اعتدال کی سطح پر ہے۔ یہ دکھاتا ہے کہ جے ایس ڈبلیو ڈیٹ فنانس کے مقابلے میں اپنی خود کی آمدنی کا استعمال کر رہا ہے۔ مطالعے کی مدت کے دوران اکویٹی کی قدر میں اعتدال بھی رہا ہے اور گھٹتی بڑھتی بھی رہی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ مالی دوالیہ پن کے وقت کمپنی اپنے قرض دہندگان کو ایک مارجن فراہم کرتی ہے۔ مطالعے کی ایام میں فروخت زیادہ تھی اور سال 2015-16 میں یہ تھوڑی کم ہو گئی کیونکہ سیلس جنریٹ کرنے کی صلاحیت بہتر تھی۔

5.4.3.5 Financial Ratio Analysis of RINL Steel.

Table 5.36 and Figure 5.5

Altman Model Ratio Analysis of RINL Steel.



مندرجہ بالا جدول مطالعے کی مدت کے دوران RINL کے Altman ماڈل کے تناسب کا تجزیہ کرتا ہے۔

RINL کا ورکنگ کیپیٹل ٹو ٹوٹل ایسٹ تناسب 2006-07 سے 2012-13 کے درمیان بڑھتے ہوئے رجحان کو دکھاتا ہے۔ موجودہ اثاثوں میں سرمایہ کاری کی اعلیٰ سطح بتاتی ہے کہ اس کا بہت زیادہ موجودہ فنڈ موجودہ اثاثوں کی شکل میں بلاک ہو گیا ہے۔ سال 2015-16 سب سے زیادہ نجلی سطح ہو دکھاتے ہیں۔ اس کا مطلب کمپنی کی ورکنگ کیپیٹل کا خراب نظام ہے اور کمپنی کو ورکنگ کیپیٹل انتظامیہ پولیسی کو بہتر بنانے کے لئے ضروری اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے۔ سال 2006-07 سے سال 2013-14 تک کا وقت ریٹینڈ ارنگ ٹو ٹوٹل ایسٹ تناسب کے مثبت رجحان کو دکھاتا ہے۔ اور یہ کم منافع کی مدت کے اوقات میں، کمپنی کی زیادہ سے زیادہ مالی استحکام کی پیمائش کرتی ہے۔ سال 2015 اور 2016 میں ریٹینڈ ارنگ ٹو ٹوٹل ایسٹ ریشیو نیچے چلا گیا۔ اس کا مطلب ہے کہ کمپنی اپنی آمدنی کا استعمال نہیں کر رہی ہے۔ مطالعے کی مدت کے دوران ای بی آئی ٹی ٹو ٹوٹل ایسٹ ریشیو 0.036 اور 0.254 کے درمیان گھٹتے بڑھتے رہے ہیں۔ یہ تناسب دکھاتے ہیں کہ RINL کی آپرٹنگ کارکردگی اعتدال کی سطح پر تھی اور کمپنی کی پیداوار کی صلاحیت نجلی سطح پر تھی۔ RINL کی کیپیٹل فنڈ یا کوئی کی قدر ٹو ٹوٹل لائبلٹی ریشیو 0.465 اور 0.263 کے درمیان ویری کرتا رہا ہے اس کا مفہوم ہے کہ RINL اپنے قرض دہندگان کو زیادہ مارجن آف سیفٹی فراہم کرتا رہا ہے۔ کل اثاثوں کے لئے آمدنی فروخت کی پیداوار میں استعمال اثاثوں کی طاقت کی نمائندگی کرتی ہے۔ RINL میں اوسط 0.673 تھا اور ریشیو سال 2006-07 اور 2011-12 میں اوسط سے زیادہ تھے۔ اس سے پتا چلتا ہے کہ کمپنی کے پاس زیادہ سے زیادہ فروخت کی آمدنی میں اس کے اثاثوں کے استعمال کا ایک اچھا انتظام ہے۔ سال 2012-13 سے سال 2015-16 تک ریشیو اوسط سے کم تھا۔ یہ فروخت کی آمدنی میں کمپنی کے کمزور مالی انتظام کو ظاہر کرتا ہے۔ اس سے کمپنی کو اپنی فروخت کی صلاحیت کو بہتر بنانے کا موقع ملا۔

یہ فکر بتاتی ہے کہ سال 2006-07 سے 2015-16 تک ورکنگ کیپیٹل ٹو ٹوٹل ایسٹ ریشیو کا رجحان گھٹتا رہا ہے۔ یہ مسلسل کم ہوتے ہوئے رجحان کی عکاسی کرتی ہے۔ یہ مختصر مدتی ذمہ داری کے تعلق سے مسئلہ کا مشاہدہ کرتی ہے کیونکہ کمپنی کے پاس ان کا احاطہ کرنے کے لئے مناسب موجودہ اثاثے دستیاب نہیں ہیں۔ ریٹینڈ ارنگ ٹو ٹوٹل ایسٹ

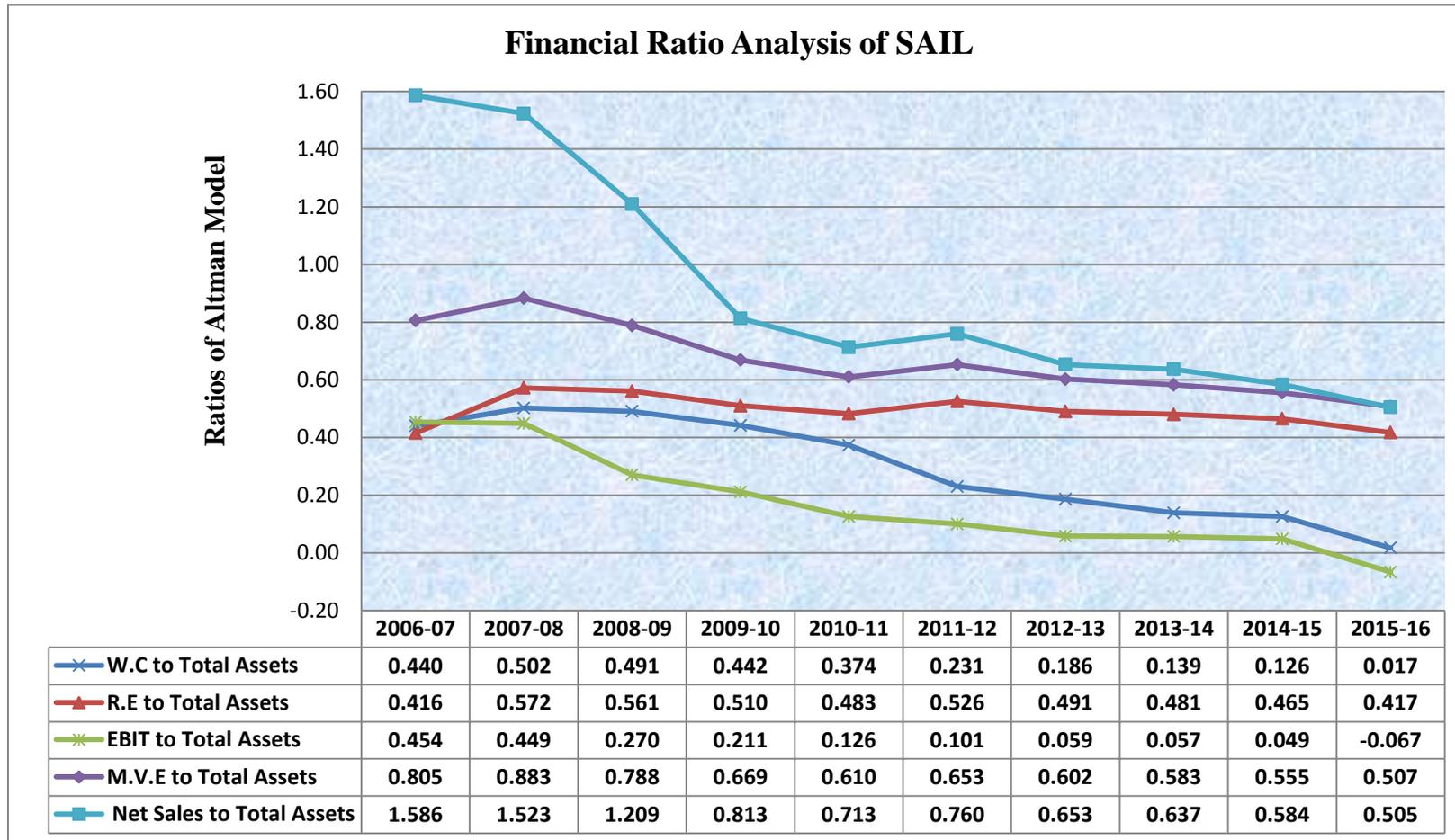
ریشیو مطالعے کے دوران گھٹتے بڑھتے رہے ہیں اور سال در سال کم ہوئے ہیں۔ اس کا مفہوم ہے کہ کمپنی زیادہ ڈیٹ فنانس کا استعمال نہیں کر رہی ہے۔ مطالعے کے دوران EBIT میں کم ہی تبدیلی آئی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ RINL کی آپریٹنگ موثریت بہت کم تھی۔ اس دوران ویلیو آف اکویٹی ٹو ٹوٹل ایسٹ مستحکم اور معتدل تھی اور ایک مخصوص پونٹ کے بعد یہ کم ہو گئی۔ ایکویٹی کی قدر میں کمی کی وجہ ایکویٹی کا اضافی قرض موازنہ تھا اور یہ دوالیہ پن کا سبب بن جاتا ہے۔ سیل ٹو ٹوٹل ایسٹ دکھاتا ہے کہ 2013-14 سے سیل کم ہوئی ہے جس کی وجہ سیلس روینو جزیرٹ کرنے میں اپنے اثاثوں کے استعمال میں کمپنی کی کمزروالی انتظامیہ رہی ہے۔

5.4.3.6

Financial Ratio Analysis of SAIL Steel.

Table 5.37 and Figure 5.6

Altman Model Ratio Analysis of SAIL Steel.



مذکورہ بالا جدول مختلف تناسب کے تجزیہ کی طرف اشارہ کرتا ہے جو سیل کے Altman ماڈل کے ذریعے Z-سکور کی وضاحت کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ ورکنگ کیپٹل ٹو ٹوٹل ایسٹ ریشیو کا استعمال کمپنی کی لکویڈٹی پوزیشن کی پیمائش کرنے کے لئے کیا گیا۔ موجودہ اثاثوں کی کل کیپٹلائزیشن شراکت ورکنگ کیپٹل پوزیشن کو ظاہر کرتی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ورکنگ کیپٹل کا موثر انتظام لاگت کو کم کر دیتا ہے۔ مطالعے کی مدت کے دوران سیل کے ورکنگ کیپٹل ٹو ٹوٹل ایسٹ ریشیو 0.17 اور 0.502 کے درمیان ویری کرتے رہے ہیں۔ سال 2007-08 میں تناسب سب سے زیادہ تھا اس کا مفہوم ہے کہ اضافی فنڈ کو موجودہ اثاثوں کی شکل میں بلوک کر دیا گیا جس کے سبب اسی سال منافع کی مقدار کم ہو گئی۔ ریٹینڈ آرنگ ٹو ٹوٹل ایسٹ ریشیو کا استعمال آمدنی کو دوبارہ سرمایہ داری میں استعمال کرنے کے تعلق سے پالیسی کی جانچ کرنے میں کیا گیا۔ مطالعے کی مدت کے دوران سیل میں ریٹینڈ آرنگ ٹو ٹوٹل ایسٹ ریشیو گھٹتا بڑھتا رہا اور اعتدال کی سطح پر بھی رہا۔ اندرونی ترقی کے طور پر مالی لاگت کو کم کرنے کے لئے کمپنی کے پاس آمدنی کے مواقع ہیں۔ مطالعے کے دوران ای بی آئی ٹی ٹو ٹوٹل ایسٹ ریشیو 0.067 اور 0.454 کے درمیان ویری کرتا رہا ہے۔ یہ تناسب ظاہر کرتے ہیں کہ سیل کی آپریٹنگ کارکردگی اعتدال کی سطح پر تھی اور کمپنی کی پیداوار چلی سطح پر تھی۔ مطالعے کے دوران ایم وی ای ٹو ٹوٹل ایسٹ ریشیو 0.507 اور 0.883 کے درمیان ویری ہوتا رہا ہے۔ اس سے یہ نتیجہ اخذ کیا جاتا ہے کہ کمپنی نے کسی بھی طرح کا کوئی خطرہ مول نہیں لیا ہے اور کمپنی کی مالی صحت بہتر پوزیشن میں ہے۔ کل اثاثوں کے لئے آمدنی اثاثوں کی طاقت کے استعمال کا مشورہ دیتی ہے۔ سیل میں کل اثاثوں کے ہر ایک روپے کے لئے 0.898 روپے کی سیل جزیٹ کرتی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ آمدنی جزیٹ کرنے کے تعلق سے اپنے اثاثوں کے استعمال کے لئے کمپنی اقدار میں ہے۔ تاہم، 2006-07 اور 2008-09 میں، فی روپے اثاثوں سے کمپنی نے زیادہ سیل جزیٹ کی ہے۔

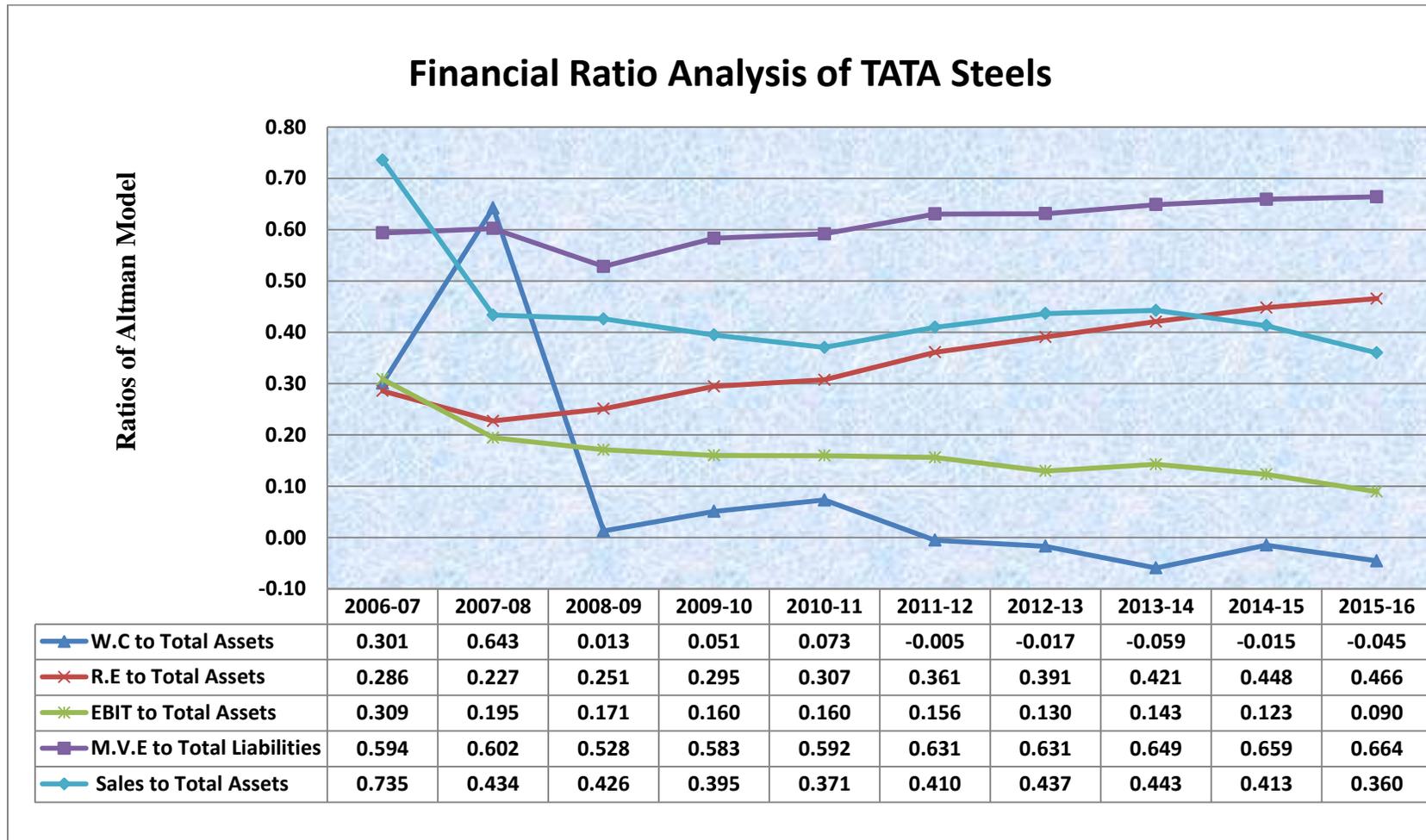
یہ فیگر بتاتا ہے کہ سال 2006-07 سے سال 2015-16 تک ورکنگ کیپٹل ٹو ٹوٹل ایسٹ بھی گھٹتے ہوئے رجحان کو دکھاتے ہیں۔ یہ مسلسل کم ہوتے رجحان کی عکاسی کرتی ہے۔ یہ مختصر مدتی ذمہ داری کے تعلق سے مسئلہ کا مشاہدہ کرتی ہے کیونکہ کمپنی کے پاس ان کا احاطہ کرنے کے لئے مناسب موجودہ اثاثے دستیاب نہیں ہیں۔ ای بی آئی ٹی ٹو ٹوٹل

ایسٹ تناسب یہ دکھاتا ہے کہ آپریٹنگ کارکردگی نجلی سطح پر ہے، کمپنی کی پیداوار سب سے نجلی سطح پر ہے، Altman ماڈل کے دیگر تناسب کے معاملے میں ریٹینڈارنگ ٹوٹل ایسٹ ریشیو اعتدال کی سطح پر ہے۔ آمدنی کو دوبارہ سرمایہ کاری میں استعمال کے تعلق سے پالیسی کی جانچ میں ریٹینڈارنگ ٹوٹل ایسٹ ریشیو استعمال کیا گیا۔ مطالعے کے دوران سیل میں ریٹینڈارنگ ٹوٹل ایسٹ ریشیو اعتدال کی سطح پر گھٹتا بڑھتا رہا ہے۔ اس لئے کمپنی کے پاس مالی لاگت کو کم کرنے کے لئے اندرونی آمدنی کے لئے مواقع موجود ہیں۔ مطالعے کے دوران ویلیو آف اکویٹی ٹوٹل لائبلٹی مستحکم اور معتدل تھی اور ایک مخصوص پونٹ کے بعد یہ کم ہو گئی۔ ایکویٹی کی قدر میں کمی کی وجہ کی اضافی قرض تھا جو دوالیہ پن کا ایک سبب ہے۔ مطالعے کے دوران سیل زیادہ تھی اور سال 2015-16 میں تھوڑی کم ہو گئی کیونکہ سیل جزیٹ کرنے کی صلاحیت موثر ہے۔

5.4.3.7 Financial Ratio Analysis of TATA Steel.

Table 5.38 and Figure 5.7

Altman Model Ratio Analysis of TATA Steel.



دیا گیا جدول تناسب کا تجزیہ دکھاتا ہے جو ٹائٹلسٹیل کے Altman ماڈل میں استعمال کیا گیا ہے۔ سال 2006-07 میں ورکنگ کیپٹل ٹو ٹوٹل ایسٹ ریشیو 0.301 تھا جو مطالعے کے دوران دیگر سالوں میں گھٹتا بڑھتا رہا ہے۔ سال 2007-08 میں ریشیو سب سے زیادہ تھا جس کا مطلب ہے کہ رقم کی ایک بڑی مقدار موجودہ اثاثوں کی شکل میں بلوک کر دی گئی اور جس کے سبب اس سال منافع کی شرح میں بھی کمی آئی۔ تاہم 2007-08 کے بعد، یہ تناسب بہت تیزی سے گھٹ رہا ہے اور سب سے نچلی سطح پر منافع کو برقرار رکھے ہوئے ہے۔ ریٹینڈ آرنگ ٹو ٹوٹل ایسٹ ریشیو دکھاتا ہے کہ کمپنی کس طرح اندرونی ترقی کے لئے دو متبادل ڈویڈنڈ اور ریٹینڈ آرنگ کا استعمال کرتی ہے۔ ٹائٹلسٹیل میں سال 2014-15 اور 2015-16 میں ریشیو زیادہ تھا جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ اس سال کمپنی نے منافع کی صورت کو بحال کرنے کے لئے آمدنی کے ذرائع کے طور پر ریٹینڈ آرنگ کا استعمال کیا ہے۔ آپریٹنگ کارکردگی اور اثاثوں کی پیداوار کو ای بی آئی ٹی ٹو ٹوٹل ایسٹ کے ذریعے جج کیا جاتا ہے۔ مطالعے کی مدت کے دوران ٹائٹلسٹیل میں ای بی آئی ٹی ٹو ٹوٹل ایسٹ ریشیو 0.90 اور 0.309 کے درمیان ویری ہوا ہے۔ یہ واضح طور پر دکھاتا ہے کہ ٹائٹلسٹیل میں طویل مدتی فائیننس اور لیوریج پالیسیس کافی تسلی بخش رہی ہیں کیونکہ ٹوٹل لائبلٹیٹی میں اکیویٹی کی مقدار زیادہ تھی۔ سیلس ٹو ٹوٹل ایسٹ آمدنی کو جزیٹ کرنے کے تعلق سے اثاثوں کے استعمال کو ظاہر کرتی ہے۔ اس کا اوسط 0.442 تھا۔ مطالعے کے دوران سال 2006-07 اور سال 2012-13 میں اثاثوں کے استعمال کی شرح اوسط سے زیادہ تھی۔

اس فیگر میں ورکنگ کیپٹل ٹو ٹوٹل ایسٹ کو دکھایا گیا ہے جو سال 2010 سے 2012 اور سال 2013 میں گھٹتے ہوئے رجحان کو دکھاتی ہے۔ یہ منفی رجحان کی عکاسی کرتی ہے۔ یہ کمپنی کے مختصر مدتی ذمہ داری کے مسئلہ کا مشاہدہ کرتی ہے کیونکہ کمپنی کے پاس ان کا احاطہ کرنے کے لئے مناسب موجودہ اثاثے دستیاب نہیں ہیں۔ مطالعے کے دوران ای بی آئی ٹی لائن مرکب رجحان کو دکھاتی ہے۔ اس دوران ویلیو آف اکیویٹی ٹو ٹوٹل لائبلٹیٹی لائن بہت زیادہ گھٹتی بڑتی رہی ہے اور یہ سال 2007-08 سے سال 2012-13 تک مسلسل گھٹی ہے کیونکہ کمپنی نے دیوالیہ پن کے دور میں اپنے قرض دہندگان کو مارجن آف سیفٹی فراہم نہیں کیا ہے۔ سیل ٹو ٹوٹل ایسٹ دکھاتا ہے کہ سال 2013-14 میں سیل کم ہوئی ہے جس کی وجہ فروخت سے آمدنی جزیٹ کرنے میں اثاثوں کے استعمال میں کمپنی کی کمزور مالی انتظامیہ رہی ہے۔ ٹائٹلسٹیل میں مثبت ریٹین پالیسی اور سال 2007-08 کے بعد تک اس کا بڑھتا ہوا

رجحان ہر سال ریٹینڈارنگ کی مقدار کو بڑھا دیتا ہے۔ سال 2007-08 کے بعد ریٹینڈ پالیسی کے مطابق کمپنی نے ایک اچھی خاصی رقم کی منتقلی کی ہے۔

#### 5.4.4۔ منتخب نمونہ یونٹ کے سالوینسی ٹیسٹ

کیلے سب سے اچھا تناسب کے تلاش کے علاوہ پروفیسر ایڈورڈا لٹمین نے 1968 میں ایک نیا ماڈل متعارف کرایا جس کا نام الٹمن Z-score ماڈل ہے۔ لیکویڈٹی پوزیشن کی پیشین گوئی اور مالیاتی ماہر اقتصادیات کے لئے Z اسکور فارمولہ ہے۔ زیڈ-اسکور ملٹی ویریٹ فارمولہ ہے جو کمپنی کے مالی صحت کی پیمائش کرتا ہے اور دو سالوں کے اندر اندر دیوالیہ ہونے کی پیشین گوئی کرتا ہے۔ ماڈل دونوں مالی اور آپریٹنگ مسائل کا احاطہ کرتا ہے۔ یہ ماڈل پانچ طرح کے تناسب کو ان شکلوں X1, X2, X3 X4 & X5 میں استعمال کرتا ہے۔ تناسب X1, X2 and X4 مالیاتی مسائل اور X1, X2 and X4 آپریٹنگ مسائل کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

X1= Working Capital/Total Assets (Stand for liquidity measure)

X2= Retained Earning/Total Assets (Stand for measure of reinvested earning)

X3= Earnings Before Interest and taxes/Total Assets (Stand for profitability measure)

X4= Capital Fund/Total Liability (Stand for leverage measure)

X5= Sales/Total Assets (Stand for sales generating ability)

کمپنی کی کارکردگی کے مینوفیکچرنگ اقدامات کے لئے زیڈ اسکور ایک مجموعی کریڈٹ اسکور ہے، جس میں کارپوریٹ لیکویڈٹی، مجموعی اور موجودہ منافع، بیعانہ اور فروخت پیداوری شامل ہے۔ ہر پیمائش اس طرح کی پیمائش کرنے کے لئے ایک طے کردہ حساب سے مقرر کیا جاتا ہے، جیسا کہ جب کوئی تجزیہ کار اس پانچویں عوامل کے مقابلے میں وزن لائے گا مالیاتی کارکردگی اور اس کے برابر بڑھاتا ہے، تو نتیجہ مجموعی زیڈ اسکور نکلتا ہے۔

تجزیہ کرنے کے لئے زیڈ-اسکور نے آڈیٹر کے انتظام اکاؤنٹنٹس، کورٹ اور ڈیٹا بیس کے نظام کے ذریعہ مقبولیت حاصل کی ہے۔ یہ مختلف سیاق و سباق اور ممالک میں استعمال کیا گیا ہے لیکن 1 ملین ڈالر سے زائد کی ملکیت والے عوامی طور پر منعقد مینوفیکچرنگ کمپنیوں کے لئے بنیادی طور پر یہ ڈیزائن کیا گیا ہے۔ الٹمن کی مؤخر الذکر مطبوعہ ترمیم ماڈل کو Z1-score کہا جاتا ہے، جسے پرائیویٹ مینوفیکچرنگ کمپنیوں کے لئے بروئے کار لایا جاتا ہے جبکہ Z2-score غیر مینوفیکچرنگ کمپنیوں کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ فرم میں استعمال ہونے والے مختلف الٹمن ماڈل مندرجہ ذیل ہیں۔

Name	Model	Applicable Firms
Z-score	$1.2X_1+1.4X_2+3.3X_3+0.6X_4+0.999X_5$	Public Manufacturing Companies
Z1-score	$0.171X_1+0.847X_2+3.107X_3+0.42X_4+0.998X_5$	Private Manufacturing Companies
Z2-score	$6.56X_1+3.26X_2+6.72X_3+1.05X_4$	None-Manufacturing Companies

الٹمن کی مؤخر الذکر دو ماڈلوں کو پرائیویٹ مینوفیکچرنگ کمپنیوں اور غیر مینوفیکچرنگ کمپنیوں کے لئے بروئے کار

لایا جاتا ہے۔

Zones	Z	Z1	Z2
Safe Zones	$Z > 2.99$	$Z > 2.9$	$Z > 2.6$
Grey Zones	$1.81 < Z < 2.99$	$1.23 < Z < 2.9$	$1.1 < Z < 2.6$
Distress Zones	$Z < 1.81$	$Z < 1.23$	$Z < 1.1$

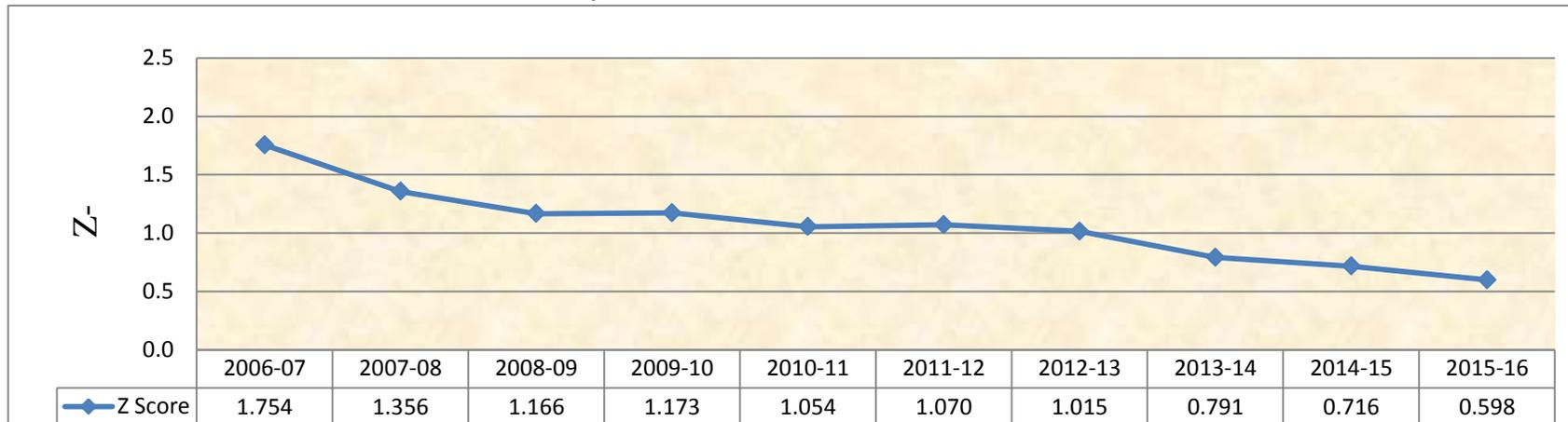
**Table 5.39**

**Solvency Test of Bhushan Steel**

YEAR	2006-07	2007-08	2008-09	2009-10	2010-11	2011-12	2012-13	2013-14	2014-15	2015-16	AVERAGE
<b>X1</b>	0.21	0.16	0.09	0.14	0.12	0.12	0.19	0.16	0.16	0.18	
<b>X2</b>	1.17	0.12	0.13	0.14	0.13	0.13	0.13	0.11	0.08	0.02	
<b>X3</b>	0.10	0.09	0.08	0.09	0.08	0.08	0.06	0.04	0.03	0.02	
<b>X4</b>	1.29	0.22	0.20	0.26	0.26	0.25	0.23	0.20	0.17	0.09	
<b>X5</b>	0.85	0.57	0.49	0.36	0.30	0.32	0.27	0.21	0.22	0.24	
<b>z score</b>	1.75	1.36	1.17	1.17	1.05	1.07	1.01	0.79	0.72	0.60	1.07

**Figure 5.8**

**Solvency Test of Bhushan Steel.**



**Solvency test of Essar Steel.**

Year	2006-07	2007-08	2008-09	2009-10	2010-11	2011-12	2012-13	2013-14	2014-15	2015-16	Average
<b>X1</b>	0.122	0.078	0.051	0.155	0.117	0.150	0.051	-0.046	-0.031	-0.022	
<b>X2</b>	0.094	0.129	0.177	0.172	0.078	0.057	0.020	-0.055	-0.080	-0.060	
<b>X3</b>	0.111	0.123	0.153	0.089	0.036	0.024	0.026	-0.046	0.041	0.096	
<b>X4</b>	0.358	0.386	0.425	0.390	0.334	0.304	0.248	0.189	0.186	0.279	
<b>X5</b>	0.547	0.692	0.990	0.954	0.389	0.355	0.446	0.400	0.292	0.275	
<b>Z Score</b>	1.407	1.606	2.057	1.907	0.957	0.875	0.769	0.228	0.389	0.651	1.085

**Figure 5.9**

**Solvency test of Essar Steel.**



#### 5.5.4.1۔ بھوشن اسٹیل کمپنی کا سالوینسی ٹیسٹ

یہ ٹیبیل بھوشن اسٹیل کی سالوینسی پوزیشن کو دکھاتا ہے۔ بھوشن اسٹیل کا زیڈ اسکور 1.81 سے کم تھا۔ اس کا مطلب ہے کہ فرم ڈسٹر لیس زون کا شکار رہی ہے۔ سال 2006-07 میں زیڈ اسکور 1.754 تھا اس کے بعد زیڈ اسکور مسلسل گھٹتا رہا ہے اور سال 2015-16 میں بلاخر 0.596 تک پہنچ گیا۔ باقی سارے زیڈ اسکور 2.99 سے کم ہیں۔ اس کا مفہوم ہے کہ بھوشن اسٹیل مالی اعتبار سے حفاظتی حلقے میں نہیں ہے یعنی کمپنی کی مالی اعتبار سے بیمار ہے۔ بیمار مالی پوزیشن کی اہم وجہ زیادہ آپریٹنگ لاگت، کم ورکنگ کیپٹل تناسب، دوبارہ خرچ کرنے کی کمزور صلاحیت اور تسلی بخش سطح پر سیل کا نہ ہونا ہے۔ لہذا یہ کہا جاسکتا ہے کہ مطالعے کے دوران کسی ایک سال میں بھی زیڈ اسکور حفاظتی حلقے میں داخل نہیں ہوا ہے۔ مطالعے کی کل مدت میں زیڈ اسکور نے حفاظتی حلقے کی لائن کو چھوا تک نہیں ہے۔ اس سے یہ اخذ کیا جاتا ہے کہ بھوشن اسٹیل کی سالوینسی پوزیشن صحت مند نہیں ہے۔

#### 5.5.4.2۔ ایسار اسٹیل کمپنی کا سالوینسی ٹیسٹ

یہ ٹیبیل ایسار اسٹیل کی solvency ٹیسٹ کی نمائندگی کرتا ہے۔ سال 2008-09 اور سال 2009-10 کے علاوہ ایسار اسٹیل کا زیڈ اسکور 1.81 سے کم تھا۔ سال 2006-07 میں زیڈ اسکور 1.407 تھا اور سال 2008-09 میں یہ 2.057 تک بڑھ گیا۔ بڑھتے ہوئے زیڈ اسکور کی وجہ بڑھتی ہوئی ای بی آئی ٹی اور اثاثوں میں ریٹینڈ ارننگ کا سرمایہ ہے۔ فرم نے منافع کے ریٹینشن کے ذریعے اپنے اثاثوں کی مالی امداد کی ہے اور زیادہ قرض، لائبلٹی کے تعلق سے زیادہ لیوریج اور فروخت کی صلاحیت کو بڑھانے کا زیادہ استعمال نہیں کیا ہے۔ اس کے بعد زیڈ اسکور مسلسل گھٹا ہے اور 1.81 سے بھی کم ہے۔ اس کا مفہوم ہے کہ کمپنی مالی اعتبار سے حفاظتی حلقے سے نکل کر خطرے کے حلقے میں پہنچ گئی ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کمپنی کی مالی حیثیت صحت مند نہیں ہے۔ مالی پوزیشن کی صحت مند نہ ہونے کی وجوہات آپریٹنگ لاگت کا زیادہ ہونا، ورکنگ کیپٹل تناسب کا کم ہونا، دوبارہ خرچ کرنے کی صلاحیت کا کمزور ہونا اور سیلس کی سطح کا تسلی بخش نہ ہونا ہے۔ لہذا یہ کہا جاسکتا ہے کہ مطالعے کے دوران کسی بھی سال میں زیڈ اسکور حفاظتی زمرے میں نہیں رہا ہے۔

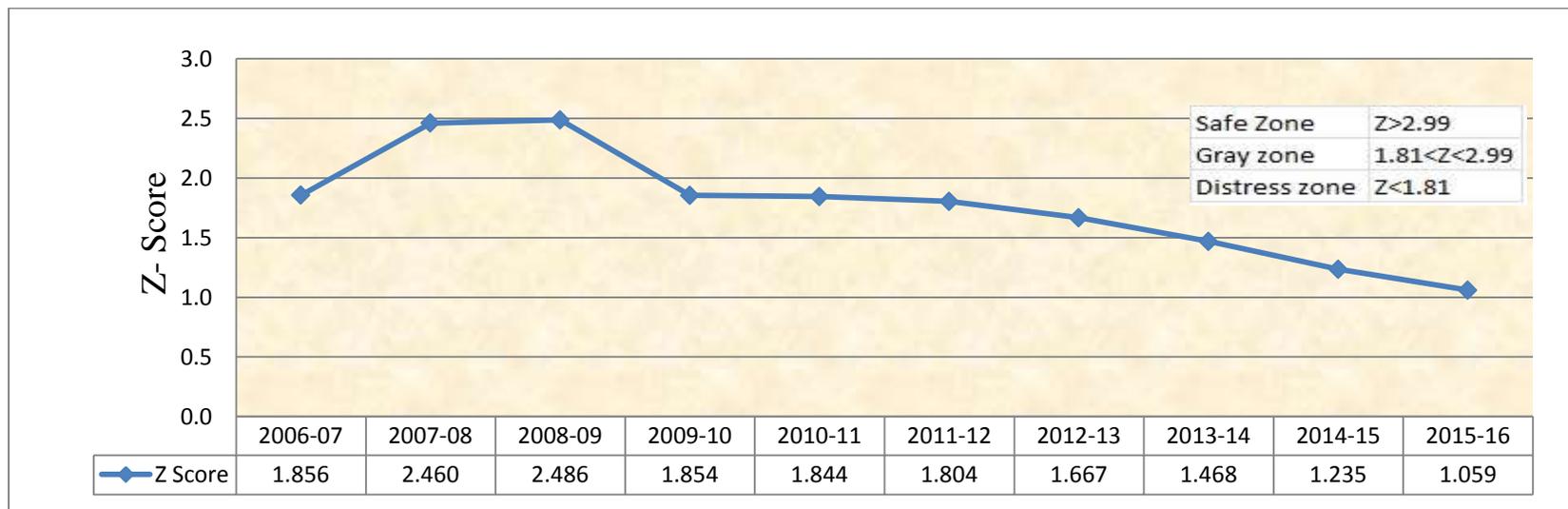
**Table 5.41**

**Solvency test of JSPL.**

Year	2006-07	2007-08	2008-09	2009-10	2010-11	2011-12	2012-13	2013-14	2014-15	2015-16	Average
<b>X1</b>	0.101	0.217	0.162	0.108	0.128	0.125	0.192	0.155	0.175	0.015	
<b>X2</b>	0.204	0.316	0.371	0.344	0.341	0.340	0.316	0.310	0.277	0.290	
<b>X3</b>	0.187	0.230	0.219	0.148	0.154	0.132	0.099	0.083	0.039	0.028	
<b>X4</b>	0.414	0.491	0.522	0.446	0.415	0.406	0.370	0.346	0.304	0.320	
<b>X5</b>	0.585	0.705	0.739	0.486	0.457	0.499	0.448	0.367	0.326	0.351	
<b>Z Score</b>	1.856	2.460	2.486	1.854	1.844	1.804	1.667	1.468	1.235	1.059	1.773

**Figure 5.10**

**Solvency test of JSPL.**



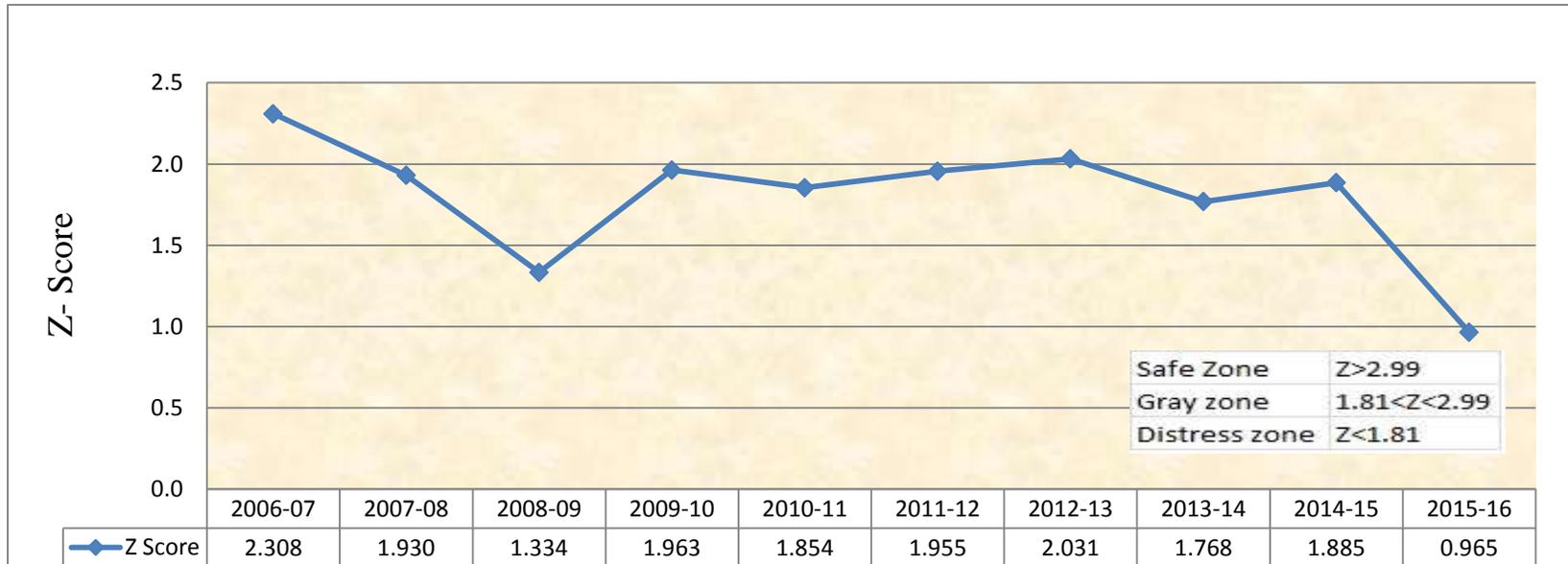
**Table No.5.42**

**Solvency test of JSW.**

Year	2006-07	2007-08	2008-09	2009-10	2010-11	2011-12	2012-13	2013-14	2014-15	2015-16	Average
<b>X1</b>	0.018	-0.067	-0.152	-0.097	-0.031	0.026	0.029	0.007	0.023	-0.050	
<b>X2</b>	0.200	0.224	0.201	0.268	0.251	0.258	0.275	0.222	0.248	0.180	
<b>X3</b>	0.238	0.196	0.079	0.175	0.123	0.095	0.111	0.090	0.114	-0.044	
<b>X4</b>	0.572	0.504	0.414	0.456	0.581	0.535	0.524	0.467	0.475	0.402	
<b>X5</b>	0.878	0.748	0.728	0.855	0.788	0.930	0.932	0.872	0.851	0.678	
<b>Z Score</b>	2.308	1.930	1.334	1.963	1.854	1.955	2.031	1.768	1.885	0.965	1.799

**Figure 5.11**

**Solvency test of JSW.**



### 5.5.4.3- جے۔ ایس۔ پی۔ ایل اسٹیل کمپنی کا سالوینسی ٹیسٹ

یہ ٹیسٹ جے ایس پی ایل کے solvency ٹیسٹ کو ظاہر کرتا ہے۔ سال 2006-07 اور سال 2010-11 کے درمیان میں زیڈ اسکور 1.81 سے زائد تھا اس کا مطلب گرے زون ہے۔ زیڈ اسکور بڑھا کیونکہ کمپنی نے مناسب ورکنگ کیپٹل تناسب کو برقرار رکھا۔ اس کا مفہوم ہے کہ کل اثاثے کل لائبلٹی سے زیادہ تھے، دوبارہ خرچ کی گئی آمدنی کی سطح زیادہ تھی اور فنڈ کی قیمت بھی زیادہ تھی۔ اس کے بعد گزشتہ چھ سالوں میں زیڈ اسکور مسلسل گھٹا ہے اور بالآخر 1.81 سے کم ہو گیا یعنی کمپنی اب مالی اعتبار سے گرے زون سے باہر آگئی۔ سال 2011-12 سے 2015-16 کے دوران زیڈ اسکور ڈسٹریس زون میں تھا۔ اس کا مطلب ہے کہ کمپنی کی مالی صحت درست نہیں ہے۔ اس سے اس بات کا بھی پتا چلتا ہے کہ مطالعے کے دوران کسی ایک سال میں بھی زیڈ اسکور حفاظتی حلقے میں نہیں آیا ہے۔ یہ کمپنی کی کمزور مالی صحت کی عکاسی کرتا ہے اور کمزور مالی حالت کی وجوہات جے ایس پی ایل کے ذریعے صحت مند لکوڈٹی کو برقرار نہ رکھنا ہے، کمپنی کی انتظامی موثریت کی سطح کم ہونا ہے، ورکنگ کیپٹل تناسب کو مناسب طریقے سے برقرار نہ رکھنا ہے اور فروخت کی شرح کا گر جانا ہے۔

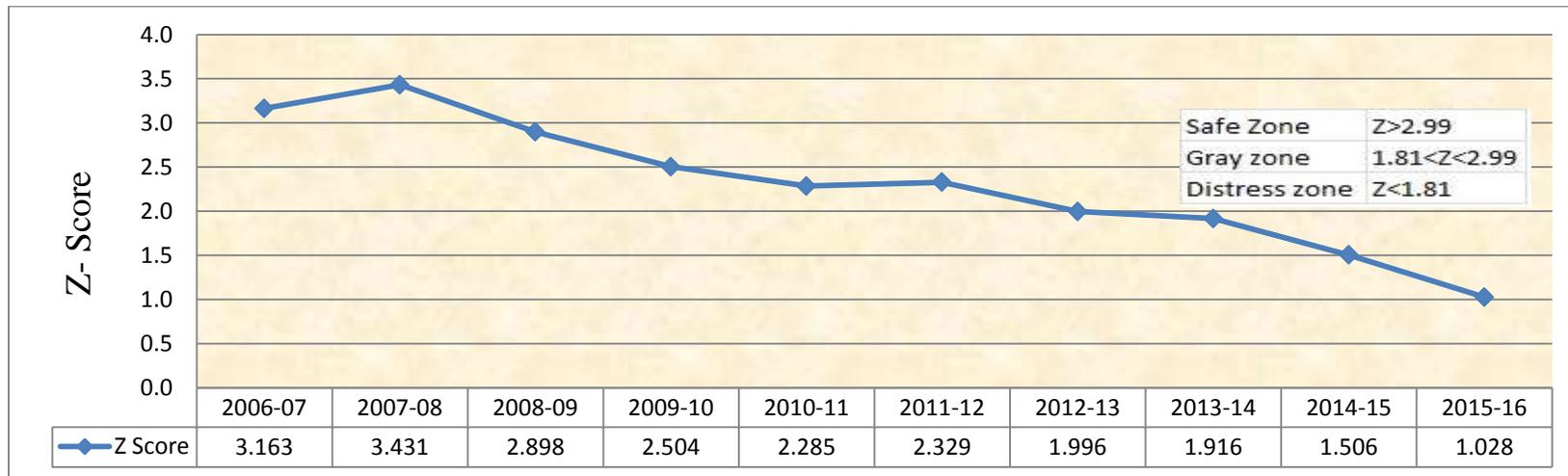
### 5.5.4.4- جے۔ ایس۔ ڈبلیو اسٹیل کمپنی کا سالوینسی ٹیسٹ

یہ ٹیسٹ جے ایس ڈبلیو کے solvency ٹیسٹ کو ظاہر کرتا ہے۔ سال 2006-07 میں جے ایس ڈبلیو کا زیڈ اسکور 2.308 تھا اس کا مطلب حفاظتی زمرے سے نیچے ہونا ہے۔ اگلے سالوں میں جے ایس ڈبلیو کا زیڈ اسکور بالترتیب 2007-08 میں 1.930 اور 2008-09 میں 1.334 تک کم ہو گیا۔ کم فروخت پیدا کرنے کی صلاحیت اور لیوریجکے منفی اثرات Z-سکور رجحان کے گرنے کی ایک اہم وجہ ہے۔ اس کے بعد جے ایس ڈبلیو کا زیڈ اسکور گھٹتا بڑھتا رہا۔ مطالعے کے دوران جے ایس ڈبلیو کا زیڈ اسکور 1.81 سے کم تھا جو کہ سال 2008-09، 2013-14 اور 2015-16 کے علاوہ گرے زون میں تھا یعنی یہ ڈسٹریس زون میں تھا۔ مالی پوزیشن کی صحت مند نہ ہونے کی وجوہات آپریٹنگ لاگت کا زیادہ ہونا، ورکنگ کیپٹل تناسب کا کم ہونا، دوبارہ خرچ کرنے کی صلاحیت کا کمزور ہونا اور سیلس کی سطح کا تسلی بخش نہ ہونا ہے۔

**Table 5.45**  
**Solvency test of RINL.**

Year	2006-07	2007-08	2008-09	2009-10	2010-11	2011-12	2012-13	2013-14	2014-15	2015-16	Average
<b>X1</b>	0.798	0.722	0.572	0.371	0.228	0.229	0.203	0.116	0.151	0.068	
<b>X2</b>	0.130	0.277	0.320	0.356	0.374	0.374	0.365	0.384	0.331	0.260	
<b>X3</b>	0.217	0.254	0.158	0.094	0.077	0.077	0.049	0.050	0.026	-0.036	
<b>X4</b>	0.912	0.963	0.925	0.913	0.882	0.813	0.689	0.677	0.554	0.465	
<b>X5</b>	0.759	0.760	0.689	0.703	0.705	0.788	0.668	0.671	0.445	0.423	
<b>Z Score</b>	3.163	3.431	2.898	2.504	2.285	2.329	1.996	1.916	1.506	1.028	2.306

**Figure 5.12**  
**Solvency test of RINL**



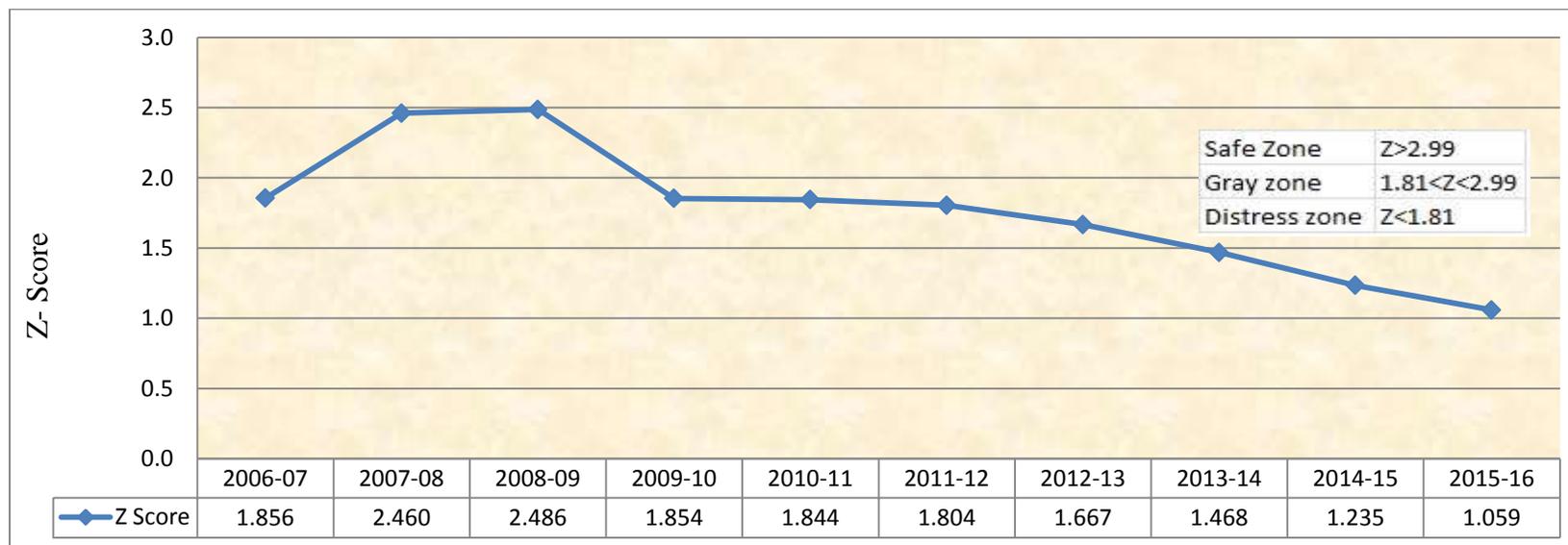
**Table 5.46**

**Solvency test of SAIL**

Year	2006-07	2007-08	2008-09	2009-10	2010-11	2011-12	2012-13	2013-14	2014-15	2015-16	Average
<b>X1</b>	0.440	0.502	0.491	0.442	0.374	0.231	0.186	0.139	0.126	0.017	
<b>X2</b>	0.416	0.572	0.561	0.510	0.483	0.526	0.491	0.481	0.465	0.417	
<b>X3</b>	0.454	0.449	0.270	0.211	0.126	0.101	0.059	0.057	0.049	-0.067	
<b>X4</b>	0.805	0.883	0.788	0.669	0.610	0.653	0.602	0.583	0.555	0.507	
<b>X5</b>	1.586	1.523	1.209	0.813	0.713	0.760	0.653	0.637	0.584	0.505	
<b>Z Score</b>	4.676	4.937	3.949	3.156	2.620	2.495	2.117	2.014	1.880	1.194	2.904

**Figure 5.13**

**Solvency test of SAIL.**



#### 5.5.4.5 RINL اسٹیل کمپنی کا سالوینسی ٹیسٹ

یہ ٹیبیل RINL کے solvency ٹیسٹ کو ظاہر کرتا ہے۔ RINL کا زیڈ اسکور سال 2006-07 میں 3.163 اور سال 2007-08 میں 3.431 تھا۔ اس کا مطلب ہے کہ یہ حفاظتی زمرے میں تھا۔ 2007-08 کے بعد 2015-16 تک یہ مسلسل کم ہوتے ہوتے 1.028 رہ گیا۔ جس کی وجہ لیوریج اور لائبلٹی کے درمیان منفی تعلق کا ہونا، ریٹینڈ اینگ ٹو ٹوٹل ایسٹ ریٹیو کا کم ہونا کیونکہ فرم کے پاس مجموعی منافع کو تعمیر کرنے کا وقت نہیں ہے اور 2007-08 کے مقابلے کمپنی کی سیلس جنریٹ کرنے کی صلاحیت کا کم ہونا ہے۔ RINL کا زیڈ اسکور سال 2008-09 سے 2013-14 تک 2.898 تھا جو کہ 1.81 سے زیادہ ہے اس کا مطلب گرے زون کا ہونا ہے۔ گزشتہ دو سالوں 2014-15 اور 2015-16 میں یہ گھٹ کر بالترتیب 1.506 اور 1.028 رہ گیا۔ یہ گرے زون سے اسٹریس زون کے زمرے میں آ گیا۔ جسکی اہم وجوہات آپریٹنگ لاگت کا زیادہ ہونا، ورکنگ کیٹیٹل تناسب کا کم ہونا، دوبارہ خرچ کرنے کی صلاحیت کا کمزور ہونا اور سیلس کی سطح کا تسلی بخش نہ ہونا ہے۔

#### 5.5.4.6 سیل اسٹیل کمپنی کا سالوینسی ٹیسٹ

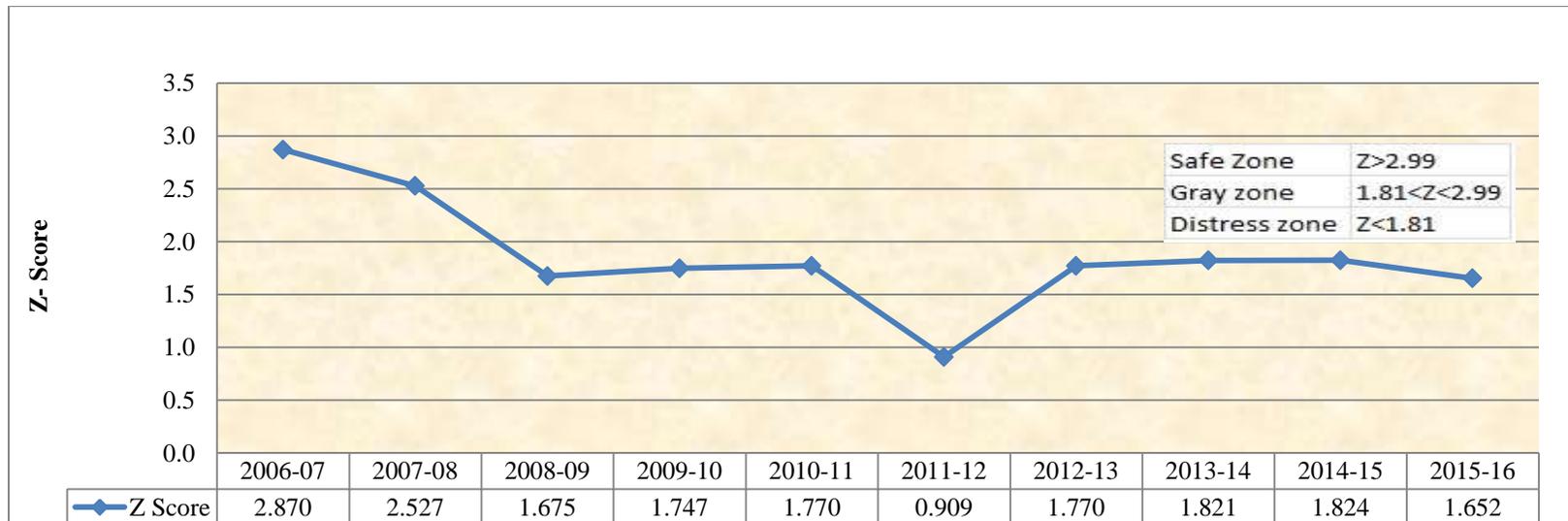
یہ ٹیبیل سیل اسٹیل کی solvency پوزیشن کو ظاہر کرتا ہے۔ مسلسل پانچ سالوں کے دوران SAIL اسٹیل کا زیڈ اسکور 1.856, 2.460, 1.854, 2.486 اور 1.844 تھا اور یہ 2006-07 سے 2010-11 میں 1.81 سے زیادہ تھا۔ اس کا مطلب ہے کہ یہ گرے زون میں تھا۔ فرم مناسب ورکنگ کیٹیٹل تناسب کو برقرار رکھتی ہے اس کا مطلب ہے کہ موجودہ اثاثے موجودہ لائبلٹی سے زیادہ ہیں، دوبارہ خرچ کی گئی آمدنی کی سطح اعلیٰ ہے اور فنڈ کی قدر بھی زیادہ ہے۔ اس کے بعد زیڈ اسکور گزشتہ پانچ سالوں میں مسلسل گھٹا ہے اور 1.81 سے بھی کم ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ فرم مالی اعتبار سے گرے زون میں نہیں ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ فرم کی مالی حالت صحیح نہیں ہے۔ مالی پوزیشن کی صحت مند نہ ہونے کی وجوہات آپریٹنگ لاگت کا زیادہ ہونا، ورکنگ کیٹیٹل تناسب کا کم ہونا، دوبارہ خرچ کرنے کی صلاحیت کا کمزور ہونا اور سیلس کی سطح کا تسلی بخش نہ ہونا ہے۔ بالآخر یہ کہا جاسکتا ہے کہ مطالعے کی مدت کے دوران کسی بھی سال

میں زیڈ اسکور حفاظتی زمرے میں نہیں گیا ہے۔ سیل میں سال 2010-11 کمپنیاں گرے زون میں رہیں لیکن بد قسمتی سے گھٹ کرڈسٹریس زون میں آگئیں۔

**Table 5.47**  
**Solvency test of TATA STEEL.**

Year	2006-07	2007-08	2008-09	2009-10	2010-11	2011-12	2012-13	2013-14	2014-15	2015-16	Average
<b>X1</b>	0.301	0.643	0.013	0.051	0.073	-0.005	-0.017	-0.059	-0.015	-0.045	
<b>X2</b>	0.286	0.227	0.251	0.295	0.307	0.361	0.391	0.421	0.448	0.466	
<b>X3</b>	0.309	0.195	0.171	0.160	0.160	0.156	0.130	0.143	0.123	0.090	
<b>X4</b>	0.594	0.602	0.528	0.583	0.592	0.631	0.631	0.649	0.659	0.664	
<b>X5</b>	0.735	0.434	0.426	0.395	0.371	0.410	0.437	0.443	0.413	0.360	
<b>Z Score</b>	2.870	2.527	1.675	1.747	1.770	0.909	1.770	1.821	1.824	1.652	1.857

**Figure 5.14**  
**Solvency test of TATA STEEL**



#### 5.5.4.7۔ ٹائٹل اسٹیٹ کی کمپنی کا سالوینسی ٹیسٹ

اس جدول سے ٹائٹل اسٹیٹ کی solvency ٹیسٹ کا پتہ چلتا ہے۔ سال 2006-07 میں ٹائٹل اسٹیٹ کا زیڈ اسکور 2.870 تھا جو 2008-09 میں گھٹ کر 1.675 رہ گیا۔ گراؤٹ کی وجہ میں کمی آئی کیونکہ ورکنگ کیپیٹل ریشیو اور ای بی آئی ٹی میں بھی کمی آئی۔ مطالعے کی مدت کے دوران ٹائٹل اسٹیٹ کا زیڈ اسکور گھٹتا بڑھتا رہتا ہے۔ فرم گروے زون اور اسٹریٹس زون کے درمیان پریشان رہی ہے۔ یہ صحت مند سطح اور خطرے کی سطح کو ظاہر کرتا ہے لیکن آخری دو سالوں میں۔ یہ منافع بڑھاتی ہے۔ فرم کا حتمی وجود اس کے اثاثوں کی طاقت کی کمائی پر مبنی ہے۔ اس سے مراد اثاثوں کا استعمال ہے۔ سال 2006-07 اور 2007-08 میں ٹائٹل اسٹیٹ کا زیڈ اسکور 2.870 اور 2.527 تھا اور سال 2011-12 میں ورکنگ کیپیٹل کمی کی وجہ اور آمدنی کو دوبارہ مناسب طریقے سے خرچ نہ کرنے کی وجہ سے گھٹ کر 0.909 رہ گیا۔ سال 2013-14 اور 2014-15 میں زیڈ اسکور بڑھتی ہوئی پیداوار کے سلسلے میں سدھار ہونے کے بعد ڈسٹریٹس زون سے گروے زون میں آ گیا۔ سال 2015-16 میں زیڈ اسکور گھٹ گیا کیونکہ ای بی آئی ٹی بھی کم ہوا اور تسلی بخش سیلس کی سطح کو حاصل نہ کر سکا۔ بالآخر یہ کہا جاسکتا ہے کہ مطالعے کی مدت کے دوران کسی بھی سال میں زیڈ اسکور حفاظتی زمرے میں نہیں رہا ہے۔

الٹمن کے Z اسکور کے ذریعہ مفروضے کی جانچ

Ho: منتخب اسٹیٹ کمپنیوں میں پورے سال کے دوران کوئی بھی کمپنی ڈسٹریٹس زون میں نہیں ہے۔

کمپنیوں کے سالوینسی ٹیسٹ کے لئے الٹمن کے Z اسکور ٹیسٹ کے ذریعہ منتخب اسٹیٹ کمپنیوں کا سالوینسی ٹیسٹ کیا گیا جس میں یہ پایا گیا کہ زیادہ تر کمپنیوں کی Z اسکور ویلو 1.81 سے کم ہے۔ مجموعی طور پر زیادہ تر کمپنیاں ڈسٹریٹس زون میں ہیں اس طرح یہ مفروضہ خارج ہوتا ہے۔

# باب ششم

## نتائج اور تجاویز

## باب ششم

### نتائج

- منافع مارجن تناسب کا مجموعی اوسط ٹی۔ ایس۔ ایل میں 18.95 تھا اور یہ ایسار میں سب سے کم 1.51- ہے۔ ٹائٹا، سیل اور جے۔ ایس۔ پی۔ ایل کا اوسط سے زیادہ تناسب تھا جو کمپنی کے اعلیٰ منافع کو ظاہر کرتا ہے جبکہ جے۔ ایس۔ ڈبلیو، آر۔ آئی۔ این۔ ایل، بھوشن اسٹیل اور ایسار کا اوسط سے کم تناسب ہے جو اس کمپنی کے کمزور منافع کا اشارہ کرتا ہے۔
- ایکویٹی پر ریٹرن۔ ٹائٹا، سیل، جے۔ ایس۔ ڈبلیو، اور جے۔ ایس۔ پی۔ ایل کا اوسط سے زیادہ تناسب ہے جو کمپنی کی مضبوط منافع اور کارکردگی کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اور آر۔ ایل۔ این۔ ایل اور ایسار کا اوسط سے کم تناسب ہے جو کمپنی کی کارکردگی کی عدم صلاحیت کی طرف اشارہ کرتا ہے۔
- اثاثہ پر ریٹرن A، ٹائٹا، سیل اور جے۔ ایس۔ پی۔ ایل کا اوسط سے زیادہ تناسب تھا جو کمپنی کی بہتر کارکردگی کی عکاسی کرتا ہے اور بھوشن اور ایسار کا اوسط سے کم تناسب تھا جو کہ مینجمنٹ کی ناکافی کارکردگی کو ظاہر کرتا ہے۔ اثاثے پر ریٹرن کے ورنیس کا تجزیہ یہ واضح کرتا ہے کہ سالوں میں اثاثے پر ریٹرن میں ورنیس بڑھا ہے اور یہ مختلف کمپنیوں میں الگ الگ فرق کے ساتھ پایا جاتا ہے۔
- کرنٹ تناسب جے ایس ڈبلیو۔ بی ایس ایل۔ ایسار۔ جے ایس پی ایل، آر آئی این ایل، سیل اور ٹائٹا اسٹیل کمپنیوں میں اچھی لیکویڈیٹی کی حیثیت کی طرف اشارہ کرتا ہے جبکہ جے۔ ایس۔ ڈبلیو 1.00 تناسب سے کم ہے، جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ یہ کمپنی خستہ حال اور غیر یقینی لیکویڈیٹی کی صورت حال سے دوچار ہے۔
- فوری تناسب سب سے کم ایسار اور جے۔ ایس۔ ڈبلیو میں جو اس بات کا اشارہ ہے کہ یہ کمپنی خستہ حال اور غیر یقینی لیکویڈیٹی کی صورت حال سے دوچار ہے۔ مجموعی اوسط کے لحاظ سے اسٹیل صنعت کی فوری تناسب 1.49 ہے جو 1 سے زیادہ ہے، جس سے صنعت کی اچھی لیکویڈیٹی کا اشارہ ملتا ہے۔ فوری تناسب کے ورنیس کا تجزیہ اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ کئی سالوں میں فوری تناسب میں ورنیس بڑھی ہے اور مختلف کمپنیوں میں یہ فرق الگ الگ ہے۔

## ملٹی ریگریشن کے ذریعہ بھوشن اسٹیل کا حاصل اور نتائج

بھوشن کے منتخب متغیرات پر پینل کے اعتبار سے ملٹی ریگریشن تجزیہ کیا گیا جس میں نتائج منافع متغیرات اور کل اثاثہ تناسب پر ریٹرن پر اثرات کی صورت میں دکھائی دے رہے ہیں پینل ۲ ٹرن اور متغیر کی نمائندگی کرتا ہے جس میں فکسڈ ٹرن اور، انویٹری، قرض دہندگان اور انٹریسٹ کوریج شامل ہے یہ سبھی متغیر کل اثاثہ پر منافع (R.O.A) پر Significant اثر پڑتا ہے لیکویڈٹی متغیرات میں، کرنٹ تناسب اور فوری تناسب دونوں کل اثاثہ آمدنی پر insignificant اثر ڈالتا ہے۔

ایکوٹی کے لئے قرض سالوینسی متغیرات میں اور ایکوٹی کے لئے طویل مدتی قرضوں کا ROA پر سگنی فیکینٹ اثر ہے۔ ویلوشن متغیرات میں  $ev/pbdit$  سگنی فیکینٹ ہے، جبکہ  $p/e$  مارکیٹ کیپ / سیلز اور DPS کی کل اثاثے پر ریٹرن پر اثر لگنی فیکینٹ ہے۔

## انوار کے ذریعہ بھوشن کا حاصل اور نتائج

انوار نتائج منافع متغیرات، سالوینسی متغیرات اور ویلوشن سگنی فیکینٹ ہے جبکہ اثاثہ پر واپسی پر ٹرن اور متغیر، لیکویڈٹی کا اثر ان سگنی فیکینٹ ہے۔

## ملٹی ریگریشن کے ذریعہ لیسار اسٹیل کا حاصل اور نتائج

لیسار کے منتخب متغیرات پر پینل کے اعتبار سے ملٹی ریگریشن تجزیہ کیا گیا جس میں نتائج کل اثاثوں تناسب پر ریٹرن پر اثر کو دکھا رہا ہے۔ ریٹرن آن ایکویٹی سگنی فیکینٹ اثر ہے اور نیٹ منافع مارجن سگنی فیکینٹ اثر رکھتا ہے ٹوٹل ایسٹ آن ریٹرن پر۔ ٹوٹل ایسٹ آن ریٹرن پر ٹرن اور متغیرات اثر؛ ٹرن اور متغیرات ٹوٹل ایسٹ آن ٹرن پر سگنی فیکینٹ اثر ہے۔ لیکن لیکویڈٹی متغیرات میں، کرنٹ تناسب سگنی فیکینٹ ہے، جبکہ کل اثاثوں پر ریٹرن پر فوری تناسب اثر لگنی فیکینٹ ہے۔ ایکوٹی کے لئے قرض سالوینسی متغیرات میں اور ایکوٹی کے لئے طویل مدتی قرضوں کا ROA پر سگنی فیکینٹ اثر ہے۔ ویلوشن متغیرات میں  $ev/pbdit$ ،  $p/e$  مارکیٹ کیپ / سیلز سگنی فیکینٹ ہے اور DPS کی کل اثاثے پر ریٹرن پر اثر لگنی فیکینٹ ہے۔

## انوار کے ذریعہ ایسٹیل کا حاصل

انوار نتائج منافع متغیرات، ٹرن اور متغیر ویلوشنگنی فیکینٹ ہے جبکہ اثاثہ پر واپسی پر ٹرن اور متغیر، لیکویڈٹی اور سالوینسی متغیرات کا اثر ان سگنی فیکینٹ ہے۔

## ملٹی ریگریشن کے ذریعہ جے۔ ایس۔ پی۔ ایل اسٹیل کا حاصل اور نتائج

جے۔ ایس۔ پی۔ ایل کے منتخب متغیرات پر پینل کے لحاظ سے ملٹی ریگریشن کا تجزیہ کیا گیا جس میں نتائج کل اثاثوں تناسب پر ریٹرن پر اثر کو دکھا رہا ہے۔ ریٹرن آن ایکویٹی سگنی فیکینٹ اثر ہے اور نیٹ منافع مارجن انسگنی فیکینٹ اثر رکھتا ہے ٹوٹل ایسٹ آن ریٹرن پر۔ ٹوٹل ایسٹ آن ریٹرن پر ٹرن اور متغیرات اثر؛ ٹرن اور متغیرات ٹوٹل ایسٹ آن ٹرن پر سگنی فیکینٹ اثر ہے۔ لیکن لیکویڈٹی متغیرات میں، کرنٹ تناسب سگنی فیکینٹ ہے، جبکہ کل اثاثوں پر ریٹرن پر فوری تناسب اثر انسگنی فیکینٹ ہے۔ ایکویٹی کے لئے قرض سالوینسی متغیرات میں اور ایکویٹی کے لئے طویل مدتی قرض دونوں کا ROA پر سگنی فیکینٹ اثر ہے۔ ویلوشنگنی متغیرات میں  $p/e$ ،  $ev/pb$ ،  $dit$ ، مارکیٹ کیپ / سیلز سگنی فیکینٹ ہے اور DPS کی کل اثاثے پر ریٹرن پر اثر انسگنی فیکینٹ ہے۔

## انوار کے ذریعہ جے۔ ایس۔ پی۔ ایل کا حاصل

انوار نتائج منافع متغیرات، ٹرن اور متغیر، سالوینسی متغیرات ویلوشنگنی فیکینٹ ہے جبکہ لیکویڈٹی کا اثر ان سگنی فیکینٹ ہے

## ملٹی ریگریشن کے ذریعہ جے۔ ایس۔ ڈبلو اسٹیل کا حاصل اور نتائج

پینل کے لحاظ سے جے۔ ایس۔ ڈبلو کے منتخب متغیرات پر ملٹی ریگریشن تجزیہ کیا گیا جس میں نتائج کل اثاثوں تناسب پر ریٹرن پر اثر کو دکھا رہا ہے۔ ریٹرن آن ایکویٹی انسگنی فیکینٹ اثر رکھتا ہے ٹوٹل ایسٹ آن ریٹرن پر۔ ٹرن اور سبھی متغیرات کا کل اثاثہ پر منافع (R.O.A) پر Significant اثر پڑتا ہے صرف انٹریسٹ کوریج ریشیو کو چھوڑ کر۔ لیکویڈٹی متغیرات میں، کرنٹ تناسب اور فوری تناسب دونوں کا انسگنی فیکینٹ اثر ہے ایکویٹی کے لئے قرض سالوینسی متغیرات میں جس میں  $debt/Equity$  کل اثاثہ سے آمدنی (R.O.A) پر Significant اثر ڈالتا ہے جبکہ  $long\ term\ debt/Equity$  Insignificant اثر ڈالتا ہے۔ ویلوشنگنی متغیرات میں  $p/e$ ،  $ev/pb$ ،  $dit$ ، مارکیٹ کیپ / سیلز سگنی فیکینٹ ہے اور DPS کی کل اثاثے پر ریٹرن پر اثر انسگنی فیکینٹ ہے۔

انوار کے ذریعہ ہے۔ ایس۔ ڈیو کا حاصل

انوانتاج، ٹرن اور متغیر، سالوینسی متغیرات ویلوشن کا اثر سگنی فیکینٹ ہے جبکہ منافع متغیرات اور لیکویڈٹی کا اثر

ان سگنی فیکینٹ ہے

ملٹی ریگریشن کے ذریعہ آر۔ آئی۔ این۔ ایل اسٹیل کا حاصل اور نتائج

آر۔ آئی۔ این۔ ایل کے منتخب متغیرات پر پینل کے لحاظ سے ملٹی ریگریشن تجزیہ کیا گیا جس میں نتائج کل اثاثوں

تناسب کے ریٹرن پر اثر کو دکھا رہا ہے۔ ریٹرن آن ایکویٹی اور نیٹ منافع مارجن کاریٹن آن ٹوٹل ایسٹ پر سگنی فیکینٹ

اثر ہے۔ ٹرن اور متغیرات میں، ریٹرن آن ٹوٹل ایسٹ، فکسڈ ٹرن اور، انویسٹری، ڈیبٹس اور کورٹج ٹرن اورس پر انٹرسٹ

پر سگنی فیکینٹ اثر ہے۔ لیکن لیکویڈٹی متغیرات میں، کرنٹ تناسب کاریٹن آن ٹوٹل ایسٹ پر سگنی فیکینٹ اثر ہے، جبکہ پر

فوری تناسب اثر سگنی فیکینٹ ہے۔ ایکویٹی کے لئے قرض سالوینسی متغیرات میں اور ایکویٹی کے لئے طویل مدتی قرض دونوں

کا ROA پر سگنی فیکینٹ اثر ہے۔ ویلوشن متغیرات میں  $p/e, ev/pb$ ، مارکیٹ کیپ / سیلز اور DPS تمام متغیرات کل

اثاثے کے ریٹرن پر سگنی فیکینٹ اثر رکھتے ہیں۔

انوار کے ذریعہ آر۔ آئی۔ این۔ ایل کا حاصل

انوانتاج منافع متغیرات، ٹرن اور متغیر، سالوینسی متغیرات ویلوشن کا اثر سگنی فیکینٹ ہے جبکہ اور لیکویڈٹی کا اثر

ان سگنی فیکینٹ ہے

ملٹی ریگریشن کے ذریعہ سیل اسٹیل کا حاصل اور نتائج

پینل کے لحاظ سے SAIL کے منتخب متغیرات پر ملٹی ریگریشن تجزیہ کیا گیا جس میں نتائج کل اثاثوں تناسب

کے ریٹرن پر اثر کو دکھا رہا ہے۔ ریٹرن آن ایکویٹی اور نیٹ منافع مارجن کاریٹن آن ٹوٹل ایسٹ پر سگنی فیکینٹ اثر ہے۔ ٹرن

اور متغیرات میں، ریٹرن آن ٹوٹل ایسٹ، فکسڈ ٹرن اور، انویسٹری، ڈیبٹس اور کورٹج ٹرن اورس پر انٹرسٹ

ROA پر سگنی فیکینٹ اثر ہے۔ لیکن لیکویڈٹی متغیرات میں، ریٹرن آن ٹوٹل ایسٹ پر فوری تناسب کا اثر سگنی فیکینٹ ہے جبکہ

کرنٹ تناسب ان سگنی فیکینٹ ہے۔ ایکویٹی کے لئے  $debt/Equity$  کل اثاثے سے آمدنی (R.O.A.) پر Significant اثر

ڈالتا ہے جبکہ  $long\ term\ debt/Equity$  Insignificant اثر ڈالتا ہے۔ ویلوشن متغیرات میں  $p/e, ev/pb$

مارکیٹ کیپ / سیلز اور DPS تمام متغیرات کاریٹن آن ٹوٹل ایسٹ پر سگنی فیکینٹ اثر رکھتے ہیں۔

## انوار کے ذریعہ سیل کا حاصل

انوار نتائج منافع متغیرات، ٹرن اور متغیر، سالوینسی متغیرات ویلوشن کا اثر سگنی فیکینٹ ہے جبکہ لیکویڈٹی کا اثر

ان سگنی فیکینٹ ہے

## ملٹی ریگریشن کے ذریعہ ٹائٹا اسٹیل کا حاصل اور نتائج

پینل کے لحاظ سے ٹائٹا کے منتخب متغیرات پر ملٹی ریگریشن تجزیہ کیا گیا جس میں نتائج کل اثاثوں تناسب کے ریٹرن پر اثر کو دکھا رہا ہے۔ ریٹرن آن ایکویٹی کارپوریشن آن ٹوٹل ایسٹ پر سگنی فیکینٹ اثر ہے۔ ٹرن اور متغیرات۔ انٹریسٹ کوریج ریشیو متغیر کا کل اثاثہ پر منافع (R.O.A) پر Significant اثر پڑتا ہے اور سبھی متغیر کا کل اثاثہ پر منافع (R.O.A) پر Insignificant اثر پڑتا ہے۔ لیکن لیکویڈٹی متغیرات میں، کرنٹ تناسب اور فوری تناسب کارپوریشن آن ٹوٹل ایسٹ پر سگنی فیکینٹ اثر ہے۔ ایکویٹی کے لئے قرض سالوینسی متغیرات میں اور ایکویٹی کے لئے طویل مدتی قرضوں کا ROA پر سگنی فیکینٹ اثر ہے۔ ویلوشن متغیرات - market cap/ sales اور DPS کل اثاثہ سے آمدنی (R.O.A) پر Significant اثر ڈالتا ہے۔ جبکہ (R.O.A) متغیر EV/PBDIT پر Insignificant اثر ڈالتا ہے۔

## انوار کے ذریعہ ٹائٹا کا حاصل

انوار نتائج منافع متغیرات، ٹرن اور متغیر، سالوینسی متغیرات ویلوشن کا اثر سگنی فیکینٹ ہے جبکہ لیکویڈٹی کا اثر

ان سگنی فیکینٹ ہے۔

## الٹمن کے ذریعہ حاصل محاصلات

مطالعہ کے اہم نتائج ذیل میں مختصر طور پر بیان کیے جا رہے ہیں:

کل اثاثوں کا تجزیہ ظاہر کرتا ہے کہ کل اثاثوں کے نمونے والی یونٹس کی پانچ اسٹیل کمپنیاں صنعت کے کل اثاثوں سے کم تھیں۔ تاہم، صنعت CV، % 44.32 تھا، % 70 نمونہ فیکٹریاں کل اثاثوں میں یکساں پالیسی برقرار نہیں رکھتی ہیں۔ دوران مطالعہ اسٹیل صنعت کی کل اثاثہ جات 12449.93 کروڑ روپے سے بڑھ کر 54,441.05 کروڑ ہو گئی ہے۔ منتخب یونٹ کی نیٹ فروخت کا تجزیہ ظاہر کرتا ہے کہ مطالعہ مدت کے دوران تین سال سے نیٹ فروخت گھٹ رہی ہے۔ اوسط صنعت کی فروخت 20,063.84 کروڑ تھی اور صرف تین کمپنیوں جے۔ ایس۔ ڈبلو، سیل اور ٹائٹا اسٹیل کی فروخت، پوری صنعت کے اوسط فروخت سے کہیں زیادہ ہے۔

PBIT کے تجزیہ سے مشاہدہ کیا جاتا ہے کہ نمونہ یونٹس کا 70% منافع صنعت کے مقابلے میں کم ہے۔ ٹائٹا اسٹیل اور سیل کی اوسط تمام نمونہ اکائیوں میں سب سے زیادہ ہے۔ تمام نمونہ یونٹوں کے سالانہ اوسط سے پتہ چلتا ہے کہ سال 2015-16 میں اسٹیل صنعت کی PBIT گھٹ گئی ہے۔

نمونہ شدہ یونٹس کے ٹوٹل لائبلٹی تجزیہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ کل واجبات کی ویلیو 56,441.05 کروڑ ہو گئی ہے۔ کل واجبات میں، 80% نمونہ یونٹس یکساں پالیسی کو نہیں مانتے ہیں۔ سیل، ٹائٹا اسٹیل اور جے۔ ایس۔ ڈبلو میں کل واجبات زیادہ ہیں لہذا ان کمپنیوں کے منیجمنٹ کو چاہئے کہ فنڈس کو بہتر اور موثر طریقے سے استعمال کریں۔ نمونہ یونٹس کے ریٹینڈ آرنگنگ کے تجزیہ دوران مطالعہ کے ملے جلے رجحان کو دکھاتا ہے۔ نمونہ انڈسٹری میں بھوشن اور ایبار صنعت کی ریٹینڈ آرنگنگ کم ہے۔

ایکویٹی کے ویلیو کے تجزیہ سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ مطالعہ مدت کے دوران صنعتی ایکویٹی کے ویلیو میں اضافہ ہوا ہے۔ ٹائٹا اسٹیل یونٹس کے پاس صنعت کے مقابلے میں زیادہ بڑی رقم ہے۔ ایکویٹی ویئرینس کے تجزیہ سے پتہ چلتا ہے کہ مطالعہ مدت کے دوران صنعتی ایکویٹی کے ویلیو میں اضافہ ہوا ہے اور بیشتر نمونہ یونٹس ایکویٹی کے ویلیو کے متعلق یکساں پالیسی کو نہیں رکھتے ہیں۔

الٹمن ماڈل کے اجزاء کے تقابلی تجزیہ سے یہ نتیجہ اخذ کیا گیا ہے اور اسٹیل صنعت کے منافعاتی کارکردگی سے پتہ چلتا ہے کہ سیل، آر۔ آئی۔ این۔ ایل کے پاس ان کی کارکردگی کو بہتر بنانے کا امکان ہے۔

ورکنگ کیپٹل کل کرنٹ اثاثہ میں اضافی ہوتا ہے کل اثاثوں کے لئے ورکنگ کیپٹل کا تناسب کیپٹل ریزیشن سے متعلق کمپنی کی لیکویڈیٹی پوزیشن کو دکھاتا ہے۔ آر۔ آئی۔ این۔ ایل اور سیل جیسے 30% نمونہ والی یونٹس کرنٹ اثاثوں میں ایگریو انوسٹمنٹ ہے جو بہت زیادہ فنڈ کو کرنٹ اثاثہ کی شکل بلاک کر دیا ہے 30% نمونہ فیکٹریاں جیسے بھوشن اسٹیل اور جے۔ ایس۔ پی۔ ایل کے کرنٹ اثاثوں میں ماڈریٹ سطح کی سرمایہ کاری ہے اور باقی 40% نمونہ فیکٹریاں میں کرنٹ اثاثوں کے کنزرویٹو سرمایہ کاری پالیسی ہیں جو کمپنی کے ورکنگ کیپٹل انتظام کے لئے تسلی بخش نہیں ہیں۔

کل اثاثوں کے ریٹینڈ آرنگنگ کا تناسب اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ کل اثاثوں کا کتنا حصہ ریٹینڈ آرنگنگ سے فائنانسڈ ہے۔ زیادہ تناسب جب مالیاتی استحکام کو دکھاتا ہے ٹھیک اسی وقت کم منافع اور اس کی آرنگنگس کو فائنانس کے سستی ذرائع کے طور پر دکھاتے ہیں۔ مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ 30% نمونہ یونٹس یعنی سیل اور ٹائٹا کورپوریشن آرنگنگس کے بجائے ڈیبٹ

فنڈ کا استعمال زیادہ کرتے ہیں۔ مطالعہ کی مدت کے آخری چار سالوں کے دوران ریٹینڈارنگس کے گھٹتے رجحانات اسٹیل صنعت کی غیر استقراری ترقی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

کل اثاثوں میں PBIT کا تناسب اثاثوں کی آپریٹنگ کارکردگی اور پیداواری کو ظاہر کرتا ہے۔ اسٹیل صنعت میں، صرف 42% نمونہ یونٹس کی پیداوار، انڈسٹری پیداوار سے زیادہ تھی۔ مطالعہ مدت کے دوران بھوشن اسٹیل کے پاس بہت کم آپریٹنگ صلاحیت ہے کمپنی فلکسڈ اثاثوں کو مناسب طریقے سے کام کرنے کے قابل بناتی ہے۔

کل واجبات کے ایکویٹی کی ویلیو کا استعمال طویل مدتی مالی منصوبہ بندی اور پالیسیوں کے صحیح ہونے کا پتہ لگانا ہے۔ کمپنی جوڈیٹ ایکویٹی سے مرکب ہے، اس میں فرم کی ویلیو کو زیادہ اچھا سمجھا جاتا ہے۔ بھوشن اور ایسار اسٹیل ایکویٹی پورشن اور کل واجبات کے ایک روپے کے لئے بالترتیب 0.215 اور 0.310 تھی۔

فروخت سے آمدنی پیداوار کارپوریٹ کی مجموعی کارکردگی میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے، لہذا یہ واضح ہوتا ہے کہ سات کمپنیوں میں سے چار نمونہ فیکٹریاں اب بھی اپنے اثاثے کو بہتر طریقے سے استعمال کرنے کے لئے اپنی فروخت سے آمدنی کی صلاحیت کو بہتر بنانے کا موقع ہے۔

مطالعہ کی مدت کے دوران بھوشن اسٹیل کا اوسط Z اسکور 1.07 تھا جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ مالیاتی ڈیٹا کی بنیاد فرم distress زون میں جا رہا ہے۔ مطالعہ مدت کے دوران پہلے تین سالوں میں مسلسل کمی آئی ہے۔ پھر گراؤٹ کے بعد صرف ایک سال میں اضافہ ہوا۔ لہذا یہ فرم Distress Zone میں ہے۔

IESSAR اسٹیل کے سالوینسی ٹیسٹ سے پتہ چلتا ہے کہ سالوینسی پوزیشن سال 2009-10 کے علاوہ کسی سال بہتر نہیں تھی۔ اس کا اوسط Z-اسکور 1.085 تھا جس کا مطلب ہے کہ کمپنی distress زون میں ہے۔

JSPL اسٹیل کے سالوینسی ٹیسٹ سے پتہ چلتا ہے کہ 2006-07 تا 2010-11 کے دوران Z اسکور 1.81 سے زیادہ تھا۔ جس کا مطلب gray zone ہے۔ 2011-12 کے بعد JSPL کا اوسط Z اسکور 1.773 کے ساتھ distress zone میں ہے۔

مطالعہ مدت کے دوران JSW کا Z-اسکور 1.81 سے زیادہ تھا اور سال 2008-09، 2013-14 اور 2015-16 کے علاوہ یہ gray zone میں تھا اور اوسط Z اسکور 1.799 ہے یہ distress zone میں ہے۔ مطالعہ مدت کے دوران یہ وجود اور مجموعی مالیاتی حالت کی غیر تسلی بخش کی پیشگوئی کو ظاہر کرتا ہے۔ گزشتہ چھ سالوں میں Z اسکور میں مسلسل کمی آئی

ہے اور 1.81 سے نیچے ہے۔ اس کا مطلب gray zone میں اقتصادی طور پر نہیں ہے۔ 2011-12 تا 2015 کے 16 کے دوران Z اسکور distress zone میں ہے۔

RINL اسٹیل کے سالوینسی ٹیسٹ سے پتہ چلتا ہے کہ 2006-07 اس کا Z اسکور 3.163 تھا اور 2007-08 کے دوران Z اسکور 3.431 تھا جس کا مطلب یہ ہے کہ کمپنی محفوظ زون میں تھی۔ 2007-08 کے یہ مسلسل گھٹتی رہی ہے اور 2015-16 میں 1.028 تک آگئی تھی۔

SAIL اسٹیل کے سالوینسی ٹیسٹ سے پتہ چلتا ہے کہ لگاتار پانچ سال کے دوران اس کا Z اسکور 1.856, 2.486, 1.854 & 1.844 تھا اور یہ 2006-07 سے 2010-11 تک Z اسکور 1.81 سے زیادہ تھا اس کا مطلب یہ ہے کہ کمپنی مالیاتی طور پر gray zone میں تھی اور اوسط Z اسکور 2.904 تھا جس سے انڈسٹری کی مالیاتی پوزیشن کی غیر صحت کی طرف اشارہ ہوتا ہے۔

مطالعہ مدت کے دوران ٹائٹل اسٹیل کا Z اسکور fluctuated رہا ہے۔ فرمس gray zone اور distress zone کے درمیان ہے، یہ صحتمند سطح اور خطرے کی سطح کی طرف اشارہ کرتا ہے، لیکن گزشتہ دو سال میں اس منافع میں اضافہ ہوا ہے۔

## تجاویز

- موجودہ تناسب اور کوئٹہ ریشیو کل واجبات سے ایک گنا سے زیادہ ہو تو یہ تناسب اچھا سمجھا جاتا ہے۔ (BSL, RINL, SAIL, TSL) اپنے کیپٹل کا زیادہ حصہ اس میں لگائے ہوئے ہیں جو کہ صحیح نہیں ہے اگر دوسری ضرورت کی جگہ پر لگایا جائے تو زیادہ بہتر ہوگا۔ Essar اور JSW کے تناسب اور کوئٹہ ریشیو کے تناسب اوسط سے کم ہے جس میں اضافہ کرنا ضروری ہے۔
- BSL, JSW, Essar اور JSPL کو یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ یہ اپنے منافع کو بڑھانے کے لیے آپریٹنگ خرچ اور کوئٹہ آف گڈ سولڈ کو کنٹرول کرے۔
- منتخب کمپنیوں کو اپنے فیول اور الیکٹرک اخراجات کم کرنا چاہئے اور کوئلہ کے متبادل کے طور پر Lignite, Content Coal اور ایگرو پروڈکٹ کو استعمال کرنا چاہئے۔
- ایسٹریٹس کو Interest Coverage تناسب پر دھیان دینا چاہئے تاکہ اچھی پوزیشن پر یہ برقرار رہے۔
- بدلتے حالات اور بزنس میں مسابقت پیدا ہو رہی ہے اس میں سبھی کمپنیوں کو چاہئے کہ زیادہ سے زیادہ ٹکنالوجی کا استعمال کرے اور چھوٹے چھوٹے یونٹ کو آپس میں ضم کر کے مارکیٹ میں قائم رہے
- چالو سرمایہ کے معیار کو برقرار رکھنا ضروری ہے۔ زیادہ چالو سرمایہ کسی کمپنی کے لیے اچھی نہیں ہے۔ اسی طرح کم ہونا بھی صحیح نہیں ہے۔ Essar, SAIL, JSW کو اپنی ورکنگ کیپیٹل تناسب میں اضافہ کرنا چاہئے۔
- کمپنی کی مالی حالت میں سدھار کے لیے کمپنی کو طویل مدتی قرض کو کرنٹ اثاثہ میں استعمال کیا جائے تو کمپنی کے لیے بہتر ثابت ہوگی۔ تاکہ قلیل مدتی قرض پہ جو خطرات ہے وہ کم ہو سکے۔

## BHUSHAN

بھوشن اسٹیل کا زیڈ اسکور 1.99 سے کم ہے۔ اس کا مفہوم یہ ہے کہ بھوشن اسٹیل مالی اعتبار سے حفاظتی حلقے میں نہیں ہے۔ یعنی کمپنی مالی اعتبار سے بیمار ہے۔ بیمار مالی پوزیشن کی اہم وجہ زیادہ آپریٹنگ لاگت، کم ورکنگ کیپیٹل تناسب، دوبارہ خرچ کرنے کی کمزور صلاحیت اور تسلی بخش سطح پر فروخت کرنا نہ ہونا ہے۔ اس وجہ سے ہم لوگ کمپنی کو مشورہ دیتے ہیں کہ آپریٹنگ لاگت، ورکنگ کیپیٹل اور سیلس ٹرن اوور پر کمپنی کو دھیان دینا چاہئے۔

## ESSAR

ایسار اسٹیل کمپنی کو اپنے نیٹ پروفٹ میں اضافہ کرنا چاہئے۔

ایسار کی منفی ریٹرنڈ ارننگ کمپنی کے لیے اچھی نہیں ہے۔ اس لیے کمپنی کو اس پر دھیان دینا چاہئے۔ کمپنی کی انتظامیہ اثاثہ کو استعمال کرنے اور سیلس میں اضافہ پر مہارت رکھتی ہے۔ اس لیے کمپنی کو خاص دھیان دے کر اور اضافہ کرنا چاہئے۔

ویلیو آف ایکویٹی کی کمی ہونے کی وجہ ایکویٹی سے ڈیٹ زیادہ ہونا ہے۔ اس وجہ سے کمپنی کو اس مسئلہ پر خاص دھیان دینا چاہئے۔

کمپنی کی مالی صلاحیت صحت مند نہیں ہے۔ مالی پوزیشن کے صحت مند نہ ہونے کی وجوہات آپریٹنگ لاگت، کم ورکنگ کیپٹل تناسب، دوبارہ خرچ کرنے کی کمزور صلاحیت اور تسلی بخش نہ ہونا ہے۔ کمپنی کو اس طرف خاص دھیان دینا چاہئے۔

## JSPL

کمپنی کی کمزور مالی صلاحیت کی عکاسی کرتا ہے اور کمزور مالی صلاحیت کی وجوہات JSPL کے ذریعہ صحت مند لیکویڈٹی کو برقرار نہ رکھنا ہے۔ کمپنی کی انتظامی مؤثریت کی سطح کم ہونا ہے اس لیے کمپنی کو خاص دھیان دینا چاہئے۔

## JSW

کمپنی کو خود کا فنڈ استعمال کرنا چاہئے، ڈیٹ پر زیادہ دھیان نہیں دینا چاہئے۔ ویلیو آف ایکویٹی اور کل واجبات کا تناسب 0.402 سے 0.581 ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ کمپنی کوئی خطرات مول نہیں لیتا ہے۔ اسی وجہ سے کمپنی کی مالی حالت بہتر نہیں ہے۔ کمپنی کی مالی حالت کا بہتر نہ ہونے کے وجوہات میں سے آپریٹنگ لاگت، کم ورکنگ کیپٹل تناسب، دوبارہ خرچ کرنے کی کمزور صلاحیت اور تسلی بخش سطح پر فروخت نہ ہونا ہے۔ اسی لیے کمپنی کو اس پر خاص دھیان دینی چاہئے۔

## RINL

RE/TA تناسب لچک پذیر ہوتا ہے اور یہ گھٹتی جا رہی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ کمپنی ڈیٹ فنڈ کو زیادہ استعمال نہیں کرتی ہے۔ اگر کمپنی اس مسئلہ کو حل کر دے تو کمپنی Gray Zone سے Safe zone میں داخل ہو سکتی ہے۔

## SAIL

سائل کی Z اسکور لگاتار پانچ سال سے گراؤٹ دیکھی جا رہی ہے۔ اور یہ 1.81 سے کم ہے۔ جس کی اہم وجہ آپریٹنگ لاگت کا زیادہ ہو جاتی ہے، دوبارہ خرچ کرنے کی صلاحیت میں کمی اور سیلس کی سطح کا تسلی بخش نہیں ہے۔ لہذا کمپنی کو اس طرف خاص دھیان دینا چاہئے۔

کمپنی 2007-08 سے 2012-13 کے درمیان میں ویلیو آف ایکویٹی بہت ہی لچک پذیر ہے۔ جس کی وجہ سے اپنے قرض دہندہ کو مارجن آف سیفٹی نہیں دے پارہی ہے۔ اور کیپٹل کی ساخت میں ایکویٹی کی حصہ داری کم ہے۔ اس وجہ سے کمپنی کو اس پر دھیان دینا چاہئے۔

## TATA

ٹاٹا کمپنی کے زیڈ اسکور ہمیشہ بدلتی رہتی ہے۔ یہ Gray Zone سے Distress zone کے درمیان رہتی ہے۔ اگرچہ کمپنی دو سال سے پریشانی میں ہے اس لیے کمپنی کو اپنے منافع کو بڑھانے میں دھیان دینا چاہئے۔ کمپنی کو زیادہ پیداوار کرنا چاہئے تاکہ کم سے کم لاگت آئے۔ جس سے Capital Employed پر آنے والے منافع کی شرح زیادہ ملے۔

Cost Accounting اور لاگت آڈٹ کو لازم کر دینا چاہئے تاکہ لاگت شٹ کو تیار کرنے میں اس کا استعمال ضرور

کیا جائے۔

انتظامیہ کو لاگت کم کرنے کی تکنیک اپنانی چاہئے تاکہ کمپنی کی لاگت کم سے کم ہو

## مستقبل میں تحقیق کے لئے تجاویز

- پبلک سیکٹر اسٹیل کمپنی اور نجی شعبے اسٹیل کمپنی کی مالی کارکردگی کے تجزیہ کا تقابلی مطالعہ۔
- ہندوستانی اور غیر ملکی اسٹیل کمپنی کی مالی کارکردگی کے تجزیہ کا تقابلی مطالعہ۔
- چھوٹے اور متوسط درجے کی اسٹیل کمپنیوں کی مالی کارکردگی کا تجزیہ۔

## BIBLIOGRAPHY

### BOOKS

- Agrawal, N.K. (2003) Management of Working Capital, Sterling Publishers Pvt, Ltd, New Delhi.
- Agrawal, N.P (1983) Analysis of Financial Statements, National Publishing House, New Delhi.
- Anil Kumar (2000): Working Capital Management of Munjal Shows Ltd; in M.Com Dissertation submitted to University of Rajasthan Jaipur
- Anthony, Robert N (1984): Management accounting, Text and Cases, Richard D. Irwin, Inc. Illinois.
- Archer, Stephen H. & D Arnosio (1987): The Theory of Business Finance, New York and London.
- Batty, J. (Second ed.) Management Accounting, Macdonald & Events Ltd., London.
- Beckman, Theodore N. (1992): Credits and Collection Management and Theory, Me Graw Hill, New Delhi.
- Brigham, Eugene F. and Risks, R Bruce (1998): Readings in Essentials of Management, Finance, Holt, Rinehart and Winston.
- U.S.A. Bucha, Jooseeph and Koenigsberg ernest (1970): Scientific Inventory Management, Prentice Hall of India, Pvt. Ltd., New Delhi.
- Butchest F.F and Hicks C.M (1948): Corporate Finance, New York.
- Chadda, R.S. (1991): Inventory Management in Irid.a, Bombay.
- Chapin, Albert F. (1947) Credit and Collection - Principawls and Practice, New York.

### JOURNALS & ARTICLES

- "Annual Report 2013-14" (PDF). Jindal Steel and Power. Retrieved September 2014
- "Annual Report 2013-14". Tata Steel. Retrieved 3 September 2014.
- "Background & History". *Steel Authority of India Ltd*. Retrieved 14 July 2014.
- "Essar Steel commissions heat recovery power plant at Hazira". *11 June 2012*.
- "Get in touch with JSW Group Companies". *Jsw.in*. Retrieved 2010-12-23.
- "History of Tata Iron & Steel Co. Ltd.". FundingUniverse.com. Retrieved 31 August 2013
- "History of Tata Steel". Steel on thenet.com. Retrieved 31 August 2013.
- "Indian Steel Industry History, First Steel Plant in India". *tatasteel100.com*. Retrieved 31 August 2013.
- "Jindal Steel & Power on the Forbes Global 2000 List". Forbes. 31 May 2013. Retrieved 1 December 2013.
- "JSW Group: One of the fastest growing business houses". *Jsw.in*. Retrieved 2010-12-23.
- "JSW Steel has become the second largest steel producer in the country after state-owned Steel Authority of India (SAIL)". *economictimes.com*. Retrieved 3 June 2013.

- "JSW Steel has become the second largest steel producer in the country after state-owned Steel Authority of India (SAIL)". *Economic times.com*. Retrieved 2013-06-03.
- "JSW Steel Ltd. is one among the largest Indian Steel Companies in India today". *Jsw.in*. Retrieved 2010-12-23.
- "RINL is now a Navratna". *Business-standard.com*. Retrieved 6 February 2012.
- "SAIL inks JV pact with Burn Standard". *The Hindu*. 25 May 2012. Retrieved 14 July 2014.
- "SAIL- Into the Future". Retrieved 29 May 2012.
- "Sail to invest 2100 crore in West Bengal". *economic.indiatimes.com*. 25 May 2012. Retrieved 29 May 2012
- "Tata Group to set up \$5 billion steel factory in Vietnam". *The Times of India*. 20 July 2012. Retrieved 31 August 2013.
- "Tata signs EoI to set up plant in Haveri district". 8 June 2012. Retrieved 31 August 2013
- "Tata Steel's Jamshedpur expansion on course: Tata". *Economic Times*. 3 August 2011. Retrieved 31 August 2013.
- "Tata Steel's Jamshedpur expansion on course: Tata". *Economic Times*. 3 August 2011. Retrieved 31 August 2013.
- "Tata Steel's Jamshedpur expansion on course: Tata". *Economic Times*. 3 August 2011. Retrieved 31 August 2013.
- "Tata's hungry for more". *Business Standard*. 3 February 2007. Retrieved 31 August 2013.
- "Tata's Iran steel project on hold?". *Economic Times*. 8 January 2008. Retrieved 31 August 2013.
- "TISCO to change its name to Tata Steel Ltd". *Financial Express*. 19 May 2005. Retrieved 31 August 2013.
- "Unabated appetite for global growth". *Financial Express*. 30 April 2007. Retrieved 31 August 2013.
- "Vizag Steel production up". *Business Standard*. 4 September 2010. Retrieved 15 September 2010
- "Welspun Max Steel Sold". *Bloomberg TV India*.
- 10 <http://jpcindiansteel.nic.in>
- A. Muthusamy & M. Muthumeena (2015) *Financial Performance Of Selected Private Airlines In India*, ZENITH International Journal of Business Economics & Management Research, Vol.5 (5), MAY 2015 pp 11-26, ISSN 2249- 8826.
- Agarwal N.P., *Analysis of Financial Statements*, National Publishing House, New Delhi, 1982
- Agarwala, Ramgopal (2009). *On Managing Risks Facing the Indian Economy: Towards Better Balance between Public and Private Sectors*. Discussion Paper No.158, Research and Information System (RIS) for Developing Countries, New Delhi.
- Ahuja and Mujamdar (1998), "An Assessment of the Performance of Indian State-Owned Enterprises". *The journal of productivity analysis* 1998,9(2):113—32.
- Amalendu Bhunia writes an article on —Liquidity Management of Public Sector Iron and Steel Enterprises in India, *Vidyasagar University Journal of Commerce* Vol. 12, March 2007.

- Amartya Sen., The “Introduction and Importance of Iron and Steel and its Exports’ sections are compiled from the Following sources; “Capabilities, Freedom and Human Development: Human Science of Development: Part III, Frontline, Vol.16, July, 1999.
- Amit Mallick and Debasish Sur. 1998. Working Capital and Profitability: A Case Study in Interrelation, The Management Accountant, November, pp. 805-809.
- Annual Report 2014-15" (PDF). Steel Authority of India Ltd. 14 August 2015. Retrieved 14 September 2015.
- Anuradha Rajendran., “Performance Appraisal of Private Sector Sugar Companies in India”, Unpublished Thesis Submitted to Bharathiar University, 2009.
- Articles.economicstimes.indiatimes.com/2013-02-11/news/37039295\_1\_power-generation-capacity-jspl-steel-capacity
- Atkotiya, K.N. (2005), “Analysis of financial performance of Tea Industry in India” Ph.D Thesis, Department of Business Management, Saurashtra University.
- B. Ahmed and Rub .K(2017), The Indian Steel industry: Performance Highlights and Prospects, EPRA International Journal of Economic and Business Review-Online ISSN 2347-9671 & Print ISSN 2349-0187 SJIF Impact Factor: 6.484 ISI : 1.259
- B. L. Verma — Analysis of Financial statement
- B. R. Choyal’s —Financial Appraisal of State Warehousing Corporations: A Case Study of Rajasthan State Warehousing Corporation. A Dissertation submitted for the degree of M. Phil, Department of E. A.
- Balasubramanian, SatishKumar (2007), “Financial Performance of Private Sector Banks in India – An Evaluation” Retrieved From: [http://papers.ssrn.com/sol3/papers.cfm?abstract\\_id=1044621](http://papers.ssrn.com/sol3/papers.cfm?abstract_id=1044621)
- Barad, M. M. (2005). A Study on Liquidity Management of Indian Steel Industry. Thesis, Saurashtra University.
- Bhabatosh Banerjee, “Corporate Liquidity and Profitability in India.” Research Bulletin July 1982.
- Bhunia, Amalendu & Brahma, Bidhan (2009), “Efficiency Analysis - A Study of Liquidity and Profitability” Vidyasagar University Journal of Commerce Vol. 14, pp. 77-88.
- Bight, R.S. and Namboodripad, M.P.N., "Iron and Steel Industry", in V.B. Singh edited Economic History of India: 1857-1956, Allied Publishers Pvt. Ltd., New Delhi, 1975, p. 208.[www.creasilresearch.com](http://www.creasilresearch.com)
- Block and Hirt —Fundamental of Financial management| Richard D. Irwid Inc. Homewood Illinois 1978 P-24
- Bokaro Steel Plant - Bokaro District
- Burange, L.G., and Yamini, S.(2010) The performance of Indian iron and steel industry and competitiveness of the firms, Journal of Indian School of Political Economy, 20(3),2010, Pp 49-458
- Butalal C. Ajmera has done his dissertation “Interpretation and analysis of financial statement of two selected units of Birla group”
- Carl L. Moore, et al., Managerial Accounting (London, E. Anold Publishers Ltd.), P. 119.
- Carl L. Moore, Managerial Accounting, London, E. Anold Publishers Ltd.
- Centre for Science and the Environment (2012). Green Rating of the Indian Iron and Steel Sector. New Delhi

- Charkraborty, “Working Capital and Profitability : Empirical Analysis of their Relationship with Reference to Selected Companies in the Indian Pharmaceutical Industry”, The Indian Journal of Management Research, Vol . VII, No. 12, 2008, PP.41- 59.
- Chaudhuri, Tarumoy (2008), “Analysis of the Profitability Ratios of HCL” Retrieved From: [http://papers.ssrn.com/sol3/papers.cfm?abstract\\_id=1672242](http://papers.ssrn.com/sol3/papers.cfm?abstract_id=1672242).
- Chauhan, A. A. (2014). A Study on Fundamental Analysis of Indian Automobile Industry with Reference to the Selected Companies. World wide journals, 3(4), 254- 255.
- Chavali, K. and S. Karthika, 2012. Application of Z ore Analysis in Evaluating Steel Industry in India Asia Pacific Journal of Research in Business Management, 3(1): 79-94.
- Chowdhary, A. & Amin, M.M. (2007). Working capital management practices in pharmaceutical companies listed in Dhaka stock exchange. BRAC University Journal, 4(2), 75-86.
- Codjia, M. 2010. Definition of a statement of financial performance. From: [http://www.ehow.com/about\\_6627481\\_definition-statement-financial-performance.html](http://www.ehow.com/about_6627481_definition-statement-financial-performance.html) [accessed 31 March 2011].
- Crisil India Research
- D. Guruswamy (2012), Analysis of Profitability Performance of SBI and Its Associates, ZENITH International Journal of Business Economics & Management Research, Vol.2, Issue 1, January 2012, ISSN 2249 8826.
- Drucker, P.F., The Practice of Management, Pan 1968, pp 99-100.
- Dutta S.K has written an article on —Indian Tea industry – an Appraisall which was published in Management Accountant in the year of 1992.
- Dutta, Gautam and Singh Gopal (2000), “Product-Mix Optimiser for An Integrated Steel Plant,” Management Review, , pp. 80-85.
- Dwivedi, Amit Kumar (2010), “An Empirical Study on Gur (Jaggery) Industry (with special reference to operational efficiency & profitability measurement)” Retrieved From: <http://www.iimahd.ernet.in/assets/snippets/workingpaperpdf/2010-12-03AmitKumar.pdf>
- Elangkumaran & Karthika (2013), An analysis of liquidity, profitability and risk- a study of selected listed food, beverage and tobacco companies on Colombo Stock Exchange in Sri lanka, Proceedings of the second world landslide forum, Rome, October 2011, pp-3-7.
- Elbaum, Bernard (2006), “A Long, Contingent Path of Comparative Advantage: Industrial Policy and the Japanese Iron and Steel Industry, 1900-1973”, Department of Economics, University of California, November, 2006.
- Eljelly. A, "Liquidity — mprofitability Tradei an conpri cal investigation of Belgian Emerging Market" International Jownal of commerce & management Vol. 14 No.2, 2004, PP 48 — 61.
- Erich A. Helfert “Techniques of financial analysis” 6<sup>th</sup>, Universal Book stall, New Delhi, 1989,p.22
- Essar Steel Minnesota signs 10-yr pellet supply pact with Arcelor Mittal USA - Economic Times. Articles.economictimes.indiatimes.com (2013-02-13). Retrieved on 2013-12-06.
- Etants”(Indian reprint – prentice Hall of India Pvt.1978)

- Feeny, S., & Rogers, M. (1999). Market Share, Concentration and Diversification in Firm Profitability. Melbourne Institute of Applied Economic and Social Research, Working paper No: 20/1999.
- Gaabalwe, I. (2007). Financial Performance of Measurement of South Africa's Top. Retrieved from <http://uir.unisa.ac.za/bitstream/handle/10500/1264/00thesis.pdf?sequence=1>.
- Gallet, C. A. (1996). "Mergers and Market Power in the U.S. Steel Industry" *Applied Economics Letters* 3. 221-223.
- Ghosh, Sudipta (2008), "Liquidity Management: A case study of TISCO Ltd." *The Management Accountant*, Vol.43, No.2, pp. 77-80, 85.
- Goswami, S., & Sarkar, A. (2011, September). Analysis of Financial Performance of Tata Steel – A Case Study. *Zenith International Journal of Multidisciplinary Research*, 1(5), 161-174.
- Government of India, Ministry of Steel, Annual reports 20016-17
- Gutmann, Harry G.; *Analysis of Financial Statements*, India, Prentice Hall.
- Hamsalakshmi. R and Manickam . M "Financial Performance Analysis of Selected Software Companies", *finance India*, Vol. XIX, No.3, Sep-2005, pp. 915-935.
- Hetalgaglani & Smita rao (2015) study on the liquidity, profitability and financial health of Sun pharmaceutical Industry Ltd, *ZENITH International Journal of Business Economics & Management Research*, Vol.5 (6), June 2015, pp 229 -245, ISSN 2249 – 8826.
- History of India's Steel Industry
- [http://www.business-standard.com/article/companies/essar-steel-first-indian-company-to-develop-bullet-proof-steel-116062000599\\_1.html](http://www.business-standard.com/article/companies/essar-steel-first-indian-company-to-develop-bullet-proof-steel-116062000599_1.html)
- [http://www.jsw.in/companies/company\\_JSWSteel.shtml](http://www.jsw.in/companies/company_JSWSteel.shtml)
- [http://www.jsw.in/organization/op\\_jindal.shtml](http://www.jsw.in/organization/op_jindal.shtml)
- [http://www.twincities.com/localnews/ci\\_25270272/1-7b-minnesota-taconite-development-still-sitting-partially](http://www.twincities.com/localnews/ci_25270272/1-7b-minnesota-taconite-development-still-sitting-partially)
- <https://www.ibef.org/industry/steel.aspx>
- India on its way to be the second largest producer of steel. "India on its way to be the second largest producer of steel". *The Economic Times*. Retrieved 5 January 2015.
- Indian Steel Sector Annual Report 2013-14, [www.steel.nic.in](http://www.steel.nic.in).
- Information, related to definition and categories of steel, used in this part of the section is based on the "Glossary of Terms/ Definitions commonly used in Iron & Steel Industry" by Ministry of Steel, Government of India. For more information visit: <http://steel.nic.in/Glossary-I.pdf>.
- Iron and Steel Industry 2005 published by OECD Publishing with association of —Organization for Economic Co-operation and Development| publication Print ISBN: 9789264006744
- Ishwara (2011), "A Financial Performance Analysis of RRBs: Pre and Post Transformation" *International Journal of Economic and Research*, Vol. 2 No.1, pp. 142-151.
- Jacobs, A. 2001. *Financial Management IV (FMA 401-V)*. Study guide 1, (3<sup>rd</sup>ed.). Pretoria: Technikon SA.
- Jain, P., & Mehta, M. (2013, December). An Analytical Study Of Profitability Position of The Selected Automobile Companies In India (For The Period Of 2009-

2013). Research Journal of Finance,1(2), 1-12. Retrieved from <http://www.researchjournali.com/pdf/170.pdf>.

- Jayanta Bagchi wrote —Development of Steel Industry in India published under I. K. International Pvt Ltd, in the year 2005 - 217 pages.
- Jhala, U. (2007). “An Analytical Study of Financial performance of Refinery Industry. Commerce Department Saurashtra University, Commerce. Rajkot: Saurashtra University.
- John, Teresa A. (1999), “Accounting Measures of Corporate Liquidity, Leverage, and Costs of Financial Distress,” *Financial Management*, 22(3), 91-100
- Joseph Hincks and Pavlova writes an article on —India rising: Can India’s steel industry deliver on years of promise? a report by global business reports for steel times international. *Steel Times International* – July/August 2012, [www.steeltimesint.com](http://www.steeltimesint.com).
- Joyashree Roy, Moumita Roy and Kaustav Banerjee, writes in working paper series on —Steel Sector in India: A Profile of the small producers, in *Global Change Programme Jadavpur University Kolkata, West Bengal, India* in 2008.
- Kantawala S. Amita. (2001), “Financial Performance of Non Banking Finance Companies in India” *Indian Economics Journals*, Vol. 49, Issue 1, pp 86 -92
- Karaduman Hasan Agan, Halil Emre Akbas, Arzu Ozsozgun Caliskan and Salih Durer (2011). “The Relationship between Working Capital Management and Profitability: Evidence from an Emerging Market”. *International Research Journal of Finance and Economics*, ISSN 1450-2887, Issue 62.
- Katja Schumacher and Jayant Sathaye, 1998, writes report on —India’s Iron and Steel Industry: Productivity, Energy Efficiency and Carbon Emissions, to Environmental Energy Technologies Division.
- Keshwara, R. V., 2009, A Study of Financial Performance of Aluminum Industry in India, thesis PhD, Saurashtra University, Rajkot.
- Kesseven Padachi writes —Trends in Working Capital Management and its Impact on Firms’ Performance: An Analysis of Mauritian Small Manufacturing Firms, published in —*International Review of Business Research Papers* Vol. 2 No. 2. on October 2006, Pp. 45 -58
- Khan dare (2009), “Financial Performance Appraisal of Dr. Babasaheb Ambedkar Urban Co-Operative Bank Ltd., Aurangabad” M.Phil Thesis, Department of Commerce, Dr. Babasaheb Ambedkar Marathwada University, Aurangabad.
- Khatibur.R and B. Ahmed (2017) A STUDY ON RECENT TRENDS AND GROWTH PERSPECTIVE OF STEEL INDUSTRY” ,*INTERNATIONAL JOURNAL OF RESEARCH IN COMMERCE, IT & MANAGEMENT* VOLUME NO. 7 (2017), ISSUE NO. 02 ,ISSN 2231-5756.
- Kolluru Srinivas, “Study of Performance of Indian Steel Companies during 1999 – 2003”, *Journal of Applied Economics*, 2005.
- Kolluru, S.,(2005) A Study of Performance of Indian Steel Companies during 1999-2003. *The IUP Journal of Applied Economics*, 5(4), 2005, Pp 51-61.
- Lal Manohar, in 1990, submitted PhD. on —A Comparative Study of Financial Health of SAIL and TISCO, to the Kurukshetra University.
- Lasher, W.R. 2010. *Financial Management: A practical guide*, (6<sup>th</sup>ed.). Thomson, South Western Cengage Learning.
- Lazaridis and Tryfonidis (2007) studied the relationship between profitability and working capital management of listed companies at Athens Stock Exchange.

- Lee, S.H. and Urrutia, J.L. (1996) ‘Analysis and prediction of insolvency in the property-liability insurance industry: A comparison of logit and hazard models’, *Journal of Risk and Insurance* 63 (1): 121–130.
- Likhi K. Dinesh —Owned to Customization.‖ *The Hindu Survey of Indian Industry*, 2001, pp. 161-164.
- M Y Khan & P K Jain, *Financial Management: Text and Problems* , Publisher: TMH, ISBN: 9780070599437, New Delhi, 2005.
- M. Thyigarajan and Mr.J.Uday Kumar” Profitability analysis of select aluminium companies in India” *Indian journals of Applied Research*. 2015; 5(4):807-809. [www.money control.com](http://www.moneycontrol.com). [http:// www.ibef.org/ industry/cement- indaia.aspx](http://www.ibef.org/industry/cement-india.aspx).
- Markus Hyvonen and Sean Langcake write an article on —Indian Steel Industry‖, in *Steel Industry Bulletin*, in March Quarter 2012, 29.
- Masur A. Mulla (2002), “Use of ‘Z’ score Analysis for Evaluation of Financial Health of Textile Mills - A case study”,
- Maynard E. Rafuse, (1996) "Working capital management: an urgent need to refocus", *Management Decision*, Vol. 34 Iss: 2, pp.59 – 63.
- Mazumdar R., —Splintered Our Steell, *Business Today*, 22 June 1999, pp. 29-30
- Mazumder and Ghoshal, Strategies for sustainable Turnaround of Indian Steel Industry, *Institution of Engineers (India) Journal*, Vol. 84, 2003, Pp 64-78.
- McDonald, J. (1997). *The Determinants of Firm Profitability in Australian Manufacturing*. Melbourne Institute of Applied Economic and Social Research, Working paper No. 17/97.
- Ministry of Steel (2015). *A Roadmap for Research & Development and Technology for Indian Iron and Steel Industry*. Government of India
- Mistry, Dharmendra S. (2011), “Performance Appraisal of Indian Automotive Industry through Production Trend Analysis” *Invertis Journal of Management* Vol. 3, No. 1, pp. 33-46.
- Mongia, P., and Sathaye, J. (1998), “Productivity Trends in India’s Energy Intensive Industries: A Growth Accounting Analysis”, *Lawrence Berkeley National Laboratory*, 41838, Berkeley, CA.
- Mosalaka, I.G.B. 2007. *Financial performance measurement of South Africa's top companies: an exploratory investigation*. Doctor of Commerce thesis, University of South Africa, Pretoria.
- Mukherjee, K. and C. Bhar, *Performance Analysis of Opencast Mines- a Heuristic based Approach*, published in the journal *PRODUCTIVITY*, Vol. 43, No.2, pp.290-296, 2002.
- Murthy V.s. —*Management Finance*‖. Vikils Feller and simons Ltd. Bombay 1978 P-79
- Nageshwar Rao and R.P. Das (2001), “Downward slide of MBA program – Is it real?” *Paradigm*, Vol.5, No.1, January-June 2001, pp.114-119.
- Narasimhan, M. S. & Murty, L. S. (2001). *Emerging Manufacturing Industry: A Financial Perspective*. *Management Review*, June, 105-112.
- Natarajan, R., Ga shyam Das, O. and Krishna Reddy, K., 1980, “Working of Consumers Cooperatives in Andhra Pradesh – a case study”. *Indian Cooperative review*, 18 (1): 7 – 20.
- National Steel Policy 2005,

- OECD (2015). Excess Capacity in the Global Steel Industry and the Implications of New Investment Projects. OECD Science, Technology and Industry Policy Papers, No. 18, OECD Publishing,.
- P., Pal, S, 2012, Comparative study of financial performance of Indian steel companies under globalization, international journal of accounting and financial management research (IJAFMR), 2(4): 1-8.
- Padachi, K. (2006). Trends in working capital management and its impact on firm's performance: an analysis of Mauritian small manufacturing firms. International Review of Business Research Papers, 2(2), 45 - 58.
- Pai V.S, Vadivel.V and Kamala K.H. (Dec 1995). 'Diversified companies and financial performance: A study, Finance India, Vol.IX, No.4, pp. 977-988.
- Panwala, M., 2009 \_Dimensions of liquidity management- A case study of the Surat Textile's Traders Cooperative Bank Ltd', J. Account. Res., 2(1): 69-78.
- Patra,S., 2005. Liquidity Vs.Profitability, Indian Journal of Accounting, 35 (2): 39-43.
- Pitt F, De Bussy, N. M., and Ewing, M. T., L. F. (2003), Stakeholder theory and internal marketing communications: a framework for analyzing the influence of new media, Journal of marketing communications, 9(3): 147-161
- Pramod Kumar published a book in 1991, —Analysis of Financial Statements of Indian Industries.
- Pratibha Jain and Prof. Megha Mehta(2013), an analytical study of profitability position of the selected automobile companies in India, Journal of Finance Vol No 1 No. 1 December 2013 pp. 1-12.
- Purohit, V. K. (1998). Profitability in Indian Industries. New Delhi, India: Gayatri Publications.
- Rajeswara Rao. K., (1985), “ Working Capital Planning and Control in Public Enterprises in India,” Ajantha Publications, Jaipur.
- Rajeswari (2000). Liquidity Management of Tamil Nadu Cement Corporation Ltd, Alangulam- A Case Study, The Management Accountant, Vol.II, No.2, pp. 377-378.
- Reddy, D. Raghunatha and Rani K. Sudha (2007, July), “The Performance Evaluation of Non Banking Financial Companies” The Management Accountant, Vol.42, No.7, pp. 576-581.
- Report of the Working Group on Steel Industry for the 12th Five Year Plan (2012-13)
- Roy, K. R. Divakar Koul & Saroj (2009), “Financial Performance Appraisal of a Steel Plant: A SD Model” Retrieved From: <http://www.systemdynamics.org/conferences/2009/proceed/papers/P1147.pdf>. PP. 1-37.
- S.J.Parmar – Financial Efficiency, Modern Methods, Tools and Techniques published by Raj Book Enterprises, Jaipur, 2001
- Samiloglu, F. and Demirgunes, K. (2008). The effect of Working capital management on firm profitability, the international Journal of Applied Economics and Finance (1): PP 44-50.
- Sanjay Sengupta writes on —Higher Construction activity boost Steel Consumption, published in steel world on January, 2010.
- Selvaraj. V and Rajangam. P (2013), “ Analysis and Profitability of Seshayee Paper and Boards Limited : A case study”, Indian Journal of Finance, pp 31 – 44.

- Selvarani, C. (2013). Financial Performance of Sundaram Clayton Limited. International Academic Research Journal of Economics and Finance, 2(2), 30-35.
- Siddhanti, S.A. 1999. Financial Performance of IFFCO, Co-operative Perspective, April-June, Vol.34, No.1, pp. 28-34
- Sinagal & Bansal, Statistical Methods for Research, Worker Central Publishers, Ludhiyana, 1986
- Singh, Mohar (2009), “Profitability Analysis (A Case Study of HCL)” Shodh, Samiksha aur Mulyankan (International Research Journal) Vol. II, Issue-6, pp. 827-828.
- Singh, S.P. (2007), “Performance of Sugar Mills in Uttar Pradesh by Ownership, Size and Location”, Prajnan, Vol. 35, No. 4, pp. 333-360.
- Smith, K.V (1974). Profitability versus Liquidity trade off in working capital management, Working Capital Management: A Reader: New York: West Publishing Co., pp.409-422, 1974.
- Steel Statistical Yearbook 2012
- Stewnsen W.J., Business Statistics, Harper and Row NewYork, 1978
- Sudha Nigam write a book on —Financial Efficiency, published in Printwell Publishing, Jaipur, India, year of Publication-1989 Bib. Info-vi, 224p.
- Sujan C. Jain has written a book on —Performance Appraisal Automobile Industry in 2002.
- T. Venkatesan & Dr. S. K. Nagarajan (2012), an Empirical Study of Profitability Analysis of Selected Steel Companies in India, International Journal of Marketing, Financial Services & Management Research, Vol.1, Issue 10, October 2012, ISSN 2277 3622.
- Tariq Zafar, S. M., & Khalid, S. M. (2012, September). A Comparative Evaluation of Financial Performance And Market Value Of Maruti And Tata Company. Bookman International Journal of Accounts, Economics & Business Management, 1(1), 7-16.
- Tata's Bangladesh plan in cold storage". Indian Express. 15 June 2006. Retrieved 31 August 2013.
- Tyagi, Avnish; Ajitsaria, Naman; et.al. (2005), “Financial Analysis on HLL” Retrieved From:<http://www.ximb.ac.in/~ramana/FACourseWeb07/FA%20project%20%20HLL.pdf> pp. 1-40.
- Vanitha, S. and Selvam M. (2007), “Financial Performance of Indian Manufacturing Companies During Pre and Post Merger” International Research Journal of Finance and Economics, Issue 12, pp. 7-35.
- Vaswani, Karishma (16 August 2007). "Indian firms move to world stage". BBC News. Retrieved 31 August 2013.
- Vijay H. Vyas (1995) A Study of Financial Health of Oil and Gas Industry in India, South Asian Academic Research Journals ACADEMICIA, Vol. 5, Issue 6, June 2015, pp 174 -186, ISSN:2249 -7137.
- Vijay H. Vyas (2015) A Study of Financial Health of Oil and Gas Industry in India, South Asian Academic Research Journals ACADEMICIA, Vol. 5, Issue 6, June 2015, pp 174 -186, ISSN:2249 -7137.
- [www.creasilresearch.com](http://www.creasilresearch.com)
- Zala, Virambhai S., 2010, A Study of Productivity and Financial Efficiency of Textile Industry of India, thesis PhD, Saurashtra University.

Annexure 1 :Total Assets

Years	Bhushan	ESSAR	JSPL	JSW	RINL	SAIL	TATA	Industry Average
2006-07	4,456.48	11271.28	5,986.13	9745.32	10455.16	21493.67	23,741.49	12,449.93
2007-08	7,343.46	11577.61	7,588.61	15223.78	11921.77	26108.81	45,328.07	17,870.30
2008-09	10,100.45	10889.39	10,377.97	19231.88	13427.67	35711.05	57,122.68	22,408.73
2009-10	15,395.78	12252.12	15,129.26	21291.44	14117.55	49827.95	63,365.25	27,339.91
2010-11	23,105.24	27312.6	20,949.37	29648.33	14991.51	60732.37	79,321.71	36,580.16
2011-12	30,786.24	34676.87	26,719.69	34543.13	16797.39	61002.01	82,813.21	41,048.36
2012-13	39,750.95	36450.23	33,399.87	38079.3	18120.05	68096.87	87,486.76	45,912.00
2013-14	46,538.91	37572.19	37,718.20	51975.68	17927.31	73230.33	94,228.82	51,313.06
2014-15	47,594.53	45574.94	41,100.84	54151.59	20940.07	78347.07	101,142.12	55,550.17
2015-16	49,838.50	50626.3	35,702.95	54135.44	21227.72	77430.69	106,125.72	56,441.05

Annexure 2: Net Sales

Years	Bhushan	ESSAR	JSPL	JSW	RINL	SAIL	TATA	Industry Average
2006-07	3806.81	6168.66	3,503.10	8554.95	7938.27	34,087.98	17,458.39	11,645.45
2007-08	4152.3	8014.57	5,351.78	11391.05	9065.41	39,768.18	19,652.53	13,913.69
2008-09	4943.25	10784.65	7,670.24	14001.25	9254.61	43,187.66	24,348.52	16,312.88
2009-10	5611.27	11688.3	7,359.63	18202.48	9931.51	40,520.24	25,021.98	16,905.06
2010-11	7000.46	10619.55	9,574.17	23367.11	10570.49	43,307.36	29,396.35	19,119.36
2011-12	9941.41	12301.5	13,333.95	32122.66	13232.61	46,335.12	33,933.46	23,028.67
2012-13	10744.27	16273.87	14,954.70	35491.81	12110.69	44,440.58	38,199.43	24,602.19
2013-14	9675.83	15038.45	13,826.29	45297.72	12028.33	46,642.56	41,711.03	26,317.17
2014-15	10645.77	13326.88	13,390.35	46087.32	9314.36	45,730.36	41,785.00	25,754.29
2015-16	11802.64	13933.58	12,548.39	36706.92	8989.5	39,086.24	38,210.34	23,039.66

Annexure: 3 EBIT

Years	Bhushan	ESSAR	JSPL	JSW	RINL	SAIL	TATA	Industry Average
2006-07	458.18	1254.05	1117.73	2321.64	2271.94	9754.75	7,332.19	3,501.50
2007-08	675.9	1429.09	1745.18	2978.61	3029.09	11719.67	8,830.00	4,343.93
2008-09	812.9	1660.85	2269.58	1514.05	2116.35	9658.29	9,778.51	3,972.93
2009-10	1361.38	1090.28	2239.09	3719.41	1328.1	10534.04	10,145.67	4,345.42

2010-11	1822.07	980.43	3228.88	3632.7	1148.65	7669.08	12,658.74	4,448.65
2011-12	2411.49	823.41	3527.9	3280.97	1300.61	6134.86	12,934.21	4,344.78
2012-13	2501.44	951.11	3290.85	4228.6	887.19	3988.32	11,353.75	3,885.89
2013-14	1758.64	-1745.35	3140.74	4695.46	888.15	4192.19	13,462.78	3,770.37
2014-15	1239.08	1861.96	1611.74	6157.61	538.08	3813.14	12,482.43	3,957.72
2015-16	1008.46	4873.97	989.21	-2379.19	-766.53	-5151.69	9,519.90	1,156.30

#### Annexure 4 Retained earning

Years	Bhushan	ESSAR	JSPL	JSW	RINL	SAIL	TATA	Industry Average
2006-07	457.09	1060.36	1220.5	1951.31	1363.43	8934.84	6784.62	3,110.31
2007-08	870.2	1496.85	2395.44	3417.63	3306.17	14943.37	10302.72	5,247.48
2008-09	1280.88	1925.47	3846.59	3857.42	4302.56	20039.87	14335.51	7,084.04
2009-10	2116.06	2110.67	5209.75	5702.46	5019.56	25431.21	18672.54	9,180.32
2010-11	3110.53	2133.12	7133.68	7439.81	5612.2	29344.65	24387.17	11,308.74
2011-12	4123.38	1966.85	9094.87	8898.33	6288.51	32061.27	29918.13	13,193.05
2012-13	5020.94	715.29	10537.85	10476.43	6606.06	33405.52	34204.13	14,423.75
2013-14	5071.57	-2069.65	11692.57	11523.28	6879.86	35187.65	39645.11	15,418.63
2014-15	3817.74	-3666.79	11381.89	13423.87	6930.89	36454.23	45307.26	16,235.58
2015-16	978.37	-3018.74	10363.01	9744.3	5510.25	32316.97	49431.24	15,046.49

### Annexure 5 MVE

Years	Bhushan	ESSAR	JSPL	JSW	RINL	SAIL	TATA	Industry Average
2006-07	1,214.50	4,031.47	2,478.41	5,572.29	5,572.29	9,538.20	14,096.16	6,071.90
2007-08	1,625.32	4,467.95	3,725.26	7,677.25	7,677.25	11,481.04	27,306.38	9,137.21
2008-09	2,034.20	4,631.33	5,415.32	7,959.25	7,959.25	12,419.91	30,176.50	10,085.11
2009-10	3,991.67	4,775.66	6,746.00	9,706.34	9,706.34	12,885.00	36,961.94	12,110.42
2010-11	5,896.41	9,125.36	8,689.34	17,225.27	17,225.27	13,229.22	46,945.24	16,905.16
2011-12	7,779.37	10,552.22	10,845.41	18,497.49	18,497.49	13,659.29	52,216.63	18,863.99
2012-13	9,048.10	9,053.46	12,348.07	19,937.37	19,937.37	12,477.32	55,209.68	19,715.91
2013-14	9,153.12	7,103.51	13,064.33	24,284.18	24,284.18	12,140.74	61,147.99	21,596.86
2014-15	7,880.56	8,484.00	12,511.21	25,724.60	25,724.60	11,593.93	66,663.89	22,654.68
2015-16	4,724.82	14,112.66	11,441.47	21,752.96	21,752.96	9,873.20	70,476.72	22,019.26

### Annexure 6 Working capital to total assets

Years	Bhushan	ESSAR	JSPL	JSW	RINL	SAIL	TATA	Industry Average
2006-07	0.212	0.122	0.101	0.018	0.798	0.440	0.301	0.285
2007-08	0.157	0.078	0.217	-0.067	0.722	0.502	0.643	0.322
2008-09	0.094	0.051	0.162	-0.152	0.572	0.491	0.013	0.176
2009-10	0.141	0.155	0.108	-0.097	0.371	0.442	0.051	0.167
2010-11	0.125	0.117	0.128	-0.031	0.228	0.374	0.073	0.145
2011-12	0.125	0.150	0.125	0.026	0.229	0.231	-0.005	0.126
2012-13	0.186	0.051	0.192	0.029	0.203	0.186	-0.017	0.119
2013-14	0.157	-0.046	0.155	0.007	0.116	0.139	-0.059	0.067
2014-15	0.162	-0.031	0.175	0.023	0.151	0.126	-0.015	0.085
2015-16	0.176	-0.022	0.015	-0.050	0.068	0.017	-0.045	0.023
SD	0.0340	0.0751	0.0568	0.0617	0.2613	0.1752	0.2184	0.0929
MEAN	0.1535	0.0626	0.1376	-0.0293	0.3458	0.2949	0.0941	0.1513
CV%	22.1274	120.0756	41.2905	-210.2873	75.5528	59.4118	232.1487	61.3803